ارشاد باری تعالیٰ

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ

(سورة البقرة:58)

ترجمہ: جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے پاکیزہ چیزیں کھاؤ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّي عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى عَبْدِهِ الْمَسِيْحِ الْمَوْعُوْدِ

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

The Weekly BADAR Qadian

جلد 67

شمارہ 5

ایڈیٹر: منصور احمد

نائبین: قریشی محمد فضل اللہ، تنویر احمد ناصر ایم اے

شرح چندہ: سالانہ 550 روپے

بیرونی ممالک بذریعہ ہوائی ڈاک 50 پاؤنڈ یا 80 ڈالر امریکن 80 کینیڈین ڈالر یا 60 یورو

www.akhbarbadrqadian.in

14 /جمادی الاوّل 1439 ہجری قمری • 1 /تبلیغ 1397 ہجری شمسی • 1 /فروری 2018ء

اخبار احمدیہ

الحمد للہ سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیر و عافیت ہیں۔

حضور پُر نُور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 26 جنوری 2018 کو مسجد بیت الفتوح لندن سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس کا خلاصہ اسی شمارہ کے صفحہ 20 پر ملاحظہ فرمائیں۔

احباب کرام حضور انور کی صحت و تندرستی، درازیٔ عمر، مقاصد عالیہ میں کامیابی اور خصوصی حفاظت کیلئے دُعائیں جاری رکھیں، اللہ تعالیٰ حضور انور کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تائید و نصرت فرمائے۔ آمین۔

یہ اصول ثلاثہ ہیں جن کی محافظت ہماری جماعت کو کرنی چاہئے اور جن میں اعلیٰ سے اعلیٰ نمونے دکھلانے چاہئیں

ارشاداتِ عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

ہماری تمام نصیحتوں کا خلاصہ تین امر ہیں اوّل یہ کہ خدا تعالیٰ کے حقوق کو یاد کر کے اس کی عبادت اور اطاعت میں مشغول رہنا، اس کی عظمت کو دل میں بٹھانا اور اس سے سب سے زیادہ محبت رکھنا اور اس سے ڈر کر نفسانی جذبات کو چھوڑنا اور اس کو واحد لاشریک جاننا اور اس کے لئے پاک زندگی رکھنا اور کسی انسان یا دوسری مخلوق کو اس کا مرتبہ نہ دینا۔ اور درحقیقت اس کو تمام روحوں اور جسموں کا پیدا کرنے والا اور مالک یقین کرنا۔ دوم یہ کہ تمام بنی نوع سے ہمدردی کے ساتھ پیش آنا اور حتی المقدور ہر ایک سے بھلائی کرنا اور کم سے کم یہ کہ بھلائی کا ارادہ رکھنا۔ سوم یہ کہ جس گورنمنٹ کے زیر سایہ خدا نے ہم کو کر دیا ہے یعنی گورنمنٹ برطانیہ جو ہماری آبرو اور جان اور مال کی محافظ ہے اس کی سچی خیر خواہی کرنا اور ایسے مخالف امن امور سے دور رہنا جو اس کو تشویش میں ڈالیں۔ یہ اصول ثلاثہ ہیں جن کی محافظت ہماری جماعت کو کرنی چاہئے اور جن میں اعلیٰ سے اعلیٰ نمونے دکھلانے چاہئیں۔

(کتاب البریہ، روحانی خزائن، جلد 13، صفحہ 14)

123 ویں جلسہ سالانہ قادیان 2017 کی مختصر رپورٹ (آغاز جلسہ سے 126 واں سال)

مرکز احمدیت قادیان دارالامان میں 123 ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب و بابرکت انعقاد

مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ انٹرنیشنل کے ذریعہ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شرکائے جلسہ سے بصیرت افروز اختتامی خطاب

- 44 ممالک کی نمائندگی، 20,048 شمع احمدیت کے پروانوں کی جلسہ میں شمولیت
- حضور انور کے اختتامی خطاب کے موقع پر لندن میں 5,300 شمع احمدیت کے پروانوں کی شرکت

• نمازِ تہجد • درس القرآن اور ذکر الٰہی سے معمور ماحول • علماء کرام کی پُر مغز تقاریر • جلسہ پیشوایان مذاہب کا انعقاد • مہمانان کرام کی تعارفی تقاریر • ملکی و غیر ملکی زبانوں میں ترجمانی • احباب جماعت کی معلومات میں اضافہ کیلئے تربیتی امور پر مشتمل ڈاکیومنٹری اور مختلف معلوماتی نمائشوں کا انعقاد • 22 نکاحوں کے اعلانات • پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں جلسہ کی کوریج • پرسکون و خوشگوار موسم میں جلسہ کی تمام کارروائی کی تکمیل • 20 تا 22 /دسمبر عربی پروگرام ''اِسْمَعُوْا صَوْتَ السَّمَآءِ جَآءَ الْمَسِيْحُ جَآءَ الْمَسِيْحُ'' کی ایم.ٹی.اے انٹرنیشنل قادیان اسٹوڈیو سے لائیو نشریات • 3 تا 5 /جنوری The Messiah of the Age کے عنوان سے افریقہ کیلئے لائیو پروگرام کی نشریات ☆

(تیسری قسط)

(بقیہ دوسرا دن - پہلا اجلاس)

جناب ترپت راجندر سنگھ باجوہ کیبنٹ منسٹر پنجاب نے حاضرین جلسہ سے مختصر خطاب فرمایا۔ انہوں نے کہا کہ مَیں سب سے پہلے جماعت کو جلسہ کی مبارکباد دیتا ہوں اور یہ یقین دلاتا ہوں کہ پنجاب گورنمنٹ ہمیشہ جماعت کے ساتھ تعاون کرے گی۔ دُنیا کو اس چیز کی ضرورت ہے کہ حضرت مرزا مسرور احمد کے پیروکار بڑھتے جائیں، تبھی دُنیا میں قتل و غارت بند ہو سکتی ہے اور امن و امان کے ساتھ لوگ رہ سکتے ہیں۔ اللہ کرے کہ تمام دنیا میں جماعت احمدیہ پھیل جائے تاکہ جلد از جلد دنیا میں پیار و محبت کی فضا قائم ہو جائے۔ آخر پر انہوں نے کہا کہ مَیں حضور کو قادیان آنے کی پُر خلوص دعوت دیتا ہوں۔

اس کے بعد کروشیا سے تشریف لانے والے ایک معزز احمدی مہمان مکرم سیاگ مودا بیووِچ صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا جس کا اُردو ترجمہ مکرم مظفر احمد ناصر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ و افسر جلسہ گاہ نے پڑھ کر سنایا۔ انہوں نے بتایا کہ ہمارے یہ معزز مہمان کروشیا سے تشریف لائے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ سمیت چار افراد پر مشتمل کروشین وفد جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کے لئے آیا ہے۔ تحقیق کے مطابق ہم غالباً پہلے کروشین احمدی میاں بیوی ہیں جو کہ قادیان کے جلسہ سالانہ میں بلقان کے علاقہ سے آئے ہیں۔ جماعت احمدیہ سے ہمارا تعلق بک فیئر اغرب 2015 سے ہوا۔ بعد ازاں مشن سے رابطے میں رہے اور جماعت سے متعلق لٹریچر کا مطالعہ کیا۔ 2016 میں جلسہ سالانہ یوکے بھی گئے اور حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ احمدیہ مشن کروشیا سے مسلسل رابطہ رکھا۔ نمازوں، جمعہ اور عیدین کی نماز کیلئے ہم جماعت احمدیہ کروشیا کے مشن میں ہی جاتے رہے۔ پھر 2017 میں جلسہ سالانہ یُوکے میں دوبارہ شمولیت کی توفیق ملی۔ لیکن اس جلسہ میں ہم احمدی کے طور پر شامل ہوئے۔ جماعت کے پیغام کی تشہیر کے ساتھ ساتھ کروشیا میں ہیومنٹی فرسٹ کے تحت انسانی بہبود کے بہت سارے پروجیکٹ خاکسار کی زیر نگرانی کئے گئے ہیں۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے کروشیا میں جماعت احمدیہ بہت نیک نام رکھتی ہے۔ احمدی ہو جانے کے بعد خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ کی شدید خواہش تھی کہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاک بستی دیکھیں۔ امسال جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت نے ہماری یہ خواہش بھی پوری کر دی الحمد للہ۔ دہلی اور قادیان میں قیام کے دوران ہمارے ساتھ جس محبت اور خلوص کا سلوک کیا گیا ہے اور جس احسن رنگ میں ہمارا خیال رکھا گیا ہے اس کیلئے ہم تمام عہدیداران اور دیگر خدمت کرنے والوں کے تہہ دل سے مشکور ہیں۔ آپ جو اس مقدس بستی میں رہتے ہیں بہت خوش قسمت لوگ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خوش و خرم رکھے۔ قادیان کا نام اور اس کی

باقی رپورٹ صفحہ نمبر 13 پر ملاحظہ فرمائیں

جمیل احمد ناصر، پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر، نگران بدر بورڈ قادیان

آپ جو جلسہ کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں یہ عہد کریں کہ نماز اپنے وقت پر ادا کریں گے، کوشش کریں کہ مسجد جا کر باجماعت نماز ادا کی جائے

اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کریں، آپ نے جھوٹ سے بچنا ہے، خیانت سے بچنا ہے
تکبر سے بچنا ہے اور اپنے روحانی معیاروں کو بڑھانا ہے اور عبادات کے اعلیٰ معیار قائم کرنے ہیں

خلافت کی نعمت کی قدر کریں اور اس کی ہدایات اور راہنمائی کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کی کوشش کریں

پہلے جلسہ سالانہ مالٹا منعقدہ 10ردسمبر 2017ء کے موقع پر سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خصوصی پیغام

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھوالناصر

پیارے احباب جماعت احمدیہ مالٹا!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ کہ جماعت احمدیہ مالٹا کو اپنے پہلے جلسہ سالانہ کے انعقاد کی سعادت مل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ جلسہ کے تمام انتظامات میں برکت ڈالے۔ اور اس جلسہ کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا باعث بنائے اور آپ کو اس کی روحانی برکات سے پوری طرح فیضیاب ہونے کی توفیق دے۔ آمین۔

اللہ تعالیٰ کا حقیقی عبد بننے کے لئے ضروری ہے کہ اس کی عبادت کا حق ادا کیا جائے اور نماز عبادت کی ایک بہترین شکل ہے۔ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کا اعلیٰ ذریعہ ہے اور مومن کی روحانی زندگی کی حفاظت کے لئے ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت ہی وہ طاقت ہے جس کے بل بوتے پر احمدیت نے دنیا میں اسلام کو غالب کرنا ہے۔ یہی وہ ذریعہ ہے جس کے ذریعہ احمدیت کی گاڑی رواں دواں ہے۔

آپ جو جلسہ کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں یہ عہد کریں کہ نماز اپنے وقت پر ادا کریں گے۔ میں نے پہلے بھی اس طرف کئی دفعہ توجہ دلائی ہے کہ کوشش کریں کہ مسجد جا کر باجماعت نماز ادا کی جائے۔ اگر مسجد نہیں ہے تو جہاں کچھ احمدی ہیں وہاں نماز سنٹر بنائیں اور وہاں احمدی اکٹھے نماز ادا کریں۔ گھروں میں اپنے بیوی بچوں کے ساتھ نماز باجماعت کا اہتمام کریں۔ اپنے گھروں کو اس طرح سجائیں کہ وہ عبادتِ الٰہی سے معمور ہو جائیں۔ اللہ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

پھر دوسری بات یہ ہے کہ ہر احمدی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت میں شامل ہوتا ہے وہ دینی، اخلاقی و علمی بہتری کے لئے ایک عہد کرتا ہے۔ میرا آپ کو یہ بھی پیغام ہے کہ ہر وقت شرائط بیعت کو اپنے سامنے رکھیں۔ اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کریں۔ آپ نے جھوٹ سے بچنا ہے، خیانت سے بچنا ہے، تکبر سے بچنا ہے اور اپنے روحانی معیاروں کو بڑھانا ہے اور عبادات کے اعلیٰ معیار قائم کرنے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا آپ پر بڑا احسان ہے کہ اس نے آپ کو خلافت کی نعمت سے نوازا ہے جس کے ذریعہ ہر لمحہ آپ کو اپنے عہد بیعت کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ اس نعمت کی قدر کریں اور اس کی ہدایات اور رہنمائی کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ ڈرتے رہیں۔ عاجزی وانکساری اختیار کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خلافت احمدیہ کا کامل فرمانبردار بنائے۔ اطاعت کے اعلیٰ نمونے پیش کرنے کی توفیق دے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپ کو بے شمار فضلوں سے نوازے۔ آمین۔

والسلام خاکسار

مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس

(بشکریہ اخبار الفضل انٹرنیشنل 19رجنوری 2018)

نماز جنازہ

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 25راکتوبر 2017 بروز بدھ 11 بجے صبح مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

(1) مکرم رائے منیر احمد صاحب، لندن (ابن مکرم رائے حاجی فضل محمد صاحب مرحوم، آف جھنگڑ حاکم والا، ننکانہ)

17راکتوبر 2017ءکو 63 سال کی عمر میں بعارضہ کینسر وفات پا گئے۔ اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّااِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ کے والد نے 1958ء میں بیعت کی تھی اور اب ان کی فیملی کے 18 گھرانوں میں احمدیت کا نفوذ ہو چکا ہے۔ مرحوم چند ماہ قبل ہی یوکے آئے تھے۔ آپ کو پاکستان میں لوکل جماعت میں قائد مجلس اور زعیم انصار اللہ کے علاوہ بعض اور عہدوں پر خدمت کی توفیق ملی۔ مرکزی مہمانوں کی خدمت بڑے شوق سے کیا کرتے تھے۔ لندن میں مختصر قیام کے دوران آپ نے شعبہ ضیافت میں خدمت کی توفیق پائی۔ نمازوں کے پابند، اطاعت گزار، خلافت کے ساتھ گہرا محبت کا تعلق رکھنے والے بہت نیک اور صالح انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

(2) مکرمہ شریفاں بیگم صاحبہ، لندن
(اہلیہ مکرم محمد رشید ارشد صاحب مرحوم، آف نوشہرہ کینٹ)

21راکتوبر 2017ءکو 75 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّااِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ صوم وصلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، بہت ملنسار اور نہایت مہمان نواز خاتون تھیں۔ نوشہرہ میں قیام کے دوران مختلف حیثیتوں سے لجنہ اماء اللہ میں خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کو تبلیغ کا بھی بہت شوق تھا۔ اسی طرح آپ نے بہت سارے احمدی اور غیر از جماعت بچوں کو قرآن کریم بھی پڑھایا۔ پسماندگان میں پانچ بیٹے اور ایک بیٹی شامل ہے۔ آپ مکرم مولانا محمد شفیع اشرف صاحب (مرحوم) ناظر امور عامہ ربوہ کی بھابھی اور مکرم ناصر احمد صاحب (نائب مہتمم عمومی یُوکے) کی والدہ تھیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ (ٹورانٹو۔ کینیڈا)

10 راکتوبر 2017ء کو مختصر علالت کے بعد 82 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّااِلَیْہِ راجِعُوْنَ۔ ڈیرہ غازی خان کے ایک زمیندار گھرانے سے تعلق تھا۔ والدین جب ربوہ آباد ہوئے تو حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے انہیں اپنے پاس رکھ لیا اور اس دوران آپ کو اپنی والدہ کے ساتھ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض اور بزرگوں کی خدمت کا موقع ملتا رہا۔ مرحومہ صوم وصلوۃ کی پابند، تہجد گزار، باقاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کرنے والی بہت نیک اور دعا گو خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں چھ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم محمد احمد راشد صاحب مربی سلسلہ (سوئٹزرلینڈ) کی والدہ تھیں۔

(2) مکرم علی سعیدی موسیٰ صاحب
(سابق امیر جماعت احمدیہ تنزانیہ)

30رستمبر 2017ءکو 67 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّااِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ Agriculture Economics میں ڈگری حاصل کرنے کے بعد مختلف حکومتی عہدوں پر فائز رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے ارشاد پر قرآن کریم کا YAO زبان میں ترجمہ کرنے کی سعادت پائی اور اس خدمت کے لئے بہت قربانی کی بلکہ اپنے حکومتی عہدے سے بھی رخصت حاصل کر لی۔ 5 سال تک آپ نے قرآن کریم کے ترجمہ میں اپنا وقت صرف کیا۔ 2006 میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو امیر Tanzania مقرر کیا اور ہمسایہ ممالک برونڈی، موزمبیق اور ملاوی کی نگرانی بھی آپ کے سپرد کی۔ آپکی امارت کے دوران جماعت نے 34 ایکڑ زمین حاصل کی جہاں احمدیہ سیکنڈری اسکول کا اجراء کیا گیا۔ مرحوم بہت مخلص، فدائی اور ایک باوفا نیک انسان تھے۔

(3) مکرم چوہدری نذر محمد صاحب
(ابن مکرم پیر بخش صاحب، طاہر آباد جنوبی ربوہ)

16راکتوبر 2017ءکو 90 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّااِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ 1942ء میں کشمیر سے جہلم تک کا سفر پیدل طے کر کے وہاں سے قادیان پہنچے اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ نمازوں کے پابند، تہجد گزار، دعا گو، بہت محنتی، سادہ مزاج، مہمان نواز، غریبوں کے ہمدرد، بہت مخلص اور صلح جو انسان تھے۔ روزانہ باقاعدگی سے تلاوت کیا کرتے تھے۔ اس کے علاوہ احادیث کی کتب بھی پڑھتے تھے۔ خلافت سے اخلاص اور محبت کا گہرا تعلق تھا۔ کشمیر آنے والے مرکزی مہمانوں کی خاطر مدارات بڑے شوق سے کیا کرتے تھے۔ آپ میں تبلیغ کرنے کا بہت جذبہ تھا۔ آپ کی زندگی میں ایک بیٹی اور بیٹے مکرم نسیم احمد کاشمیری صاحب (مربی سلسلہ) کی وفات ہوئی۔ ان صدموں کو آپ نے اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہتے ہوئے بڑے صبر وحوصلہ سے برداشت کیا۔ آپ مکرم کلیم احمد صاحب مربی سلسلہ والنسیا سپین کے والد تھے۔ اسی طرح آپ کے ایک پوتے مربی سلسلہ ہیں اور ایک نواسے معلم وقف جدید کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ نیز ایک نواسہ جامعہ احمدیہ ربوہ میں زیر تعلیم ہے۔

(4) مکرم محمود احمد صاحب گلبرگی
(یادگیر، صوبہ کرناٹک، انڈیا)

11راکتوبر 2017ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّااِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ مکرم عبدالمجید صاحب گلبرگی کے پوتے تھے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت شیخ حسن صاحب احمدیؓ کے بھائی تھے۔ مرحوم صوم وصلوۃ کے پابند، سادہ مزاج، خدمت دین کے لئے پیش پیش رہنے والے، بہت نیک، ہمدرد اور مخلص انسان تھے۔ مرکزی مہمانوں کی بڑے شوق سے خدمت کرتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور سات بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم طاہر احمد صاحب گلبرگی مربی سلسلہ راجستھان (بھارت) کے والد تھے۔

(5) مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب
(ابن مکرم محمد یعقوب صاحب، آف ربوہ)

23رستمبر 2017ءکو 57 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّااِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ جماعتی کاموں میں بڑے فعال تھے۔ ربوہ شفٹ ہونے سے قبل مظفر گڑھ کی جماعت جتوئی کے ممبر تھے۔ لمبا عرصہ صدر جماعت اور سیکرٹری مال کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ چھ سال قائد ضلع خدام الاحمدیہ مظفر گڑھ بھی رہے۔ ربوہ قیام کے دوران بھی کسی نہ کسی رنگ میں خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں چار بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم عبد الرزاق فراز صاحب مربی سلسلہ استاد جامعہ احمدیہ کینیڈا کے بڑے بھائی تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین۔

......☆......☆......☆......

خطبہ جمعہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبردست قوت قدسی کا روح پرور بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسی سے صحابہ میں غیر معمولی تبدیلیاں پیدا ہوئیں

آپؐ نے انتہائی جاہل، اُجڈ اور نجاست میں غرق لوگوں کو تعلیمیافتہ انسان بنا دیا اور باخدا انسان بنا دیا

صحابہ رسول کی پاکیزہ زندگیوں کے ایمان افروز واقعات کا تذکرہ اور افراد جماعت کو صحابہ کے اُسوہ کو اپنانے کی تلقین

مکرمہ امۃ المجید احمد صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب (نائب امیر یُو.کے اور انچارج مرکزی شعبہ جائداد) کی وفات، مرحومہ کا ذکرِ خیر اور نماز جنازہ

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 12رجنوری 2018ء بمطابق 12رصلح 1397 ہجری شمسی بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن، لندن (یو.کے)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر ادارہ الفضل انٹرنیشنل لندن کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ- الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ- مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ- اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ-

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ- صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ-

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ’’میرا مذہب یہی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسی ایسی تھی کہ کسی دوسرے نبی کو دنیا میں نہیں ملی۔ اسلام کی ترقی کا راز یہی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت جذب زبردست تھی اور پھر آپ کی باتوں میں وہ تاثیر تھی کہ جو سنتا تھا وہ گرویدہ ہو جاتا تھا‘‘۔ فرماتے ہیں کہ ’’جن لوگوں کو آپ نے کھینچا انہیں پاک صاف کر دیا۔‘‘

پھر اس بات کو بیان فرماتے ہوئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ میں کس قسم کی تبدیلیاں پیدا کیں فرماتے ہیں کہ ’’صحابہ کی حالت کو دیکھتے ہیں تو ان میں کوئی جھوٹ بولنے والا نظر نہیں آتا۔ حالانکہ جب عرب کی ابتدائی حالت پر نگاہ کرتے ہیں تو وہ تحت الثریٰ میں پڑے ہوئے نظر آتے ہیں۔ بت پرستی میں منہمک تھے۔ یتیموں کا مال کھانے اور ہر قسم کی بدکاریوں میں دلیر اور بے باک تھے۔ ڈاکوؤں کی طرح گزارہ کرتے تھے۔ گویا سر سے پیر تک نجاست میں غرق تھے‘‘۔ (لیکن ایسا انقلاب آپ نے ان میں پیدا کیا جس کی نظیر دوسری قوموں میں نہیں ملتی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی معجزہ اتنا بڑا ہے کہ آپ نے ایک جگہ یہ فرمایا کہ) ’’دنیا کی آنکھیں کھولنے کے لئے کافی ہے۔‘‘

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ ’’ایک آدمی کا درست کرنا مشکل ہوتا ہے۔‘‘ (بہت مشکل ہے کہ کسی ایک آدمی کی بھی اصلاح کی جائے) ’’مگر یہاں تو ایک قوم تیار کی گئی کہ جنہوں نے اپنے ایمان اور اخلاص کا وہ نمونہ دکھایا کہ بھیڑ بکری کی طرح اس سچائی کے لئے ذبح ہو گئے جس کو انہوں نے اختیار کیا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ زمینی نہ رہے تھے بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم، ہدایت اور مؤثر نصیحت نے ان کو آسمانی بنا دیا تھا۔ قدسی صفات ان میں پیدا ہو گئی تھیں ...... یہ وہ نمونہ ہے جو ہم اسلام کا دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں۔‘‘ آپ فرماتے ہیں کہ ’’اسی اصلاح اور ہدایت کا باعث تھا جو اللہ تعالیٰ نے پیشگوئی کے طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام محمدؐ رکھا جس سے زمین پر آپ کی ستائش ہوئی کیونکہ آپ نے زمین کو امن، صلح کاری اور اخلاق فاضلہ اور نیکوکاری سے بھر دیا تھا۔‘‘

(ماخوذ از ملفوظات، جلد 3، صفحہ 84 تا 86، ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

آج بھی ہم دیکھتے ہیں کہ انصاف سے کام لینے والے اس بات کا اعتراف کئے بغیر نہیں رہ سکتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انتہائی جاہل، اُجڈ اور نجاست میں غرق لوگوں کو تعلیم یافتہ انسان بنا دیا اور باخدا انسان بنا دیا۔

چند سال ہوئے ایک یہودی سکالر مجھے ملنے آئے اور کہنے لگے کہ باوجود اس کے کہ یہودیوں کو مسجد اقصیٰ میں جانے کی اجازت نہیں ہے۔ مَیں وہاں گیا تھا اور ساری دیکھ کر آیا ہوں۔ انہوں نے اس کو دیکھنے کی جو تفصیل مجھے سنائی وہ تو بڑی لمبی ہے۔ بہرحال کہتے ہیں کہ وہاں دکھانے والا جو نگران تھا اس کو کئی دفعہ مجھ پر شک ہوا کہ یہ مسلمان نہیں ہے۔ کہتے ہیں کہ ہر دفعہ مَیں نے کوئی ایسی بات کی جس سے ان کا مسلمان ہونا ظاہر ہوتا تھا یہاں تک کہ وہاں کے نگران کو تسلی دلانے کے لئے یہ یہودی کہنے لگے کہ میں نے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کا کلمہ بھی پڑھ دیا۔ خیر جب مَیں مسجد اچھی طرح دیکھ چکا تو پھر وہاں کے نگران نے مجھے کہا کہ بیشک آپ نے کلمہ بھی پڑھ دیا ہے لیکن مجھے ابھی بھی آپ کے مسلمان ہونے میں شبہ ہے۔ مجھے تسلی نہیں ہوئی۔ اب دیکھ تو چکے ہیں، اب مجھے حقیقت بتائیں کہ حقیقت کیا ہے؟ کہتے ہیں مَیں نے ان سے کہا کہ تم ٹھیک کہتے ہو۔ مَیں مسلمان نہیں ہوں اور یہودی ہوں۔ جہاں تک کلمہ پڑھنے کا سوال ہے تو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پر مَیں یقین رکھتا ہوں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور جو میں نے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہا تو وہ بھی مَیں مانتا ہوں کیونکہ مَیں عربوں کی تاریخ سے واقف ہوں کہ اس زمانے میں عربوں کی کیا حالت تھی۔ عربوں کی جو حالت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دعوے سے پہلے حالت تھی اسے ایک نبی ہی ٹھیک کر سکتا تھا۔ کوئی دنیادار لیڈر وہ حالت نہیں بدل سکتا تھا۔ اس لئے باوجود اس کے کہ مَیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاؤں یا نہ لاؤں مَیں ان کو خدا کی طرف سے بھیجا ہوا نبی سمجھتا ہوں۔ بہرحال اس نے باوجود دنیاداری کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عظیم انقلاب لانے کو تسلیم کیا۔

پس آج بھی اگر کوئی انصاف کی نظر سے دیکھے تو صحابہ میں جو غیر معمولی تبدیلیاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسی سے پیدا ہوئیں وہ یہ تسلیم کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ واقعی آپ خدا کے رسول تھے۔ صحابہ کے بارے میں، ان کے غیر معمولی مقام کے بارے میں، ان میں غیر معمولی تبدیلیاں پیدا ہونے کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک موقع پر فرماتے ہیں کہ ’’صحابہ کی نظیر دیکھ لو۔ دراصل صحابہ کرام کے نمونے ایسے ہیں کہ کُل انبیاء کی نظیر ہیں۔ خدا کو تو عمل ہی پسند ہیں۔ انہوں نے بکریوں کی طرح اپنی جانیں دیں۔ اور ان کی مثال ایسی ہے جیسے نبوت کی ایک ہیکل آدم علیہ السلام سے چلی آتی تھی۔‘‘ (یعنی جو شکل اور صورت اور مقام نبوت کا ایک تصور ہے وہ آدم کے زمانے سے چلا آتا ہے۔ لیکن) فرماتے ہیں کہ ’’اور سمجھ نہ آتی تھی مگر صحابہ کرام نے چمکا کر دکھلا دیا اور بتلا دیا کہ صدق اور وفا اسے کہتے ہیں۔‘‘ پھر آپ فرماتے ہیں کہ ’’پھر جیسی بے آرامی کی زندگی انہوں نے بسر کی اس کی نظیر بھی کہیں نہیں پائی جاتی۔ صحابہ کرام کا گروہ عجیب گروہ قابلِ قدر اور قابلِ پیروی گروہ تھا۔ ان کے دل یقین سے بھر گئے ہوئے تھے‘‘۔ آپ فرماتے ہیں کہ ’’جب یقین ہوتا ہے تو آہستہ آہستہ اوّل مال وغیرہ دینے کو جی چاہتا ہے۔ پھر جب بڑھ جاتا ہے تو صاحبِ یقین خدا کی خاطر جان دینے کو تیار ہو جاتا ہے۔‘‘

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 42، ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

پھر صحابہ کی فضیلت بیان فرماتے ہوئے ایک موقع پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ لَا تُلْھِیْھِمْ تِجَارَۃٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ (النور:38)‘‘ (قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جنہیں نہ کوئی تجارت اور نہ کوئی خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے غافل کرتی) آپ اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ’’یہ ایک ہی آیت صحابہ کے حق میں کافی ہے کہ انہوں نے بڑی بڑی تبدیلیاں کی تھیں اور انگریز بھی اس کے معترف ہیں کہ ان کی کہیں نظیر ملنا مشکل ہے۔ بادیہ نشین لوگ اور اتنی بہادری اور جرأت تعجب آتا ہے۔‘‘

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 304، ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

فرماتے ہیں کہ ’’وہ ایسے مرد ہیں کہ ان کو یادِ الٰہی سے نہ تجارت روک سکتی ہے اور نہ بیع مانع ہوتی ہے یعنی محبت الٰہیہ میں ایسا کمال تام رکھتے ہیں کہ دنیوی مشغولیاں گو کیسی ہی کثرت سے پیش آویں ان کے حال میں خلل انداز نہیں ہو سکتیں۔‘‘ (براہین احمدیہ، جلد اوّل، صفحہ 617، حاشیہ)

پھر آپ فرماتے ہیں کہ ’’یاد رکھو کہ کامل بندے اللہ تعالیٰ کے وہی ہوتے ہیں جن کی نسبت فرمایا ہے لَا تُلْھِیْھِمْ تِجَارَۃٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ۔ جب دل خدا کے ساتھ سچا تعلق اور عشق پیدا کر لیتا ہے تو وہ اس سے الگ ہوتا ہی نہیں۔ اس کی ایک کیفیت اس طریق پر سمجھ میں آ سکتی ہے کہ جیسے کسی کا بچہ بیمار ہو تو خواہ وہ کہیں جاوے، کسی کام میں مصروف ہو، مگر اس کا دل اور دھیان اسی بچہ میں رہے گا۔ اسی طرح جو لوگ خدا کے ساتھ سچا تعلق اور محبت پیدا کرتے ہیں وہ کسی حال میں بھی خدا کو فراموش نہیں کرتے۔‘‘

(ملفوظات، جلد 7، صفحہ 20 تا 21، ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

پس صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے وہ سچا تعلق اور عشق خدا تعالیٰ سے پیدا کر لیا تھا کہ سوال ہی نہیں تھا کہ وہ کسی طرح بھی خدا تعالیٰ سے غافل ہوں یا کسی بھی قربانی سے وہ دریغ کرنے والے ہوں۔ صحابہ کی بہت سی مثالیں ہیں۔

حضرت خبّاب بن الارت کے بارے میں آتا ہے جب ان کی وفات کا وقت قریب آیا تو اللہ تعالیٰ کا اتنا

خوف اور خشیت تھی کہ انہوں نے اپنا کفن دیکھنے کے لئے منگوایا اور دیکھا تو وہ ایک عمدہ کپڑے کا کفن تھا۔ اپنے عزیزوں سے کہا کہ اتنا عمدہ کفن مجھے دو گے؟ اور رو پڑے اور کہنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت حمزہ کو ایک چادر کفن کے لئے میسر ہوئی تھی اور وہ بھی اتنی چھوٹی کہ پاؤں ڈھانکتے تو سر ننگا ہو جاتا تھا۔ سر ڈھانپتے تو پاؤں ننگے ہو جاتے تھے۔ تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت پر پاؤں کو گھاس سے ڈھانپ دیا گیا۔ پھر انتہائی خشیت سے کہنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک دینار یا درہم کا بھی میں مالک نہیں تھا اور آج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیض کی برکت سے اللہ تعالیٰ کے انعامات کی وجہ سے، ان قربانیوں کو قبول کرنے کی وجہ سے مجھے اللہ تعالیٰ نے اتنی دولت دی ہے کہ میرے گھر کے کونے میں جو صندوق پڑا ہے اس میں ہی چالیس ہزار درہم پڑے ہوئے ہیں۔ کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے اتنا دیا ہے کہ مجھے ڈر ہے کہ کہیں اللہ تعالیٰ نے ہمارے اعمال کی جزا اس دنیا میں ہی نہ دے دی ہو اور کہیں آخری زندگی میں جو اجر ہے، اخروی زندگی کے جو اجر ہیں ان سے میں کہیں محروم نہ کر دیا جاؤں۔ ان کی آخری بیماری میں جب صحابہ ان کی عیادت کے لئے گئے اور انہیں یہ تسلی دی کہ لگتا ہے آپ بھی اپنے بزرگ صحابہ سے ملنے والے ہیں تو رو پڑے۔ اور ساتھ ہی یہ کہنے لگے کہ یہ نہ سمجھنا کہ میں موت کے ڈر سے رویا ہوں بلکہ اس لئے رویا ہوں کہ جن صحابہ کا تم نے مجھے بھائی کہا ہے ان کا مقام بہت بلند تھا۔ پتا نہیں میں ان کا بھائی ہونے کا اہل بھی ہوں یا نہیں۔ کہنے لگے وہ لوگ جو ہم سے پہلے گزر گئے انہوں نے دنیاوی مال و متاع جس سے ہم فیض اٹھا رہے ہیں اس سے فیض نہیں اٹھایا۔ اللہ تعالیٰ کی خشیت اور تقویٰ کا یہ مقام تھا کہ اپنے آپ کو انتہائی کمزور سمجھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کا خوف تھا، فکر تھی کہ مرنے کے بعد خدا تعالیٰ راضی بھی ہوتا ہے کہ نہیں اور یہی دعا تھی کہ اللہ تعالیٰ راضی ہو جائے۔ (الطبقات الکبریٰ لابن سعد، جلد 3، صفحہ 88 تا 89، خباب بن الارتؓ، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت 1996ء)

آپ کی قربانی اور دین کے لئے خدمت کسی سے کم نہیں تھی۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب خلیفہ تھے تو حضرت علیؓ نے ان کا جنازہ پڑھایا۔ اور ان کے بارے میں تاریخی کلمات کہے۔ ان الفاظ سے ہی حضرت خباب کے مقام کا اندازہ ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ خباب پر رحم کرے۔ انہوں نے نہایت محبت اور رغبت سے اسلام قبول کیا اور پھر ہجرت کی توفیق پائی۔ پھر جو زندگی انہوں نے گزاری وہ ایک مجاہد کی زندگی تھی۔ وہ شدید ابتلاؤں میں سے گزرے اور انتہائی صبر اور استقامت کا نمونہ دکھایا۔ حضرت علی نے پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے اجر ضائع نہیں کرتا جو نیک اعمال بجالانے والے ہوں۔

(اسد الغابہ، جلد 1، صفحہ 677، خباب بن الارتؓ، مطبوعہ دار الفکر بیروت 2003ء)

حضرت خباب کا جو مقام حضرت عمرؓ کی نظر میں تھا وہ بھی دیکھیں کیسا عظیم تھا۔ ایک دفعہ حضرت عمرؓ نے حضرت خباب کو بلا کر اپنی مسند پر بٹھایا اور کہا۔ خباب! آپ اس لائق ہیں کہ میرے ساتھ اس مسند پر بیٹھیں۔ میں نہیں سمجھتا کہ سوائے بلال کے میرے ساتھ اس مسند پر بیٹھنے کا کوئی اور مستحق ہو۔ انہوں نے یعنی حضرت بلال نے بھی ابتدائی زمانے میں اسلام قبول کر کے بہت تکلیفیں اٹھائی ہیں۔ حضرت خباب نے عرض کیا کہ یا امیر المومنین بیشک بلال بھی حقدار ہے لیکن واقعہ یہ ہے کہ بلال کو مشرکین سے بچانے والے موجود تھے۔ چنانچہ حضرت ابوبکر نے ان کو خرید کر آزاد کر دیا۔ لیکن میرا تو کوئی بھی نہیں تھا جو مجھے اس ظلم سے بچاتا۔ اور ایک دن ایسا بھی آیا کہ مجھے کافروں نے پکڑ لیا اور آگ میں ڈال دیا اور ایک ظالم نے میرے سینے پر پاؤں رکھ دیا جس سے میرے لئے اس آگ سے نکلنا ممکن نہ رہا۔ میری پیٹھ کوئلوں پر پڑے پڑے جل گئی۔ کوئلے دہکا کر انہیں اس پہ لٹا دیا۔ پھر حضرت خباب نے اپنی پیٹھ پر سے کپڑا اٹھا کر دکھایا جہاں سفید لکیروں کے نشانات پڑے ہوئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ دہکتے کوئلوں پر لیٹنے کی وجہ سے یہ نشان پڑے ہوئے ہیں۔ چربی پگھل گئی تھی۔ کھال پگھل گئی تھی۔ اس کے بعد یہ سفید کھال نیچے سے نکل آئی۔ حضرت خباب جو تھے وہ جنگ بدر اور خندق میں بھی شامل ہوئے۔ اُحد میں بھی شامل ہوئے۔ اس سب کے باوجود وفات کے وقت فکر ہے کہ پتا نہیں اللہ تعالیٰ راضی بھی ہوتا ہے یا نہیں۔ (الطبقات الکبریٰ لابن سعد، جلد 3، صفحہ 88، خباب بن الارتؓ، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت 1996ء)

پھر معاذ بن جبل ایک صحابی تھے ان کے بارے میں آتا ہے کہ تہجد ادا کرنے والے اور لمبی عبادت کرنے والے تھے۔ ان کی تہجد کی نماز کا ان کے قریبیوں نے یوں نقشہ کھینچا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کرتے کہ اے میرے مولیٰ اس وقت سب سوئے ہوئے ہیں۔ آنکھیں سوئی ہوئی ہیں۔ اے اللہ تُو حیّ و قیّوم ہے میں تجھ سے جنت کا طلب گار ہوں مگر اس میں کچھ سُست رَو ہوں۔ یعنی عمل کرنے میں میں سست ہوں۔ اور آگ سے دور بھاگنے میں کمزور اور ناتواں ہوں۔ مجھے پتا ہے کہ جہنم کی آگ بھی ہے اور اس کے لئے نیکیاں کرنی پڑتی ہیں لیکن اس سے بچنے کے لئے میں بہت کمزور ہوں۔ اے اللہ تُو مجھے اپنے پاس سے ہدایت عطا کر دے اور وہ ہدایت دے جو مجھے قیامت کے دن بھی نصیب ہو جس دن تُو اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرے گا۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں بہت خرچ کیا کرتے تھے اور خرچ کرنے کی وجہ سے ان پر قرض بھی چڑھ جاتا تھا۔

(اسد الغابہ، جلد 4، صفحہ 402، معاذ بن جبلؓ، مطبوعہ دار الفکر بیروت 2003ء)

حضرت کعب بن مالک کے بیٹے حضرت معاذؓ کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا حضرت معاذؓ کے ساتھ عجیب سلوک تھا۔ وہ نہایت حسین بھی تھے۔ بہت سخی بھی تھے۔ ان کی دعائیں بھی بہت قبول ہوتی تھیں۔ جو اللہ تعالیٰ سے مانگتے اللہ تعالیٰ انہیں عطا بھی کر دیتا تھا۔ اللہ تعالیٰ کا ان سے خاص معاملہ تھا۔ اگر قرض چڑھتے بھی تھے تو اترنے کے سامان بھی اللہ تعالیٰ فرما دیتا تھا۔ ایک عجیب فہم و فراست اللہ تعالیٰ نے انہیں عطا کی ہوئی تھی۔

(المعجم الکبیر للطبرانی، جلد 20، صفحہ 30 تا 32، حدیث 44، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت 2002ء)

اللہ تعالیٰ سے محبت کی وجہ سے ان صحابہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی محبت تھی۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کی وجہ سے ہی خدا تعالیٰ سے بھی محبت پیدا ہوئی تھی کیونکہ آپ کی قوت قدسی نے ہی اللہ تعالیٰ کی محبت کا اِدراک ان لوگوں میں پیدا کیا تھا۔ جیسا کہ ذکر ہوا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسی نے ان میں ایک انقلاب پیدا کیا تھا ورنہ یہ عشق و محبت کی داستانیں جو ہیں کبھی رقم نہ ہوتیں۔ اللہ تعالیٰ کی خاطر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے جو محبت تھی وہ بھی ایسی کہ جس کی نظیر نہیں ملتی۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی ذکر کیا ہے۔

چنانچہ حضرت شمّاس بن عثمان کے بارے میں تاریخ نے ایسا واقعہ محفوظ کیا ہے جو ان کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کی ایک مثال بن گیا اور اسلام کی خاطر قربانی کے اعلیٰ ترین معیار قائم کرنے کی بھی مثال ہے۔ جنگ اُحد میں جہاں حضرت طلحہؓ کی عشق و محبت کی داستان کا ذکر ملتا ہے کہ کس طرح انہوں نے اپنا ہاتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کے سامنے رکھا کہ کوئی تیر آپ کو نہ لگے وہاں حضرت شمّاس نے بھی بڑا عظیم کردار ادا کیا ہے۔ حضرت شمّاس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑے ہو گئے اور ہر حملہ اپنے اوپر لیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت شماس کے بارے میں فرمایا کہ شماس کو اگر میں کسی چیز سے تشبیہ دوں تو ڈھال سے تشبیہ دوں گا کہ وہ اُحد کے میدان میں میرے لئے ایک ڈھال ہی تو بن گیا تھا۔ وہ میرے آگے پیچھے دائیں اور بائیں حفاظت کرتے ہوئے آخر دم تک لڑتا رہا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جس طرف نظر ڈالتے آپؐ فرماتے ہیں شماس انتہائی بہادری سے وہاں مجھے لڑتے ہوئے نظر آتا۔ جب دشمن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر حملے میں کامیاب ہو گیا اور آپ کو غشی کی کیفیت طاری ہوئی۔ آپ گر گئے۔ تب بھی شمّاس ہی ڈھال بن کر آگے کھڑے رہے یہاں تک کہ خود شدید زخمی ہو گئے۔ اسی حالت میں انہیں مدینہ لایا گیا۔ حضرت اُمِّ سلمہؓ نے کہا کہ یہ میرے چچا کے بیٹے ہیں مَیں ان کی قریبی ہوں، رشتہ دار ہوں اس لئے میرے گھر میں ان کی تیمارداری اور علاج وغیرہ ہونا چاہئے۔ لیکن زخموں کی شدت کی وجہ سے ڈیڑھ دو دن بعد ہی ان کی وفات ہو گئی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شماس کو بھی اسکے کپڑوں میں ہی دفن کیا جائے جس طرح باقی شہداء کو کیا گیا ہے۔ (الطبقات الکبریٰ لابن سعد، جلد 3، صفحہ 131، شماس بن عثمانؓ، صفحہ 115، طلحہ بن عبیدؓ، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت 1996ء)

ایک صحابی سعیدؓ بن زید تھے یہ حضرت عمر کے بہنوئی تھے اور وہی ہیں جن کو اسلام قبول کرنے کی وجہ سے مارنے کے لئے جب حضرت عمرؓ نے ہاتھ اٹھایا تو ان کی بیوی اور حضرت عمر کی بہن سامنے آ گئیں اور زخمی ہو گئیں جس کا اثر حضرت عمر پر بھی ایسا ہوا کہ اسلام قبول کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوئی۔ مائل ہوئے۔

(سیرت ابن ہشام، صفحہ 251 تا 252، اسلام عمر بن الخطابؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت 2001ء)

حضرت سعید کے غنیٰ اور خوفِ خدا کے معیار کے بارے میں ایک واقعہ ملتا ہے کہ ان کی ایک جاگیر پر گزر بسر تھی۔ زمین تھی۔ کچھ رقبہ تھا اسی پہ گزارہ ہوتا تھا۔ ایک عورت کا رقبہ بھی آپ کے ساتھ ملتا تھا۔ اس عورت نے ان کی زمین پر ملکیت کا دعویٰ کر دیا کہ آپ نے اس میں سے میرا کچھ رقبہ دبایا ہوا ہے۔ حضرت سعید نے کہا کوئی مقدمہ لڑنے کی ضرورت نہیں اور اپنی اس پوری زمین سے ہی دستبردار ہو گئے۔ رقبہ اس عورت کو دے دیا اور فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص ناحق کسی کی زمین ایک بالشت بھی لیتا ہے اسے قیامت کے دن سات زمینوں کا بوجھ اٹھانا پڑے گا۔ تو میں یہ الزام اپنے اوپر نہیں لینا چاہتا اور لڑنا بھی نہیں چاہتا۔

کلامُ الامام

”قرآن شریف سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ ایمان کی آب پاشی اعمال صالحہ سے ہوتی ہے بغیر اس کے وہ خشک ہو جاتا ہے۔“

(ملفوظات، جلد 4، صفحہ 401)

طالب دُعا: قریشی محمد عبد اللہ تیماپوری مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین، امیر ضلع جماعت احمدیہ گلبرگہ، کرناٹک

کلامُ الامام

”تکبر بہت خطرناک بیماری ہے جس انسان میں یہ پیدا ہو جاوے اس کیلئے رُوحانی موت ہے۔“

(ملفوظات، جلد 4، صفحہ 437)

طالب دُعا: سکینہ الہ دین صاحبہ، اہلیہ مکرم سلطان محمد الہ دین صاحب آف سکندر آباد

لیکن دنیا یہ بھی نہ کہے کہ کسی کی زمین پر قبضہ کیا ہے۔ کوئی یہ بھی کہہ سکتا تھا کہ آپ نے ایک عورت کی زمین پر قبضہ کیا ہے اور اب یہ پتا لگ گیا ہے تو زمین واپس دے رہے ہیں آپ بہت زیادہ صاحب دعا گو تھے۔ اس لئے اپنے آپ کو اس بات سے، اس الزام سے بری کرنے کے لئے آپ نے اس عورت کے لئے یہ دعا کی کہ اگر یہ مظلوم نہیں ہے اور یہ ظالم عورت ہے تو اللہ تعالیٰ اسے پکڑے اور اس کا بدانجام ہو۔ چنانچہ کہنے والے کہتے ہیں کہ وہ عورت اندھی ہو کر ہلاک ہوئی اور عبرت کا نشان بنی۔

(صحیح مسلم، کتاب الفرائض، باب تحریم الظلم ......الخ، حدیث 4134)

حق بات کہنا اور کسی سے نہ ڈرنا صحابہ کا شیوہ تھا۔ حضرت سعیدؓ بن زید کے بارے میں آتا ہے کہ ایک دن کوفہ میں امیر معاویہ کے مقرر کردہ جو گورنر تھے وہ گورنر ایک دن وہاں جامع مسجد میں بیٹھے تھے۔ حضرت سعید بھی وہاں تشریف لائے۔ گورنر نے بڑی عزت اور تکریم کے ساتھ ان کا استقبال کیا۔ اپنے ساتھ بٹھایا۔ اسی دوران وہاں کوفہ کا ایک شخص آیا اور اس نے حضرت علیؓ کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا۔ حضرت سعیدؓ اس پر سخت ناراض ہوئے۔ یہ نہیں کیا کہ گورنر کے سامنے بول رہے ہو تو حکمت اسی میں ہے کہ مَیں چپ رہوں۔ اور فرمایا کہ مَیں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ ابوبکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ، زبیر بن عوام، سعد اور عبدالرحمن بن عوف جنت میں ہوں گے اور کہنے لگے کہ دسواں بھی ہے۔ اس کا نام میں نہیں لیتا۔ جب زور دے کر پوچھا گیا تو بتایا کہ وہ دسواں میں یعنی سعید بن زید ہوں۔ (سنن ابوداؤد، کتاب السنۃ، باب فی الخلفاء، حدیث 4650-4649)

آپ سے ایک یہ حدیث بھی مروی ہے کہ سب سے بڑا سود یعنی حرام چیز مسلمان کی عزت پر ناحق حملہ ہے۔

(سنن ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی الغیبۃ، حدیث 4876)

آج اسی چیز کو مسلمانوں نے بھلا دیا ہے اور بڑے پیمانے سے لے کر چھوٹے معاملات تک ہم دیکھتے ہیں کہ مسلمان مسلمان کی عزت پر اپنے مفادات کیلئے حملے کرتا ہے۔

پھر ایک صحابی حضرت صہیبؓ بن سنان رومی کا ذکر ملتا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کے اِذن سے مسلمانوں کو ہجرت کی اجازت ہوئی تو حضرت صہیب نے بھی ہجرت کا ارادہ کیا۔ آپ آئے تو ایک غلام کی حیثیت سے تھے پھر آزاد ہوئے۔ پھر ترقی کی اور تجارت شروع کی اور آہستہ آہستہ ترقی کرتے ہوئے بڑے مالدار تاجر ہو گئے۔ تجارت کے ذریعہ سے بڑا مال کمایا۔ جب ہجرت کر کے جانے لگے تو اہل مکہ نے کہا کہ تم ایک مفلس غلام کے طور پر ہمارے شہر میں آئے تھے ہم تمہیں یہاں سے کمایا ہوا مال ہرگز نہیں لے جانے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اچھا میں اپنا مال چھوڑ دیتا ہوں۔ اگر مال چھوڑ دوں تو اب تو جانے دو گے۔ بہرحال انہوں نے اپنا نصف مال اہلِ مکہ کے حوالے کیا اور ہجرت کا پروگرام بنایا۔ جب آپ اپنے خاندان کے ساتھ مدینہ کی جانب روانہ ہوئے تو بعض قریش نے آپ کا پیچھا کیا۔ صہیب بہت بہادر انسان تھے۔ تیر اندازی بھی بڑے اچھے طریق سے کرتے تھے۔ تیر اندازی میں بڑے ماہر تھے۔ انہوں نے کفار کو دیکھ کر اپنے ترکش سے تمام تیر نکال کر زمین پر پھیلا دیئے اور ان لوگوں کو دیکھ کر کہا کہ اے قریش! تم جانتے ہو کہ میں تم سے بہتر تیر انداز ہوں۔ میرا آخری تیر ختم ہونے تک تم مجھ تک نہیں پہنچ سکتے۔ اس کے بعد میری تلوار ہے اس کے ساتھ تمہیں مجھ سے لڑنا پڑے گا۔ تم مجھے امن سے جانے دو بہتر یہی ہے اور اس کے عوض جو میرا باقی مال ہے جو میں نے فلاں جگہ رکھا ہوا ہے وہ لے لو۔ چنانچہ انہوں نے بڑی حکمت سے اور اپنے مال کی قربانی کر کے اپنے بچوں کو بھی بچایا اور خود بھی امن سے پہنچ گئے۔ صہیب جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ کس طرح وہ سارا مال دے کر جان اور ایمان بچا کر یہاں آ گئے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے یہ گھاٹے کا سودا نہیں کیا۔ بڑا اچھا سودا ہوا ہے۔ (الطبقات الکبریٰ لابن سعد، جلد 3، صفحہ 121، صہیب بن سنانؓ، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت 1996ء)

ہر صحابی کا اپنا اپنا انداز ہے۔ ایک موقع پر حضرت عمرؓ نے حضرت صہیبؓ سے کہا کہ تم کثرت سے لوگوں کو کھانا وغیرہ کھلاتے ہو مجھے ڈر ہے کہ اس میں اسراف نہ ہوتا ہو۔ حضرت صہیبؓ نے کہا کہ یہ جو میں کھانا کھلاتا ہوں یہ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ارشاد کے مطابق ہے۔ آپ نے مجھے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ تم میں سے بہترین وہ لوگ ہیں جو لوگوں کو کھانا کھلاتے ہیں اور سلام کو رواج دیتے ہیں۔ لوگوں کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کہنا یہ ایک نیکی ہے اور بہترین لوگوں کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نشانی بتائی ہے۔ کہتے ہیں یہ نصیحت جو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی تھی جو مدینہ آنے پر آپ نے مجھے فرمائی تھی تو میں نے اس کو پلّے باندھ لیا ہے اور میں سوائے جائز حق کے مال خرچ نہیں کرتا، اسراف نہیں کرتا۔ (مسند احمد بن حنبل، جلد 7، صفحہ 924، حدیث 24422، مسند صہیب بن سنانؓ، مطبوعہ عالم الکتب العلمیۃ بیروت 1998ء)

حضرت صہیبؓ کا مقام حضرت عمرؓ کی نظر میں بھی بہت بڑا تھا۔ چنانچہ حضرت عمرؓ نے اپنا جنازہ حضرت صہیبؓ سے پڑھوانے کی وصیت فرمائی تھی اور جب تک اگلا خلیفہ منتخب نہ ہو نمازوں کی امامت بھی یہی کرواتے رہے تھے۔ (اسد الغابہ، جلد 3، صفحہ 423، عبید اللہ بن عمرؓ، مطبوعہ دار الفکر بیروت 2003ء)

حضرت اُسامہؓ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت زید کے بیٹے تھے۔ حضرت اسامہ وہ خوش قسمت تھے جنہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیار کی سند دی تھی۔

(اسد الغابہ، جلد 1، صفحہ 91، اسامہ بن زیدؓ، مطبوعہ دار الفکر بیروت 2003ء)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان سے اتنا پیار کرتے تھے کہ اُسامہ خود بتاتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسین اور انہیں دونوں کو دونوں رانوں پر بٹھا لیتے تھے اور فرماتے تھے کہ اے اللہ! ان دونوں سے محبت کر۔ مَیں بھی ان سے محبت کرتا ہوں۔

(المعجم الکبیر للطبرانی، جلد 3، صفحہ 47، حدیث 2642، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت 2002ء)

لیکن جہاں تربیت اور دین کا معاملہ ہے وہاں صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے احکامات ہیں۔ پھر وہ یہ ذاتی محبت ختم ہو جاتی ہے۔ حضرت اسامہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں چھوٹی عمر کے تھے بلکہ وفات کے وقت بھی ان کی عمر اٹھارہ سال کی تھی۔ لیکن بعض لڑائیوں میں شمولیت کا موقع انہیں ملا۔ ایک واقعہ آتا ہے کہ جب جنگ میں ایک کافر اُسامہؓ کے سامنے آیا تو اس نے فوراً کلمہ پڑھ دیا۔ لیکن آپ نے اسے پھر بھی قتل کر دیا کہ موت کے ڈر سے یہ کلمہ پڑھ رہا ہے۔ حضرت اسامہؓ کہتے ہیں کہ میں نے اس واقعہ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ تم نے اس شخص کے کلمہ پڑھنے کے بعد بھی اسے قتل کر دیا؟ میں نے عرض کی کہ اس نے محض بچنے کے لئے کلمہ پڑھا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے اس کا دل چیر کر دیکھ لیا تھا؟ اور پھر فرمایا کیا تُو نے اسے کلمہ شہادت پڑھنے کے باوجود قتل کر دیا؟ اسامہؓ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فقرہ اتنی بار دہرایا کہ میں نے چاہا کہ کاش آج سے پہلے مَیں مسلمان نہ ہوتا۔ اسامہ کہتے ہیں کہ میں نے عہد کر لیا کہ آئندہ کبھی بھی کسی شخص کو جو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھے گا قتل نہیں کروں گا۔ (صحیح البخاری، کتاب المغازی، باب بعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم اسامہ بن زیدؓ ......الخ، حدیث 4269) (اسد الغابہ، جلد 1، صفحہ 91 تا 92، اسامہ بن زیدؓ، مطبوعہ دار الفکر بیروت 2003ء)

کاش کہ یہ باتیں آج کے مسلمانوں کو بھی سمجھ آ جائیں۔ اسلام کے نام پر غیروں پر تو جو ظلم کر رہے ہیں وہ کر ہی رہے ہیں۔ یہ اپنی جگہ پر ہے لیکن آپس میں مسلمان مسلمانوں کو قتل کر رہا ہے۔ اب شام کی جنگ ہے اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ گذشتہ کئی سالوں میں جب سے یہ شروع ہوئی ہے لاکھوں لوگ وہاں قتل کر دیئے گئے ہیں۔ مسلمان نے مسلمانوں کو قتل کیا ہے۔ جو کلمہ گو ہیں وہی دوسرے کو مار رہے ہیں یا اس کے نام پر مار رہے ہیں۔ یمن میں کلمہ گوؤں کو مارا جا رہا ہے۔ دوسرے ظلم روا رکھے جا رہے ہیں۔ ٹارچر دیئے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان مسلمانوں کو بھی عقل دے کہ صحابہ کی محبت اور رسول کی محبت کے صرف نعرے نہ لگائیں بلکہ ان کے عمل کے مطابق عمل کرنے والے بھی ہوں۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ اسلام کے نام پر اپنی اَناؤں کی تسکین کر رہے ہیں۔ ان کو اسلام کا، اسلام کی تعلیم تو الف ب کا بھی پتا نہیں ہے۔ اپنی برتری ثابت کرنا ان کی کوشش ہے۔ منہ پر تو اللہ تعالیٰ کا نام ہے لیکن دل میں صرف اور صرف ان کی اپنی ذات ہے۔ دنیا میں اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے حقیقی تقویٰ پیدا کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھیجا ہے۔ پس ان مسلمانوں کی حالت دیکھ کر کہ ان کی تو اصلاح ہو نہیں سکتی جب تک یہ قبول نہ کریں، ہمیں شکرگزاری کرنی چاہئے اور شکرگزاری کے جذبات سے ہمیں بڑھنا چاہئے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے توفیق دی کہ اس رہنما کو مانا جس کو اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام صادق بنا کر بھیجا۔ آپ نے ہمیں صحابہ کے مقام کے بارے میں بھی بتایا اور ان کے پیچھے چلنے کے لئے بھی نصیحت فرمائی۔ یہ بتایا کہ صحابہ کے نمونے کس قسم کے ہیں۔ تمہیں انہیں اُسوہ سمجھنا چاہئے اور ان کے پیچھے چلنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ پس یہی ایک ذریعہ ہے جسے ہم اگر اپنے سامنے رکھیں اور آپ کی باتوں کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں تو حقیقی مسلمان بھی بن سکتے ہیں۔

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
حرص سے بچو کیونکہ اسی برائی نے پہلوں کو برباد کیا۔
(مسند احمد بن حنبل)

طالب دعا: افراد خاندان و فیملی مکرم ایڈووکیٹ آفتاب احمد تیماپوری مرحوم، حیدرآباد

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کا محاسبہ کرتا رہے اور موت کے بعد کی زندگی کیلئے عمل کرے۔
(جامع ترمذی، کتاب الزہد)

طالب دعا: افراد خاندان مکرم جے وسیم احمد صاحب مرحوم (چنتہ کنٹہ)

آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ ’’اصل بات یہ ہے کہ جب تک انسان اپنی خواہشوں اور اغراض سے الگ ہو کر خدا تعالیٰ کے حضور نہیں آتا ہے وہ کچھ حاصل نہیں کرتا بلکہ اپنا نقصان کرتا ہے۔ لیکن جب وہ تمام نفسانی خواہشات اور اغراض سے الگ ہو جاوے اور خالی ہاتھ اور صافی قلب لے کر خدا تعالیٰ کے حضور جاوے تو خدا اس کو دیتا ہے اور خدا تعالیٰ اس کی دستگیری کرتا ہے۔ مگر شرط یہی ہے کہ انسان مرنے کو تیار ہو جاوے اور اس کی راہ میں ذلت اور موت کو خیر باد کہنے والا بن جاوے۔‘‘

پھر آپ فرماتے ہیں ’’دیکھو دنیا ایک فانی چیز ہے مگر اس کی لذت بھی اسی کو ملتی ہے جو اس کو خدا کے واسطے چھوڑتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جو شخص خدا تعالیٰ کا مقرب ہوتا ہے‘‘ (اب صحابہ کے واقعات میں ہم نے دیکھا کہ جب خدا کے لئے چھوڑا تو خدا تعالیٰ نے بہت نوازا لیکن پھر بھی ان کو اپنے انجام کی فکر ہے۔ اس نوازے جانے کے باوجود اپنی آخرت کی فکر ہے گویا کہ مکمل طور پر خدا کے ہو گئے تھے) آپ فرماتے ہیں کہ ’’جو شخص خدا تعالیٰ کا مقرب ہوتا ہے خدا تعالیٰ دنیا میں اس کے لئے قبولیت پھیلا دیتا ہے۔ یہ وہی قبولیت ہے جس کیلئے دنیا دار ہزاروں کوششیں کرتے ہیں کہ کسی طرح کوئی خطاب مل جاوے یا کسی عزت کی جگہ یا دربار میں کرسی ملے اور کرسی نشینوں میں نام لکھا جاوے۔ غرض تمام دنیوی عزتیں اسی کو دی جاتی ہیں اور ہر دل میں اسی کی عظمت اور قبولیت ڈال دی جاتی ہے جو خدا تعالیٰ کیلئے سب کچھ چھوڑنے اور کھونے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ نہ صرف آمادہ بلکہ چھوڑ دیتے ہیں۔ غرض یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے واسطے کھونے والوں کو سب کچھ دیا جاتا ہے اور وہ نہیں مرتے ہیں جب تک وہ اس سے کئی چند نہ پالیں جو انہوں نے خدا تعالیٰ کی راہ میں دیا ہے۔ خدا تعالیٰ کسی کا قرض اپنے ذمہ نہیں رکھتا ہے۔ مگر افسوس یہ ہے کہ ان باتوں کو ماننے والے اور انکی حقیقت پر اطلاع پانے والے بہت ہی کم لوگ ہیں۔‘‘

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 398 تا 399، ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم آپ کی باتوں پر عمل کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی حقیقی پیروی کرنے والے اور احکامات پر عمل کرنے والے ہو جائیں۔

نمازوں کے بعد مَیں ایک جنازہ حاضر پڑھاؤں گا جو مکرمہ امۃ المجید احمد صاحبہ کا ہے جو چوہدری ناصر احمد صاحب نائب امیر یُوکے اور مرکزی جائیداد شعبہ کے انچارج بھی ہیں، کی اہلیہ تھیں۔ 9رجنوری 2018ء کو ان کی وفات ہوئی ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ حضرت مولوی عبد اللہ سنوری صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پڑپوتی تھیں۔ شادی کے بعد 1978ء سے فضل مسجد کے قریب رہائش پذیر تھیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ چندوں میں باقاعدہ۔ بہت ہمدرد، ملنسار، مہمان نواز، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ سب کے دکھ درد میں شامل ہوتی تھیں۔ خلافت سے بہت زیادہ تعلق تھا۔ اپنے بچوں کو ہمیشہ اس تعلق کو قائم رکھنے کے لئے تلقین کرتیں۔ نماز کی پابندی کی تلقین کرتیں۔ بچوں کی اچھی تربیت کرنے کی کوشش کی۔ اس کے ساتھ ہی محلے کے بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی بھی توفیق پائی۔ لجنہ یُوکے میں خدمت خلق اور ضیافت کے شعبوں کے علاوہ جلسہ سالانہ یُوکے پر بطور ناظمہ مہمان نوازی خدمت کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں ان کے میاں چوہدری ناصر احمد صاحب اور چار بیٹیاں ہیں۔ موجودہ صدر صاحبہ لجنہ یُوکے اور سابقہ شمائلہ ناگی صاحبہ جو ہیں ان دونوں نے یہ لکھا ہے کہ نہایت محبت کرنے والی خاتون تھیں اور ان کی بے لوث محبت کو ہر ملنے والا محسوس کرتا تھا۔ جلسہ پر لمبا عرصہ ناظمہ مہمان نوازی کا کام سنبھالا۔ بڑے اخلاص اور محنت سے یہ خدمت سرانجام دی۔ سیکرٹری ضیافت کے طور پر بھی خدمت بجالانے کی توفیق پائی اور بڑی عاجزی سے یہ کام کیا۔

اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور ان کی نیکیاں اللہ تعالیٰ انکی بیٹیوں میں بھی جاری فرمائے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا کہ نمازوں کے بعد جنازہ حاضر ہے۔ باہر جا کے جنازہ پڑھاؤں گا۔ احباب یہیں صفیں درست کرلیں۔

......☆......☆......☆......

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’یہ بات ہمیشہ ایک مومن کو اپنے سامنے رکھنی چاہئے کہ دنیاوی چیزوں کی محبت ایسی نہ ہو جو خدا تعالیٰ کو بھلا دے۔‘‘

(خطبہ جمعہ 8رد سمبر 2017)

طالبِ دُعا: بشیر احمد مشتاق (صدر جماعت احمدیہ حلقہ اِرم لین) سری نگر، جموں اینڈ کشمیر

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’ایک مومن کا کام ہے کہ دنیاوی چیزوں پر فخر کرنے اور اسکے حصول کیلئے اپنی تمام تر کوششیں صَرف کرنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کی مغفرت اور رضا تلاش کرے۔‘‘

(خطبہ جمعہ 8رد سمبر 2017)

طالب دعا: برہان الدین چراغ ولد چراغ الدین صاحب مرحوم مع فیملی، افراد خاندان ومرحومین، ننگل باغبانہ، قادیان

اُذْکُرُوْا مَوْتَاکُمْ بِالْخَیْرِ

مکرم الحاج عبد الرحمٰن ایتو صاحب مرحوم

سابق امیر ضلع وامیر جماعت احمدیہ ریشی نگر ضلع شوپیان کشمیر کا ذکر خیر

(از الحاج عبد السلام لون، سابق صدر جماعت احمدیہ ریشی نگر)

محترم عبد الرحمٰن ایتو صاحب نہایت صائب الرائے شخصیت تھے۔ آپ نے نہایت اعلیٰ حوصلگی، حکمت عملی، بالغ نظری اور دور اندیشی سے خاکسار کے ساڑھے نو سالہ دَور صدارت میں نہایت احسن رنگ میں خاکسار کا ساتھ دیا، حوصلہ بڑھایا اور بے لوث اور معتمد ترین ساتھی کا رول نبھایا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ مرحوم ایتو صاحب کی پیدائش 19 جنوری 1938ء کو ریشی نگر میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم مقامی پرائمری اِسکول میں ہوئی تھی۔ مڈل کاپرن سے پاس کیا تھا اور ہائی اِسکول کی تعلیم شوپیان سے تکمیل کو پہنچی۔ پھر ایس پی کالج سری نگر سے گریجویشن مکمّل کی۔ بی ایڈ بھی کیا اور محکمہ تعلیم میں اگست 1964ء میں بحیثیت اُستاد متعین ہوئے اور کافی لگن، محنت اور ایمان داری سے کام کیا۔ افسران بالا کی نگاہ میں احترام و عزّت سے دیکھے جاتے تھے۔ بحیثیت ہیڈ ماسٹر جنوری 1996ء میں ریٹائر ہوئے۔

آپ کے والد آپ کے ملازم ہونے کے بعد صرف تین سال زندہ رہے۔ چار بہن بھائیوں اور اپنے پانچ بچّوں کی پرورش اور تعلیم کے سلسلہ میں آپ نے کافی مجاہدہ سے کام لیا۔ سب کی شادیاں کروائیں اور اللہ کے فضل سے سب بہن بھائی اور بچے آباد و شاداب ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنے رفیق و شفیق بھائی و والد کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ جماعت کے نڈر اور بے باک ترجمان، شرافت اور سادگی کا مجسّمہ، دیانت اور اخلاص کے پیکر مکرم الحاج عبد الرحمٰن صاحب ایتو کے بارہ میں کس کو علم تھا کہ 20راکتوبر 2017ء بروز جمعہ اُن کی جامع مسجد ریشی نگر میں آخری نماز ہو گی۔ نماز جمعہ کے معاً بعد مرحوم نے کھڑے ہو کر نئی تعمیر ہونے والی مسجد کی تصویر احباب جماعت کو دکھائی جس کی منظوری سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چند روز قبل دی تھی اور احباب جماعت کو اپنے وعدہ جات کی ادائیگی جلد از جلد کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اُنہوں نے بطور سیکرٹری دعوۃ و تبلیغ، سیکرٹری تعلیم و تربیت، سیکرٹری امور عامہ، سیکرٹری مال، صدر جماعت، امیر جماعت، امیر ضلع، ناظم انصار اللہ صوبہ کشمیر، نائب امیر صوبہ کشمیر وغیرہ عہدوں پر نہایت خوش اسلوبی سے خدمات کی توفیق پائی۔ اپنے بائیس سالہ دَور صدارت و امارت میں آپ نے اپنے آپ کو جماعت کے لئے ہمہ وقت وقف رکھا۔ جامع مسجد کی صفائی سُتھرائی، رکھ رکھاؤ اور تزئین و زیبائش کا خاص خیال رکھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ اس کیلئے اُن کو اجر عظیم سے نوازے۔

مرحوم ایتو صاحب مبلغین اور معلّمین کے ساتھ ہمیشہ شفقت اور پیار سے پیش آتے تھے۔ مرکزی نمائندگان کی بے حد عزّت کرتے تھے۔ اُن کے آرام و آسائش کا خاص خیال رکھتے تھے۔ بے حد مہمان نواز تھے۔ صاف گو اور نرم دِل تھے۔ 1992ء میں سیلاب کی وجہ سے ہماری آب پاشی کی نہر ڈھہ گئی تھی۔ آب پاشی کے ذرائع مسدود ہو گئے تھے۔ محترم ایتو صاحب ’’شیر کشمیر زرعی یونیورسٹی‘‘ سری نگر سے ایگری کلچرل سائنس دانوں کی ایک ٹیم ذاتی کوشش کر کے ریشی نگر لائے۔ سوئیل (مٹی) ٹیسٹ کر کے اُن سے رہنمائی حاصل کی جس سے میوہ اُگانے والے احباب کے اقتصادی حالات میں بہتری ہوئی۔ مرحوم ایتو صاحب 1991ء میں پہلی بار بحیثیت صدر جماعت قادیان تشریف لے گئے۔ جلسہ سالانہ میں شرکت کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوئے اور تادمِ وفات کبھی بھی کوئی جلسہ سالانہ نہیں چھوڑا۔ آپ کو 2005ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قادیان تشریف آوری کے موقع پر بحیثیت نائب امیر صوبہ کشمیر، دہلی ایئر پورٹ پر حضور کے استقبال اور شرفِ ملاقات کی سعادت نصیب ہوئی۔ آپ حضور انور کے خطبات و خطابات باقاعدگی کے ساتھ مسجد میں جا کر سنتے تھے۔ خلافت کے ساتھ بے انتہا محبت کرنے والے وجود تھے۔ 1991ء سے تادم وفات سالانہ مجلس مشاورت میں جماعت کی نمائندگی کرتے رہے۔ قادیان سے دِلی لگاؤ تھا اِسی لئے اپنی آخری آرام گاہ کا یہیں پر انتظام کیا۔ نظام وصیّت میں شامل تھے اور دیگر احباب کو بھی اِس کی تلقین کرتے رہتے تھے۔ آپ کی وفات سے جماعت میں ایک خلاء پیدا ہو گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو نعم البدل عطا کرے اور مرحوم کو جنّت الفردوس عطا کرے۔ اِن کے عزیز و اقارب کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے اور اُن کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ مرحوم نے اپنے پیچھے اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے، تین بیٹیاں، پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا کرے۔ مورخہ 6رنومبر 2017ء کو ریشی نگر سے 50 سے زائد مرد و زن پر مشتمل قافلہ آپ کے تابوت کے ساتھ قادیان روانہ ہوا اور مورخہ 7رنومبر 2017ء کو بعد نماز عصر بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ کی نماز جنازہ محترم محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

......☆......☆......☆......

اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود کو بھیجا جس نے ہمیں اسلام اور قرآن کی حقیقی تعلیم کا اِدراک دیا اور اسلام کے ہر حکم کی حکمت بیان کی ہمارا کام تبلیغ کرنا ہے اور انشاء اللہ کرتے رہیں گے، الٰہی جماعتیں آہستہ آہستہ پھیلتی اور بڑھتی ہیں

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 15 ستمبر 2017 بطرز سوال و جواب

بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سوال حضور انور نے مغربی میڈیا کے سوال کہ ’’تم اسلام کی امن پسند تعلیم کی باتیں کرتے ہو لیکن مسلمانوں کی اکثریت یہ باتیں نہیں کرتی اور نہ ہی وہ تمہیں مسلمان سمجھتی ہے‘‘ کا کیا جواب دیا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ہم اسلام کی جس تعلیم کی بات کرتے ہیں اسے قرآن کریم سے، حدیث سے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے ثابت کرتے ہیں۔ ہماری کوئی ہوائی باتیں نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود کو بھیجا جس نے ہمیں اسلام اور قرآن کی حقیقی تعلیم کا اِدراک دیا اور اسلام کے ہر حکم کی حکمت بیان کی۔ ہمارا کام تبلیغ ہے اور انشاء اللہ کرتے رہیں گے۔ الٰہی جماعتیں آہستہ آہستہ پھیلتی اور بڑھتی ہیں۔

سوال اللہ تعالیٰ کن کن ذرائع سے لوگوں کے دلوں میں جماعت کی سچائی کا اظہار فرماتا ہے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: خوابوں کے ذریعہ سے بہتوں کو حضرت مسیح موعودؑ اور جماعت کا تعارف ہوا۔ بعض دفعہ بچپن یا جوانی کی خوابیں یاد آ جاتی ہیں اور وہ بیعت کر لیتے ہیں۔ بعض کو پہلے تعارف ہوتا ہے پھر وہ استخارہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رہنمائی سے جماعت میں شمولیت اختیار کر لیتے ہیں۔ بعض تبلیغ کے ذریعہ احمدیت قبول کرتے ہیں۔ بعض جماعت کے مخالفین کی مخالفت اور ان کے انجام کو دیکھ کر احمدیت قبول کر لیتے ہیں۔

سوال اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے آپ کے غلبے کے کیا وعدے کیے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو فرمایا کہ میں تجھے عزت دوں گا اور بڑھاؤں گا اس وقت آپ کی کوئی جماعت نہیں تھی بہت کم لوگ آپ سے واقف تھے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ کہ خدا نے لکھ دیا ہے کہ غلبہ میرا اور میرے رسول کا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو فرمایا کہ لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمَاتِہٖ کہ کوئی نہیں جو خدا کی باتوں کو ٹال سکے۔

سوال قازان کے سنت سفیلوئیف صاحب نے اپنی بیعت کا کیا واقعہ بیان کیا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: وہ بتاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے خواب میں دکھایا کہ شام کے علاقے میں ہوں اور دو گروہ آپس میں لڑ رہے ہیں۔ ایک تیسرا گروہ آ کر ان کی صلح کراتا ہے۔ خواب میں ہی مجھے بتایا جاتا ہے کہ یہ جماعت احمدیہ کے افراد ہیں۔ ایک اور خواب میں مجھے دکھایا گیا کہ بارش کا موسم ہے اور ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے اور مجھے آواز آئی کہ احمدیت ہی صحیح عقیدہ ہے۔ اسکے بعد مَیں نے بیعت کر لی۔

سوال فرانس کی مالکہ صاحبہ نے اپنے قبول احمدیت کا کیا واقعہ بیان کیا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: مالکہ صاحبہ لکھتی ہیں کہ ایک دن میں نے خدا کے حضور دعا کی کہ تُو مجھے بھی بتا کہ احمدیت سیدھا راستہ ہے یا غلط۔ کہتی ہیں کہ اگلی تین راتوں میں خدا تعالیٰ نے مجھے یکے بعد دیگرے تین خوابیں دکھائیں۔ ان خوابوں کے بعد میرے دل میں شرح صدر پیدا ہوا کہ یہ جماعت کی سچائی کے بارے میں ہی خوابیں ہیں اور میں نے بیعت کر لی اور اب پورا خاندان احمدیت میں داخل ہو چکا ہے۔

سوال کانگو برازاویل کے مکرم بشیر ساکلہ صاحب نے اپنے قبول احمدیت کا کیا واقعہ بیان کیا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: یہ کہتے ہیں کہ پہلی دفعہ جلسہ سالانہ میں معلوم ہوا کہ حضرت عیسیٰ وفات پا چکے ہیں۔ آنحضورؐ نے فرمایا تھا کہ مسلمان فرقوں میں بٹ جائیں گے اس وقت حضرت مسیح موعودؑ آئیں گے۔ پھر میں نے جماعت کے لٹریچر کا مطالعہ کیا جس سے مجھے احمدیت کی سچائی کو سمجھنے کا موقع ملا۔ پھر ماہ رمضان میں خواب دیکھا کہ میں بہت اعلیٰ بس میں سفر کر رہا ہوں۔ اس خواب کے بعد میں نے احمدیت قبول کر لی۔

سوال قرغزستان کے مکرم اِشلین رامیل صاحب نے اپنے قبول احمدیت کا کیا واقعہ بیان کیا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: یہ کہتے ہیں کہ قرغزستان جماعت کے صدر سے گفتگو کے ذریعہ اسلام کی حقیقت مجھ پر کھلی۔ میں نے پہلی دفعہ قرآن کریم پڑھنا شروع کیا۔ پھر کہتے ہیں ایک دن مَیں نے بیعت کرنے کا فیصلہ کیا۔ اسی رات میں نے خواب میں خود کو ایک پرندے کی شکل میں اڑتے اور اللہ اکبر بولتے ہوئے دیکھا۔ اس کے بعد میں نے بیعت کر لی۔

سوال مراکش کے علی اشکور صاحب نے اپنی کیا رؤیا بیان کی؟

جواب وہ لکھتے ہیں میں نے رؤیا میں دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے پیچھے چلتے ہوئے ایک پہاڑی کی چوٹی کے قریب پہنچ جاتا ہوں۔ مجھے کسی قدر خوف محسوس ہوتا ہے۔ آپ مسکرا کر فرماتے ہیں میرے پیچھے پیچھے چلتے رہو اور ڈرو نہیں۔ کہتے ہیں مَیں اس رؤیا کے مطابق لقاء مع العرب دیکھتے ہوئے حضور کے پیچھے پیچھے ہی چلتا رہا یہاں تک کہ قبول احمدیت کی منزل آ گئی۔

سوال الجزائر کے ڈاکٹر حجاز کریم صاحب نے اپنی بیعت کا کیا واقعہ بیان کیا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: وہ لکھتے ہیں کہ اردن کے ایک احمدی دوست سے بانیٔ سلسلہ کی تحریرات سے آگاہی ہوئی۔ حضرت مسیح موعودؑ کی تفسیر پڑھنے سے قبل نوافل پڑھ کر دعا کی کہ اللہ تعالیٰ راہ راست کی طرف رہنمائی فرما دے۔ جیسے جیسے پڑھتا گیا سینہ کھلتا گیا اور اس کلام کی ہیبت سے جسم پر کپکپی طاری ہو گئی اور یقین ہو گیا کہ یہ کسی انسان کا کلام نہیں بلکہ یہ الٰہی وحی ہے۔

سوال سینیگال کے کازاماس ریجن کے تین دیہات میں احمدیت کا نفوذ کس طرح ہوا۔

جواب حضور انور نے فرمایا: مبلغ انچارج لکھتے ہیں ان دیہاتوں میں مولویوں اور چیف نے مل کر جماعت کے خلاف بددعا کی۔ اس کے کچھ دن بعد ہی ان کے امام کو سانپ نے کاٹ لیا۔ اسی طرح دیگر تمام بددعا کرنے والوں کو بھی سانپ نے کاٹ لیا۔ لوگ ہمارے مبلغ کے پاس آئے اور کہا کہ ہمیں بچاؤ۔ مبلغ ان کے گاؤں گئے اور انہیں حضرت مسیح موعودؑ کی اس تحدّی کے بارے میں بتایا کہ خدا دشمنوں کی بددعاؤں کو ان کی طرف ہی الٹا دے گا۔ ان تینوں دیہات کے سات سو سے زائد افراد بیعت کر چکے ہیں۔

سوال اللہ تعالیٰ سعید فطرت لوگوں کے لیے کس طرح تحقیق کے راستے کھول رہا ہے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: برکینا فاسو کے معلم لکھتے ہیں کہ ’پورا‘ کے امام کے بیٹے نے ایک تبلیغی نشست میں شرکت کی جس میں غیر احمدی مولوی نے حضرت مسیح موعودؑ کی شان میں گستاخی کی جس کا اس پر گہرا اثر ہوا اور اس نے جماعت کے بارے میں تحقیقات شروع کر دیں۔ پھر اس نے ہمارے معلم کے ساتھ رابطہ کیا اور بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہو گیا۔

سوال امیر صاحب بینن نے احمدیوں کی آپسی محبت کا کیا واقعہ بیان کیا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: امیر صاحب بینن لکھتے ہیں کہ پاراکو ریجن کا ایک قصبہ ہے کالے۔ جہاں درختوں کی چھاؤں تلے جلسہ منعقد کیا گیا۔ اردگرد کی جماعتوں سے بھی نومبائعین کو بلایا گیا۔ جب مرکزی وفد ایک طویل اور دشوار سفر کر کے اس گاؤں میں پہنچا تو گاؤں کے لوگوں نے نعرے لگاتے ہوئے اس قدر والہانہ استقبال کیا کہ گاؤں والوں کا اخلاص دیکھ کر سارے سفر کی تھکان دور ہو گئی۔

سوال ایک نومبائع جماعت ڈورو کے صدر نے کن تاثرات کا اظہار کیا؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: صدر صاحب نے کہا کہ احمدیت نے ہی ہمیں صحیح اسلام سکھایا۔ جب ہم جلسہ سالانہ پر گئے تو کسی نے کوئی فرق نہ کیا۔ سب گاؤں اور شہر والے ایک ہی جگہ جمع تھے۔ احمدیت نے ہمیں دین کی سمجھ بوجھ دی اور اللہ تعالیٰ نے فضل کیا کہ ہم لوگ نمازیں پڑھنے لگ گئے۔ یہاں بیٹا باپ کو سلام نہیں کرتا تھا لیکن احمدی معلمین اور مبلغین نے ہماری ایسی تربیت کی ہے کہ ہر طرف سے سلام کی آوازیں آتی ہیں۔

سوال حضور انور نے سیرالیون کے ایک نومبائع امام کی ایمانی مضبوطی کا کیا واقعہ بیان فرمایا؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: سیرالیون کی ایک جماعت سیلو کے امام نے کچھ عرصہ قبل جماعت میں شمولیت کا اعلان کیا تو کچھ شر پسند عناصر نے وہاں جا کر امام سے کہا کہ یا تو احمدیت چھوڑ دو یا پھر اس مسجد کی امامت ترک کر دو۔ امام صاحب نے کہا کہ احمدیت ہی حقیقی اسلام ہے اور میں آپ کی مسجد اور امامت آپ کے سپرد کرتا ہوں۔ لیکن احمدیت کو چھوڑنا میرے لئے ممکن نہیں۔

سوال بینن کے معلم مکرم توفیق صاحب نے ایک نومبائع کے ثبات قدم کا کیا ایمان افروز واقعہ سنایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: معلّم صاحب لکھتے ہیں کہ بامیسورو کریم صاحب کو عیسائیت سے احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔ موصوف نے ہمیں اپنے گاؤں ہیٹی (Heti) میں تبلیغ کے لئے آنے کی دعوت دی اور کہا کہ چاہے پورے گاؤں میں سے کوئی بھی قبول نہ کرے اور چاہے لوگ میری کتنی ہی مخالفت کیوں نہ کریں میں احمدی ہوں اور احمدی ہی رہوں گا اور اکیلا ہی تبلیغ کرتا رہوں گا۔

سوال برکینا فاسو کے جیالو ابراہیم صاحب کو احمدیت کی برکت سے کس طرح برائیوں سے نجات اور لمبی زندگی ملی؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جیالو ابراہیم نے بتایا کہ وہ کثرت سے شراب پیا کرتا تھا۔ ایک دن وہ بیمار ہو گیا اور کوئی بھی ان سے ملنے نہیں آیا۔ اسکے بعد انہوں نے احمدیہ ریڈیو سن کر احمدیت قبول کی اور شراب پینی چھوڑ دی۔ کچھ عرصہ بعد پھر بیمار ہو گئے۔ موصوف نے دعا کی کہ اے اللہ اگر امام مہدی سچے ہیں تو مجھے لمبی عمر دے۔ اللہ تعالیٰ نے انکی دعا سنی اور صحت مند لمبی عمر دی۔

سوال خطبہ جمعہ کے آخر پر حضور انور نے کن احباب جماعت کے اوصاف بیان کیے؟

جواب حضور انور نے مکرمہ خورشید رقیہ صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی منظور احمد صاحب گھنو کے مرحوم درویش قادیان اور ڈاکٹر صلاح الدین صاحب نیو جرسی امریکہ کی وفات کی اطلاع دیتے ہوئے ان کے اوصاف حمیدہ بیان کیے۔

......☆......☆......☆......

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

اَکْرِمُوْا اَوْلَادَکُمْ (ابن ماجہ)

(اپنے بچّوں سے عزّت کے ساتھ پیش آؤ)

طالب دُعا: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

جلسہ سالانہ برطانیہ 2017 کے موقع پر سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مصروفیات

ساری جماعت کا آپس میں اتحاد ہو، جماعت یکجان ہونی چاہئے

تمام احمدی احباب سے ملیں، مبلغین اور معلمین سے بھی ملیں، ان کا اعتماد بھی آپ نے حاصل کرنا ہے، سارا کام ایک ٹیم ورک کے ساتھ ہونا چاہئے
مبلغ اور جماعت کے درمیان محبت اور پیار کا رشتہ قائم ہونا چاہئے، آپ نے نظام مضبوطی سے قائم کرنا ہے اور یہ احساس سب کو رہنا چاہئے کہ آپ ان کے ہمدرد ہیں
آپ نے ماں بن کر بھی کام کرنا ہے اور باپ بن کر بھی کام کرنا ہے، اچھا ایڈمنسٹریٹر بھی بننا ہے، مربی بھی بننا ہے، مبلغ بھی بننا ہے اور واقفِ زندگی بن کر بھی رہنا ہے

جماعت کے ممبران کو ایم ٹی اے سے Attach کریں، ساری جماعت کا آپس میں اتحاد ہو، جماعت یکجان ہونی چاہئے، آپ نے خود جماعت کے اندر اتحاد پیدا کرنا ہے، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس مصرعے کو کہ ’بدتر بنو ہر ایک سے اپنے خیال میں‘ اور اس الہام کو کہ ’تیری عاجزانہ راہیں اس کو پسند آئیں‘ ہمیشہ اپنے سامنے رکھیں

عاملہ کی میٹنگ ہو رہی ہے یا کوئی دوسری جماعتی میٹنگ ہے اور اس دوران جب نماز کا وقت آجائے اور یہ پتہ ہو کہ میٹنگ لمبی ہونی ہے تو پہلے نماز پڑھیں اور پھر اپنی میٹنگ جاری رکھیں

بیعتیں حقیقی ہونی چاہئیں، مجھے تعداد بڑھانے کا شوق نہیں ہے، جو بھی احمدی ہو رہے ہیں ان کی تربیت کا انتظام کریں اور ان کو جماعت کے مالی نظام میں شامل کریں

اپنی جماعتوں میں ایم.ٹی.اے لگائیں اور سب کو ایم.ٹی.اے سے وابستہ کریں

مبلغین و امراء کرام کو حضور انور کی زرّیں ہدایات و نصائح

{ رپورٹ: عبد الماجد طاہر، ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن }

7راگست 2017ء بروز سوموار

جلسہ سالانہ کے موقع پر جہاں مختلف ممالک سے آنے والے وفود حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف پاتے ہیں وہاں ان ممالک سے آنے والے امراء کرام، نیشنل صدران اور مبلغین انچارج صاحبان اور دیگر جماعتی عہدیداران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے دفتری ملاقات کی سعادت پاتے ہیں اور اپنی ان ملاقاتوں میں آئندہ سال کے پروگرام تبلیغی و تربیتی پلاننگ، مساجد، مشن ہاؤسز کی تعمیر اور اپنے ملک کے دیگر منصوبے اور متفرق امور و معاملات پیش کر کے ہدایات حاصل کرتے ہیں۔ آج بھی اسی پروگرام کے مطابق بعض جماعتی عہدیداران و مبلغین نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ دفتری ملاقات کرنے کی سعادت پائی۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام صبح دس بج کر پچیس منٹ پر شروع ہوا۔

☆سب سے پہلے امیر صاحب جماعت احمدیہ ماریشس نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کی سعادت پائی۔ ملاقات کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رشتہ ناطہ کے حوالہ سے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا: آپ نوجوان بچوں اور بچیوں کی تربیت کریں اور ان کے لئے آپ کا شعبہ رشتہ ناطہ رشتے تلاش کرے۔ احمدیوں میں ہی رشتے ہونے چاہئیں۔ جو نئے احمدی ہیں ان کی بھی تربیت کریں تاکہ یہ بھی اپنے رشتے احمدی لڑکیوں سے کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے Rose Hill بلڈنگ کے حوالہ سے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا: پہلے اس بلڈنگ کی Structure Engineering کی رپورٹ بھجوائیں اور اس کی فاؤنڈیشن چیک کریں۔ پہلے یہ رپورٹ بھجوائیں اس کے بعد میں دیکھوں گا کہ کیا فیصلہ کرنا ہے۔

مبلغین کے ماریشس میں قیام اور ویزہ میں توسیع کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اپنے پبلک ریلیشن بڑھائیں۔ تعلقات ہونے چاہئیں تاکہ ویزوں میں توسیع زیادہ سے زیادہ عرصہ کے لئے حاصل کی جاسکے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جماعت جو بھی تبلیغی و تربیتی پروگرام بناتی ہے اس میں مبلغین بھی شامل ہونے چاہئیں۔ ایک تبلیغ کمیٹی بنائیں جس میں مبلغین بھی شامل ہوں اور باقاعدہ منصوبہ بندی کر کے تبلیغی پروگرام بنائیں۔ مشنری انچارج صاحب اس کمیٹی کو چیئر (Chair) کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: مبلغ انچارج جب امیر جماعت کے ساتھ مل کر کوئی پروگرام بناتا ہے تو پھر عاملہ کے کسی ممبر کے کہنے پر پروگرام میں تبدیلی نہیں کرنی۔ جب امیر فیصلہ دے دے کہ مبلغ نے یہ کام کرنا ہے یا یہ پروگرام کرنا ہے تو پھر اس پر عمل درآمد ہونا چاہئے۔ مبلغین کا کام ہی تبلیغ اور تربیت ہے۔ اس میں مبلغین کو کھل کر کام کرنے دینا چاہئے۔ اگر ان کے راستہ میں کوئی رکاوٹ ہے تو وہ دُور ہونی چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: تربیت کی بہت ضرورت ہے۔ خدام کیلئے بھی تربیتی پروگرام ہونے چاہئیں۔ مبلغین کو ان تربیتی پروگراموں میں شامل کریں۔ لجنہ بھی تربیتی پروگرام کرے۔

حضور انور نے فرمایا: امیر صاحب، مبلغ انچارج صاحب، صدر خدام الاحمدیہ، صدر لجنہ، سیکرٹری تبلیغ اور سیکرٹری تربیت کی ان سب کی پروگراموں کے حوالہ سے باقاعدہ میٹنگز ہوتی رہنی چاہئیں۔ سب سے بڑا مسئلہ تربیت کا ہے۔ اگر یہ حل ہوجائے تو باقی سارے مسائل بھی حل ہو جاتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہر سیکرٹری کو اپنی حدود میں رہتے ہوئے کام کرنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا: آپ کی ساری مساجد پانچوں نمازوں کے اوقات میں کھلنی چاہئیں۔ لوگ آئیں یا نہ آئیں لیکن مسجد کھلی ہونی چاہئے۔ لوگوں کو بتائیں کہ پانچوں نمازوں کے اوقات میں مساجد کھلتی ہیں۔ ہر مسجد میں کسی کو مقرر کردیں جو وقت پر مسجد کھولے۔ وہاں تو بوڑھے لوگ ہیں جو باقاعدہ آسکتے ہیں۔ ان کو کہیں کہ آئیں اور مسجد کھولیں۔ ہر مسجد کے لئے کسی کو خادم مسجد مقرر کریں جو مسجد بھی صاف رکھے اور وقت پر نماز کے لئے مسجد کھولے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آپ بحیثیت امیر خود بھی ہر جماعت کا وِزٹ کریں اور ہر جگہ جائیں اور خود دیکھیں کہ مساجد وقت پر کھلتی ہیں یا نہیں؟ امیر صاحب ماریشس کی ملاقات 10 بجکر 55 منٹ تک جاری رہی۔

☆بعد ازاں امیر صاحب جماعت احمدیہ یوگنڈا نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ دفتری ملاقات کی سعادت پائی۔ امیر صاحب نے مزید مبلغین و معلمین کی ضرورت کا ذکر کیا۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا: لوکل طور پر اپنے معلمین تیار کریں اور ان کے لئے تین سال کا کورس شروع کریں۔

مساجد کی تعمیر کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا:۔ پانچ پانچ مساجد کا باقاعدہ پلان کریں۔ جب پانچ مکمل ہوجائیں تو پھر اگلی پانچ بنائیں۔ معلمین کے لئے ہر مسجد کے ساتھ چھوٹا مشن ہاؤس بھی بنادیں۔

امیر صاحب نے یوگنڈا کے اندر جماعتی اسکولوں کی ضرورت کا بھی ذکر کیا جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جو بھی اسکول آپ کھولنا چاہتے ہیں انکا باقاعدہ علیحدہ پلان بنا کر مجھے بھجوائیں۔

تبلیغی پروگراموں کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جو بھی احمدی ہو رہے ہیں وہ ایمان میں مضبوط احمدی ہونے چاہئیں۔ ان کی تعلیم و تربیت کا ساتھ ساتھ انتظام ہونا چاہئے۔

یوگنڈا میں جماعت کا ایک وسیع و عریض قطعہ زمین ہے جس کا نام ’ربوہ‘ رکھا ہوا ہے۔ اس زمین کے حوالہ سے امیر صاحب نے بعض امور پیش کئے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ربوہ کی زمین کے بارہ میں علیحدہ پروجیکٹ بنا کر بھیجیں، پھر میں بتاؤں گا کہ کیا کرنا ہے۔ امیر صاحب یوگنڈا کی یہ ملاقات 11 بجکر 10 منٹ تک جاری رہی۔

☆اسکے بعد امیر جماعت احمدیہ کانگو کنشاسا جو پہلے بورکینا فاسو میں مبلغ تھے اور حال ہی میں ان کا تقرر بطور امیر جماعت کانگو کنشاسا ہوا تھا انہوں نے دفتری ملاقات کی سعادت حاصل کی اور کانگو کنشاسا جانے سے قبل ہدایات حاصل کیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: وہاں جاکر تمام احمدی احباب سے ملیں۔ مبلغ اور جماعت کے درمیان محبت اور پیار کا رشتہ قائم ہونا چاہئے۔ وہاں جاکر سارا جائزہ لیں اور وہاں ہمیشہ عاجز بن کر رہنا ہے۔ یہ بھی دیکھنا ہے جو بھی مسائل

ہیں وہ کیوں پیدا ہوتے ہیں اور اس کی کیا وجہ ہے اور پھر اس وجہ کو تلاش کر کے اس کا تدارک کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: وہاں سارے مبلغین اور معلمین سے بھی ملیں۔ ان کا اعتماد بھی آپ نے حاصل کرنا ہے اور اُن کو حکمت سے بتانا ہے کہ انہوں نے ہر حال میں تعاون کرنا ہے۔ سارا کام ایک ٹیم ورک کے ساتھ ہونا چاہئے۔ دوستانہ رنگ میں رہتے ہوئے سارے کام ہونے چاہئیں۔ مبلغین کے ساتھ میٹنگز کریں اور مقامی معلمین سے بھی میٹنگ کریں اور انہیں بتائیں کہ ہم نے ٹیم ورک کرنا ہے۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا: پہلے مسائل کو دیکھیں کہ کہاں کہاں اور کیا مسائل ہیں۔ ان کو سمجھیں اور پھر ان کو حل کرنے کی کوشش کریں۔ یہ نہ دیکھیں کہ پہلے نے کیا کام کیا ہے اور کس طرح کیا ہے۔ مسائل کا حل کرنا ہی ہمارا مقصد ہے۔ اسی کو اپنے سامنے رکھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جو جماعتی عہدیدار ہیں اُن کے حالات یورپ یا افریقہ کے دیگر ممالک کی طرح نہیں ہیں۔ جب اُن کو پہلے عہدیدار بناتے ہیں اور پھر ان کو عہدوں سے ہٹاتے ہیں تو وہ مخالفت اور مقدمات وغیرہ شروع کر دیتے ہیں۔ اس کا جائزہ لینا ہے کہ اس کی کیا وجوہات ہیں اور کس طرح ٹھیک کرنی ہیں۔ ان ساری باتوں کا جائزہ لیں اور ان کا حل نکالیں۔ آپ نے نظام مضبوطی سے قائم کرنا ہے اور یہ احساس سب کو رہنا چاہئے کہ آپ ان کے ہمدرد ہیں۔ آپ نے ماں بن کر بھی کام کرنا ہے اور باپ بن کر بھی کام کرنا ہے۔ اچھا ایڈمنسٹریٹر بھی بننا ہے، مربی بھی بننا ہے، مبلغ بھی بننا ہے اور واقفِ زندگی بن کر بھی رہنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے اس الہام کو ہمیشہ مدِ نظر رکھیں کہ ''تیری عاجزانہ راہیں اُس کو پسند آئیں۔'' وہاں آپ مقامی لوگوں سے پیار کریں گے تو آپ کے سب مسائل حل ہو جائیں گے اور سارے کام آسان ہو جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا: ہر ایک مربی سے علیحدہ میٹنگ بھی کرنی ہے اور پھر ایک اکٹھی میٹنگ بھی کرنی ہے۔ مبلغین کے ساتھ اپنی ساری میٹنگز کا تجزیہ سامنے رکھیں اور پھر اس تجزیہ کے مطابق پلاننگ کریں۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا: عاملہ کے ساتھ بھی میٹنگ کریں۔ ان کو اعتماد میں لیں۔ اُن کو بتائیں کہ صرف عہدیدار بننا اُن کا کام نہیں بلکہ خدمت کے لئے انہیں عہدے دیئے گئے ہیں۔ عاملہ کے ہر ایک ممبر سے اُس کے شعبہ کی سکیم لیں یا اگر ان کا اتنا تجربہ نہیں ہے تو پھر اُن کو خود سکیم بنا کر دیں۔ تربیت کا شعبہ ہے، مال کا شعبہ ہے، تحریکِ جدید ہے، وقفِ جدید ہے۔ ان سب شعبہ جات کی سکیمیں تیار ہونی چاہئیں۔ پھر تبلیغ کا شعبہ ہے۔ تبلیغ کی بھی سکیم بنائیں۔ Pigmies قبائل میں تبلیغ شروع ہوئی ہے۔ ان علاقوں میں تبلیغی کاموں کو بڑھائیں۔ وہاں پرائمری اسکول کھولنے کا کہا تھا، اُس کا جائزہ لیں۔ اگر بن سکتا ہے تو پرائمری اسکول کا پلان کریں۔ جانے سے پہلے یہاں دفتر تبشیر میں کانگو کی فائلز بھی دیکھ لیں اور وہاں کے جو سابق امیر یا مبلغ انچارج ہیں ان سے بھی میٹنگ کر لیں اور حالات کا پتا کر لیں۔ اُن کے ساتھ میٹنگ بے شک کریں لیکن آپ نے یہاں سے خالی الذہن ہو کر جانا ہے۔ اُن کی ساری باتیں سن لیں لیکن مشکلات کی وجوہات آپ نے خود ڈھونڈنی ہیں۔ تجزیہ آپ نے خود کرنا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: وہاں سکولوں کا بھی جائزہ لے لیں۔ کلینک کا بھی جائزہ لے لیں۔ اگر وہاں بن سکتے ہیں تو بتائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: وہاں ماڈل ویلج کا بھی پروگرام بنایا تھا۔ اس کا جائزہ لیں اور کام کریں۔ گورنمنٹ آفیشل سے تعلقات بنانے ہیں۔ پبلک ریلیشنز کو بڑھانا ہے۔ سیاستدانوں سے تعلقات کو بڑھانا ہے۔ ہر جگہ سوشل بن کر رہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میں نے یہ ساری موٹی موٹی ہدایات دے دی ہیں، وہاں جا کر جائزہ لے لیں اور پھر اپنی رپورٹس بھجوائیں۔ تو پھر یہاں سے مزید ہدایات مل جائیں گی۔

حضور انور نے فرمایا: آپ نے ہمیشہ عاجز بن کر رہنا ہے اور عاجزی کے ساتھ کام کرنا ہے۔ افسر بن کر کام نہیں کرنا۔ 'بدتر بنو ہر ایک سے اپنے خیال میں' یہ اب بھی یاد رکھیں اور تین سال بعد بھی یاد رکھنا ہے۔

☆اسکے بعد کانگو کنشاسا کے سابق امیر و مبلغ انچارج جن کا تقرر کانگو سے مالی میں ہوا ہے انہوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے دفتری ملاقات کا شرف پایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے موصوف کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا: آپ پہلے امیر بن کر رہے ہیں۔ اب غریب بن کر رہیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ امیر ہیں یا نہیں۔ اصل بات واقفِ زندگی ہونا ہے۔ آپ واقفِ زندگی ہیں اور وقف کی روح کے ساتھ اپنے کام کو جاری رکھیں۔ ہمیشہ عاجزی اور انکساری اختیار کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ الہام ہمیشہ آپ کے سامنے رہنا چاہئے کہ 'تیری عاجزانہ راہیں اُس کو پسند آئیں' مالی میں امیر جماعت کی مکمل اطاعت کریں۔ کوئی اچھا مشورہ ہو تو ضرور دیں لیکن جب فیصلہ ہو جائے تو پھر کامل اطاعت ہونی چاہئے۔ باقی اللہ مالک ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ملکی حالات کی وجہ سے جو مسائل اور مشکلات کانگو میں ہیں وہ وہاں جانے والے مبلغ کو بتائیں اور جن پراجیکٹس پر کام جاری ہے اُن کے بارہ میں بھی اُنہیں بتا دیں۔

☆بعد ازاں مبلغ انچارج گیانا نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے دفتری ملاقات کی سعادت پائی۔ مبلغ انچارج گیانا نے عرض کیا کہ ملک وینزویلا جماعتی لحاظ سے گیانا کے تحت ہے۔ وہاں مبلغ بھجوانا ہے لیکن آجکل وینزویلا کے حالات خراب ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حالات ہمیشہ تو خراب نہیں رہیں گے۔ کچھ ہفتوں بعد جب ٹھیک ہوں گے تو تب چلے جائیں۔ مگر مبلغ گیانا بھیج دیں۔ گیانا جا کر آپ کے ساتھ کام کرے اور ٹریننگ حاصل کرے۔ پھر کچھ عرصہ بعد جب حالات بہتر ہو جائیں تو گیانا سے وینزویلا چلا جائے۔

اس کے بعد مبلغ انچارج گیانا نے عرض کیا کہ گیانا کی ایک جماعت لِنڈن کیلئے بھی مبلغ کی ضرورت ہے۔ وہاں تبلیغ کے بھی بہت سے مواقع ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پہلے وینزویلا کے لئے مبلغ بھجوائیں گے پھر بعد میں لِنڈن کے لئے بھی کسی کو تیار کریں گے۔

مبلغ انچارج نے عرض کیا کہ ہم ہیومینٹی فرسٹ کے تحت بھی گیانا میں کام کرنا چاہتے ہیں۔ وہاں کمپیوٹر اسکول، آنکھوں کا علاج اور پینے کا صاف پانی وغیرہ کی ضرورت ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ میڈیکل کیمپس منعقد کریں اور اخباروں میں بھی رپورٹس شائع کروائیں۔ اس سے اسلام کا پیغام پہنچانے کے لئے بھی راستے کھلیں گے۔

حضور انور نے بورکینا فاسو کی مثال دیتے ہوئے فرمایا: وہاں ہم نے آنکھوں کے 100 آپریشن سے آغاز کیا تھا اور آہستہ آہستہ یہ تعداد بڑھتی گئی۔ اب ہزاروں کی تعداد میں آپریشن ہو رہے ہیں بلکہ اب تو وہاں کوئی آنکھوں کا ہسپتال بھی بن رہا ہے۔

موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ٹی وی پر نشر ہونے والے جماعتی پروگراموں کے عناوین کے بارہ میں بھی رہنمائی کی درخواست کی۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: کوئی بھی کام کرنے سے پہلے اُس کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ بسکٹ بنانے والی کمپنیاں بھی پہلے جائزے لیتی ہیں کہ کیا ہمارے بسکٹ کو لوگ پسند کریں گے یا نہیں۔ اسکے بعد ہی وہ کوئی Product بناتی ہیں۔ اسی طرح آپ نے پہلے اپنے ملک کے حالات اور ضروریات اور لوگوں کے رجحانات کے مطابق جائزہ لینا ہے اور پھر کوئی پروگرام بنانا ہے۔

مبلغ نے عرض کیا کہ ہم نے 'مسیح ہندوستان میں' کے موضوع پر پروگرام کئے ہیں۔ اس پر لوگوں نے دلچسپی کا اظہار کیا ہے اور بعض نے مخالفت بھی کی ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جن چیزوں میں لوگ دلچسپی دکھائیں وہ جاری رکھیں۔ پھر کچھ عرصہ بعد موضوع بدل دیں کیونکہ کچھ عرصہ بعد دل بھر جاتا ہے۔ مخالفت سے گھبرانا نہیں مگر حکمت کے ساتھ پیغام پہنچائیں اور اگر پھر بھی مخالفت ہو تو ڈرنا نہیں، گھبرانا نہیں۔ پہلے پڑھے لکھے لوگوں کو اکٹھا کریں اور ان تک پیغام پہنچائیں۔

مبلغ نے عرض کیا کہ کیا ہم کینیڈا سے خدّام کو وقفِ عارضی کی تحریک کر سکتے ہیں؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اچھی بات ہے۔ کینیڈا سے اور امریکہ سے بھی خدّام کو وقفِ عارضی کی تحریک کریں۔

تبلیغ کے بارہ میں ہدایت دیتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: لوگوں کو Indirect تبلیغ کریں۔ بسا اوقات ڈائریکٹ تبلیغ کرنے سے لوگ نہیں آتے کیونکہ لوگ نہ تو دین پر عمل کرتے ہیں اور نہ ہی انہیں دین میں کوئی دلچسپی ہے۔ اسلئے Indirect تبلیغ کیا کریں۔ پہلے ماحول بنائیں، پھر بات چیت کرتے ہوئے مذہب کی Discussion پر لے آئیں۔ پہلے صرف تعلق بڑھائیں اور اپنے قریب لائیں۔ پیس کانفرنسز کریں۔ اگر خلافت کے بارہ میں کوئی بات کرنی ہے تو داعش کی مثال دے کر کریں کہ دیکھیں اُس خلافت کا کیا بنا ہے۔ سال میں ایک دو بار پیس سمپوزیم منعقد کریں جس میں پڑھے لکھے طبقہ کو بلائیں۔ اخبار میں خبریں بھی چھپوائیں۔ اس طرح زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پیغام پہنچے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اپنے پبلک ریلیشنز بڑھائیں۔ ممبر آف پارلیمنٹس، میئرز، پولیس چیف کمشنر، ڈاکٹرز اور وکلاء وغیرہ سے تعلقات بنائیں۔ تالیف قلب کیلئے بھی خرچ کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہ سارے کام آہستہ آہستہ ہوتے ہیں۔ بڑا صبر اور حوصلہ والا کام ہے۔ دنیا کو نیکی کی طرف لانا بڑا مشکل کام ہے۔ صبر والا کام ہے۔ کسی کو دین سے بھگانا بہت آسان کام ہے۔

تربیت کے حوالہ سے مبلغ نے عرض کیا کہ بعض احمدیوں کی غیر احمدیوں کے ساتھ دوستیاں ہیں جس کے نتیجہ میں غیر اخلاقی حرکات بھی ہو جاتی ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: تربیت کیلئے جو بھی مختلف طریق اختیار کر سکتے ہیں وہ کریں۔ افریقہ میں بھی رواج ہے کہ اپنی قبائلی روایات کے مطابق شادی کر لیتے ہیں اور اکٹھے رہتے ہیں۔ آپ انہیں کم از کم نکاح کرنے کی طرف توجہ دلائیں۔

مبلغ نے عرض کیا کہ رشتہ ناطہ کے حوالہ سے بھی مسائل ہیں۔ ہمسایہ ملک سرینام اور ٹرینیڈاڈ سے رشتے کروانے کی ایک تجویز ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: دیکھیں جو بھی نئے راستے نکلتے ہیں نکالیں۔ انٹرنیشنل رشتہ ناطہ کمیٹی سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔

پردہ کے مسائل کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا: پہلے سر اور جسم ڈھانپنے کا بتائیں۔ اس سے شروع کریں۔ آہستہ آہستہ آگے بڑھیں۔ پہلے انسان بنانا ہے، پھر انسان سے با اخلاق انسان بنانا ہے اور با اخلاق انسان سے با خدا انسان بنانا ہے۔

مبلغ نے عرض کیا کہ وہاں لوگ بیعت فارم سائن کرنے سے گھبراتے ہیں۔ صرف اسلام قبول کرنا چاہتے ہیں۔ اگر زور لگائیں تو وقتی طور پر بیعت کر لیتے ہیں لیکن بعد میں پھر پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ایسے لوگوں کی ایک علیحدہ لسٹ بنائیں جو جماعت کے

ساتھ تو ہیں لیکن ابھی بیعت فارم پر دستخط نہیں کئے ہیں۔ ان کو مالی قربانی میں بھی شامل کریں۔ تھوڑا بہت چندہ بھی لیں۔ تبشیر کو ایسے لوگوں کی فہرست بھجوا دیں کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ابھی بیعت فارم نہیں بھرے۔ مگر ایسے لوگوں کو جماعت کا حصہ بنانے کی کوشش کریں۔

پمفلٹس کی تقسیم کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا: صرف پمفلٹس تقسیم ہی نہیں کرنے بلکہ نئے طریقے نکالیں۔ پڑھے لکھے نوجوانوں کو لیں اور ان کو جماعت کا پیغام پہنچائیں۔ اپنے تعلقات بڑھائیں۔ لیڈروں سے ملیں۔ ان سے رابطہ رکھیں اور مختلف مواقع کی مناسبت سے ان کو تحائف بھی دیں۔ اسی طرح غریبوں کا بھی خیال رکھیں اور تالیف قلب بھی کرتے رہیں۔

حضور انور نے فرمایا: یہ بہت صبر والا کام ہے۔ بڑے لمبے عرصہ کے بعد نتیجہ نکلتا ہے۔ تھکنا نہیں۔ تھک گئے تو ہار گئے۔

مبلغ نے عرض کیا کہ بعض لوگ بیعت کر کے کچھ عرصہ بعد دور ہو جاتے ہیں۔ ان کا جماعت کے ساتھ کس طرح مسلسل تعلق قائم کر سکتے ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: ایسے لوگوں کا عارضی جوش ہوتا ہے۔ اس لئے ایسے طریق تلاش کریں کہ ان کا جوش قائم رہے۔ نئے پروگرام ہوں۔ پہلے کچھ ماہ تربیت کریں، نگرانی رکھیں اور پھر بیعت فارم پر کروائیں۔

حضور انور نے فرمایا: جماعت کے ممبران کو ایم ٹی اے سے Attach کریں۔ ساری جماعت کا آپس میں اتحاد ہو۔ جماعت یکجان ہونی چاہئے۔ آپ نے خود جماعت کے اندر اتحاد پیدا کرنا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس مصرعے کو کہ 'بدتر بنو ہر ایک سے اپنے خیال میں' اور اس الہام کو کہ 'تیری عاجزانہ راہیں اس کو پسند آئیں' ہمیشہ اپنے سامنے رکھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جماعتوں میں ایم ٹی اے کا انتظام ہونا چاہئے۔ ورنہ میری تقاریر کی ریکارڈنگ وغیرہ مہیا کر دیا کریں۔ لوگوں کو اس کا عادی بنائیں۔ اس طرح خلافت سے تعلق مضبوط ہوگا۔

☆ اسکے بعد پروگرام کے مطابق مبلغ انچارج سری لنکا نے حضور انور سے دفتری ملاقات کی سعادت پائی۔ مبلغ سری لنکا نے عرض کیا کہ سری لنکا میں بعض علاقوں میں مربیان کرام کو موٹر سائیکل پر سفر کرنا پڑتا ہے۔ سواری کا اور کوئی ذریعہ نہیں ہوتا۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سری لنکا کے مربیان کو موٹر سائیکل کی ان شرائط کے ساتھ اجازت عطا فرمائی کہ ہیلمٹ پہن کر چلائیں اور تمام احتیاطی تدابیر مدِ نظر رکھیں گے۔ رفتار زیادہ نہ رکھیں۔ آہستہ چلائیں۔

سری لنکا میں ایک بڑی تعداد پاکستان سے آنے والے احمدی احباب کی بھی ہے جو مقامی زبان نہیں جانتے۔ ان کے اجتماع کے پروگراموں کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: خدام کا نیشنل اجتماع ایک ہی ہوگا۔ جس میں پاکستان سے آنے والے خدام بھی شامل ہوں گے۔ علمی مقابلہ جات کیلئے دو Categories بنالیں۔ یعنی پاکستان سے آنے والے خدام کے مقابلہ جات علیحدہ ہوں اور مقامی خدام کا علمی مقابلہ علیحدہ ہو، کیونکہ دونوں کی زبانیں مختلف ہیں۔ لیکن جو کھیلوں کے مقابلہ جات ہیں وہ ایک ہی ہوں گے۔ سب مل کر حصہ لیں۔ مثلاً اگر کرکٹ کی دو ٹیمیں بنائی ہیں تو دونوں ٹیموں میں پاکستانی اور سری لنکن خدام شامل ہوں گے۔

تربیت کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: تربیت کیلئے گھروں میں جایا کریں۔ اگر کسی جگہ صلح کروانی ہے، آپس میں اختلافات ہیں تو پھر وہاں کھانا پینا نہیں ہے۔ کسی کو یہ نہ لگے کہ کسی خاص فریق کی طرف جھکاؤ ہے۔ جس طرح بھی ہو سکے صلح کروائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ذیلی تنظیموں کے کام میں کوئی روک پیدا نہیں ہونی چاہئے۔ خدام نے اپنے طور پر کام کرنا ہے، اسی طرح انصار اور لجنہ نے بھی اپنے اپنے تنظیمی پروگرام منعقد کرنے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: عاملہ کی میٹنگ ہو رہی ہے یا کوئی دوسری جماعتی میٹنگ ہے اور اس دوران جب نماز کا وقت آجائے اور یہ پتا ہو کہ میٹنگ لمبی ہونی ہے تو پہلے نماز پڑھیں اور پھر اپنی میٹنگ جاری رکھیں۔

بعد ازاں پروگرام کے مطابق پاکستان سے آنے والے بعض مرکزی عہدیداران نے بھی باری باری دفتری ملاقات کی سعادت پائی۔ ان عہدیداران میں ناظر صاحب ضیافت، صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اور سیکرٹری سیدنا بلال کمیٹی شامل تھے۔

انفرادی وفیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق آج شام سوا پانچ بجے مختلف ممالک سے آنے والے احباب جماعت اور فیملیز کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج 35 رفیملیز کے 175 افراد اور اس کے علاوہ 20 راحباب نے انفرادی طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ اس طرح مجموعی طور پر 195 رافراد نے شرف ملاقات پایا۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز درج ذیل 22 ممالک سے آئی تھیں۔ پاکستان، امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، سپین، دبئی، ابوظہبی، یوکے، انڈیا، جرمنی، بنگلہ دیش، نائیجیریا، ہالینڈ، سویڈن، آئس لینڈ، بولیویا، میکسیکو، جمیکا، انڈونیشیا، فلپائن، آئرلینڈ اور سوئٹزرلینڈ۔

ان میں سے ہر ایک نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام شام پونے نو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

......☆......☆......☆......

8 راگست 2017ء بروز منگل

8 تا 15 راگست 2017ء کو مرکزی نمائندگان، امراء کرام، نیشنل صدران، مبلغین انچارج اور دیگر جماعتی عہدیداروں کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ دفتری ملاقاتوں کا پروگرام جاری رہا۔ ملاقات کرنے والوں نے ان ملاقاتوں میں آئندہ سال کے پروگرامز، اپنے تبلیغی، تربیتی منصوبے اور پلاننگ، مساجد و مشن ہاؤسز اور سنٹرز کی تعمیر کے پروگرام اور اپنے اپنے ملک یا ادارے کے حوالہ سے دیگر منصوبہ جات اور متفرق امور و معاملات پیش کر کے ہدایات حاصل کیں۔

8 راگست بروز منگل کو ملاقاتوں کا یہ پروگرام صبح ساڑھے دس بجے شروع ہوا۔ مکرم نائب ناظر صاحب رشتہ ناطہ ربوہ، مکرم افسر صاحب خزانہ اور مکرم ناظر صاحب تعلیم ربوہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے دفتری ملاقات کی سعادت پائی اور مختلف معاملات پیش کر کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ہدایات حاصل کیں۔

علاوہ ازیں ایڈیشنل وکیل التصنیف صاحب لندن، ایڈیشنل وکیل المال صاحب لندن، ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن اور ڈائریکٹر آف پروڈکشن ایم ٹی اے انٹرنیشنل نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے دفتری ملاقات کی سعادت پائی اور اپنے مختلف معاملات اور امور پیش کر کے ہدایات حاصل کیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام پونے دو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

انفرادی وفیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق آج شام سوا پانچ بجے مختلف ممالک سے آنے والے احباب جماعت اور فیملیز کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج 34 فیملیز کے 170 افراد اور اس کے علاوہ 15 راحباب نے انفرادی طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ اس طرح مجموعی طور پر 185 رافراد نے شرف ملاقات پایا۔ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز درج ذیل 16 ممالک سے آئی تھیں۔ پاکستان، امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، دبئی، ابوظہبی، یوکے، انڈیا، جرمنی، نائیجیریا، آئیوری کوسٹ، نائجر، گنی کناکری، اٹلی، شارجہ اور گھانا۔

ان میں سے ہر ایک نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام شام پونے نو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

......☆......☆......☆......

9 راگست 2017ء بروز بدھ

آج حسب طریق مکرم وکیل صاحب تعمیل وتنفیذ (برائے انڈیا، نیپال و بھوٹان) اور مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے دفتری ملاقات کی سعادت پائی اور مختلف معاملات اور مفوضہ امور پیش کر کے ہدایات حاصل کیں۔ دفتری ملاقاتوں کا یہ پروگرام صبح ساڑھے دس بجے سے ڈیڑھ بجے تک جاری رہا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ تشریف لے گئے۔

انفرادی وفیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق آج شام سوا پانچ بجے مختلف ممالک سے آنے والے احباب جماعت اور فیملیز کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج 26 فیملیز کے 130 افراد اور اس کے علاوہ 21 راحباب نے انفرادی طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ اس طرح مجموعی طور پر 151 رافراد نے شرف ملاقات پایا۔ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز درج ذیل 17 ممالک سے آئی تھیں۔ پاکستان، امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، انڈیا، جرمنی، سویڈن، گیانا، کانگو، گھانا، فن لینڈ، ترکمانستان، بیلیز، کویت، فرانس، مسقط اور عمان۔

ان میں سے ہر ایک نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام شام پونے نو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

......☆......☆......☆......

10 راگست 2017ء بروز جمعرات

آج صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف امور اور معاملات پر ہدایات سے نوازا۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

نے مسجد فضل تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

انفرادی و فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق آج شام سوا پانچ بجے مختلف ممالک سے آنے والے احباب جماعت اور فیملیز کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج 28 فیملیز کے 240 افراد اور اس کے علاوہ 18 احباب نے انفرادی طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ اس طرح مجموعی طور پر 158 افراد نے شرفِ ملاقات پایا۔ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز درج ذیل 19 ممالک سے آئی تھیں۔ پاکستان، امریکہ، سپین، کینیڈا، فرانس، دبئی، ابوظہبی، یوکے، انڈیا، جرمنی، گھانا، بلجیم، ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو، آئرلینڈ، فن لینڈ، تنزانیہ، سینیگال، یوروگوئے اور کینیا۔

ان میں سے ہر ایک نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام شام پونے نو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل میں تشریف لاکر نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

......☆......☆......

11 اگست 2017ء بروز جمعۃ المبارک

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر میں مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد بیت الفتوح تشریف لاکر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور نماز جمعہ و عصر جمع کرکے پڑھائی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصر العزیز مسجد فضل تشریف لے آئے۔

قادیان سے آنے والے وفد کی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق شام ساڑھے پانچ بجے قادیان (انڈیا) سے آنے والے مرکزی وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف پایا۔ امسال قادیان (انڈیا) سے ناظران، نائب ناظران، ذیلی تنظیموں (مجلس انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ اور مجلس خدام الاحمدیہ) کے نمائندگان، مبلغین سلسلہ، معلمین سلسلہ اور دیگر جماعتی دفاتر کے کارکنان اور عہدیداران پر مشتمل 19 افراد کا مرکزی وفد جلسہ سالانہ یوکے میں شامل ہوا تھا۔ وفد کے ممبران نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی اور شرفِ مصافحہ حاصل کیا۔ پروگرام کے مطابق اگلے دن 12 اگست بروز ہفتہ کو اس وفد کے ممبران کی واپس انڈیا کے لئے روانگی تھی۔

نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل تشریف لاکر نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ تشریف لے گئے۔

......☆......☆......

12 اگست 2017ء بروز ہفتہ

آج صبح دفتری ملاقاتوں کا پروگرام ساڑھے دس بجے شروع ہوا۔ سب سے پہلے صدر مجلس خدام الاحمدیہ گھانا نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے دفتری ملاقات کا شرف پایا اور مختلف امور اور معاملات پیش کرکے حضور انور سے ہدایات حاصل کیں۔

☆بعد ازاں Ahmadiyya Lawyers Association Germany کے صدر نے دفتری ملاقات کا شرف پایا اور اپنے شعبہ کے حوالہ سے مختلف معاملات پیش کرکے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے رہنمائی حاصل کی۔

اسکے بعد مکرم عبدالفاتح صاحب سٹرکچرل انجینئر (اسلام آباد، یوکے پراجیکٹ) نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی اور بعض تعمیراتی امور کے حوالہ سے رہنمائی حاصل کی۔

بعد ازاں مکرم فائز نوشیروان صاحب آرکیٹیکٹ AMJ نے سویڈن اور سوئٹزرلینڈ کے بعض تعمیراتی پراجیکٹس کے حوالہ سے حضور انور کی خدمت میں بعض مختلف معاملات پیش کرکے ہدایات حاصل کیں۔

☆اسکے بعد مبلغ انچارج صاحب نیوزی لینڈ نے دفتری ملاقات کا شرف پایا۔ ملاقات کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مسجد بیت المقیت آکلینڈ کے احاطہ میں تعمیر ہونے والے گیسٹ ہاؤس کے مجوزہ نقشہ کو تفصیل سے ملاحظہ فرمایا اور مختلف امور کے متعلق استفسار فرمایا اور بعض انتظامی ہدایات سے نوازا۔ نیز ہدایت فرمائی کہ آپ نے یہ گیسٹ ہاؤس اپنے سورسز سے تعمیر کرنا ہے۔

نیوزی لینڈ کے پہلے ماؤری احمدی Mathew Donnalynn اور ان کی اہلیہ Abu Bakr Douglas صاحبہ کی جلسہ سالانہ یوکے 2017ء میں شمولیت اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے متعلق مبلغ انچارج نے عرض کیا کہ دونوں پر بہت اچھا اثر ہوا ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ٹھیک ہے۔ انہیں آگے لائیں تاکہ وہ اپنے لوگوں سے رابطہ اور ان میں جماعت کے تعارف کے لئے خود پروگرام بنائیں۔ ان کے علاقہ میں زیادہ سے زیادہ جائیں۔ رابطہ کے لئے ٹیمیں بنائیں اور اس سلسلہ میں کوئی complex نہیں ہونا چاہئے۔ ان کی تعلیم و تربیت بھی کریں تاکہ ان کے دینی علم میں اضافہ ہو۔

مبلغ انچارج نے عرض کیا کہ نیوزی لینڈ جماعت کے سپرد جزائر Tokelau اور Cook Islands ہیں۔ یہاں ماضی میں بیعتیں ہوئی تھیں لیکن ان سے رابطہ نہیں رہا۔ یہاں دوبارہ کام کرنے کی کوشش کی جارہی ہے لیکن عیسائیت کے اثر کی وجہ سے کافی مشکلات کا سامنا ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جن کے ذریعہ آغاز میں بیعتیں ہوئی تھیں ان سے رابطہ کریں اور بعض انتظامی ہدایات سے نوازا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمت نہیں ہارنی، مستقل کوشش کرتے چلے جائیں، وقفِ عارضی کا انتظام کریں۔ خدام، لجنہ اور انصار صفِ دوم سے وقفِ عارضی کرنے والے ڈھونڈیں، اگر کوئی فیملی وقفِ عارضی کرسکتی ہے تو وہ وہاں چلی جائے۔

نیوزی لینڈ میں تھائی لینڈ سے آنے والے نئے احمدی رفیوجی خاندانوں کا ذکر ہوا کہ ان کی اکثریت ہملٹن (Hamilton) میں آباد ہو رہی ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ان کو منظم کریں اور ان کی تربیت پر خاص زور دیں۔ سنٹر فوری طور پر لے لیں۔ ان کو پہلے دن سے اپنے پاؤں پر کھڑا کریں۔ ملازمتیں اور کام وغیرہ ڈھونڈنے میں ان کی مدد کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تبلیغ اور تربیت کے حوالہ سے ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ تبلیغ کے کام کو زیادہ کریں اور تربیت کے حوالہ سے خاص خیال رکھیں۔ فجین اور پاکستانی لوگوں کے درمیان گیپ (Gap) کو کم کریں۔ تربیت کے معیار میں کمی ہے۔ اس لئے بعض دفعہ پردہ پوشی کرتے ہوئے سمجھانا پڑتا ہے۔ اگر سرزنش کرنی پڑے تو تھوڑی سی سرزنش کے بعد ان کو جماعت سے attach رکھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: صدر اور مربی کے درمیان اختلاف نہیں ہونا چاہئے اور اگر کسی بات پر ہو بھی تو اس کا اظہار یا تاثر جماعت کو نہیں ملنا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ مستنصر صاحب (مربی سلسلہ فارغ التحصیل جامعہ احمدیہ یوکے) سے بھی کام لیں۔ انگریزی زبان کے حوالہ سے ان کو advantage ہے۔

☆بعد ازاں امیر صاحب سیرالیون نے دفتری ملاقات کا شرف پایا اور مختلف امور و معاملات پیش کرکے ہدایات لیں۔ کینیما میں ہسپتال کے قیام کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استفسار فرمایا کہ کیا وہاں کے ڈاکٹرز اور انجینئرز سے مشورہ کرلیا ہے نیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جب بھی یہ ہسپتال بنانا ہے اس کو مختلف phases میں بنانا ہے۔ phase wise اس کا پلان تیار کریں۔

تبلیغ و تربیت کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا: بیعتیں حقیقی ہونی چاہئیں۔ مجھے تعداد بڑھانے کا شوق نہیں ہے۔ جو بھی احمدی ہو رہے ہیں ان کی تربیت کا انتظام کریں اور ان کو جماعت کے مالی نظام میں شامل کریں۔ اس بارہ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ نئے شامل ہونے والے کچھ نہ کچھ چندہ ضرور دیں تاکہ ان کو مالی قربانی کی عادت پڑے اور اس طرح یہ اپنے آپ کو نظام کا حصہ سمجھیں گے۔

امیر صاحب سیرالیون نے عرض کیا کہ سیرالیون کے ایک شہر مکینی میں ریڈیو سٹیشن انسٹال کرنے کا پروگرام ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس کیلئے پہلے باقاعدہ پلاننگ کریں اور سارا جائزہ لے کر فیزیبلیٹی رپورٹ بھجوائیں۔

سیرالیون میں ٹرانسپورٹ کی ضروریات کے حوالہ سے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعض انتظامی ہدایات سے نوازا۔

☆اسکے بعد مبلغ انچارج گنی کناکری نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے دفتری ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ تبلیغ کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ جب تبلیغ کرتے ہیں اور پیغام پہنچاتے ہیں تو اُسی وقت یہ واضح کرکے بتانا چاہئے کہ ہم حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو غیر تشریعی نبی مانتے ہیں۔ لوگوں کو آپ علیہ السلام کا بنیادی دعویٰ اور عقائد کا علم ہونا چاہئے۔ لوگوں کو آپ علیہ السلام کے ظلّی نبی ہونے کا علم ہونا چاہئے۔ اگر یہ باتیں ان کے دل میں بیٹھ گئیں تو پھر یہ لوگ مخالفت بھی برداشت کرلیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جہاں جہاں معلمین نے کام کیا ہے وہاں ہر جگہ جاکر جائزہ لیں کہ کیا سب کو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ نبوت کا علم ہے؟ ہر ایک کو واضح کلیئر کرکے بتائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مخالفت تو ہوگی۔ کویت اور سعودی عرب کی

کلامُ الامام

’’یہ خوب یاد رکھو کہ کبھی روحانیت صعود نہیں کرتی جب تک دل پاک نہ ہو۔‘‘

(ملفوظات جلد 4، صفحہ 481)

طالب دعا: ناصر احمد ایم۔ بی (R.T.O) ولد مکرم بشیر احمد ایم۔ اے (جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک)

کلامُ الامام

’’انسان اصل میں اُنس سے ہے یعنی دو محبتوں کا مجموعہ ہے ایک اُنس وہ خدا سے کرتا ہے دوسرا اُنس انسان سے۔‘‘

(ملفوظات، جلد 2، صفحہ 5)

طالب دعا: مصدق احمد، امیر جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک

طرف سے مخالفت کا مسئلہ تو ہر جگہ ہے لیکن آپ کا کام تبلیغ کرتے چلے جانا اور پیغام پہنچانا ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جو بھی احمدی ہو رہے ہیں ان کو چندہ کے نظام میں شامل کریں۔ ہر ایک شامل ہو اور کچھ نہ کچھ ضرور دے۔ مجھے تعداد بڑھانے سے غرض نہیں۔ جو بھی احمدی ہو رہے ہیں حقیقی احمدی ہوں اور آپ کے نظام کا حصہ ہوں۔ سب کو اپنے نظام میں شامل کریں اور مستقل رابطہ رکھیں۔

حضورانور نے فرمایا: وہاں لوگوں کو پاکستان اور انڈونیشیا میں جماعت کے مخالفین کی طرف سے ہونے والی مخالفت کی ویڈیوز دکھائیں اور بعض دوسرے ممالک اور احبابِ جماعت کے استقامت کے واقعات بتائیں۔

حضورانور نے فرمایا: ہر ماہ آپ کا کم از کم ایک دو ہفتہ کا جماعتوں کا دورہ ہونا چاہئے۔ اپنے معلمین لوکل طور پر بھی تیار کریں۔ ان کو اعتقادی لحاظ سے اتنا مضبوط کر دیں کہ پھر یہ پیچھے نہ ہٹیں۔ جو سیکنڈری اسکول پاس ہیں ان میں سے انتخاب کر کے ان کو مبشر یا شاہد کروانے کے لئے جامعہ گھانا بھجوائیں۔

مساجد کی تعمیر کے حوالہ سے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ دس چھوٹی اور ایک بڑی مسجد کا پلان بنا کر بھجوائیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پانچ مستحق طلباء کو سکالرشپ دے کر یونیورسٹی میں بھجوائیں۔ اس کیلئے پہلے دو سال کا منصوبہ بنا کر بھیجیں۔ ہم خرچ دیں گے۔

حضورانور نے فرمایا: جب بورکینا فاسو میں جامعہ کھل جائے تو وہاں چلے جائیں لیکن شاہد کرنے کیلئے اور حفظ قرآن کریم کیلئے تو گھانا ہی جانا پڑے گا۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا:۔ اپنی جماعتوں میں ایم ٹی اے لگائیں اور سب کو ایم.ٹی.اے سے وابستہ کریں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ماڈل وِلیج بنانے کی کوشش کریں۔ اس کیلئے IAAAE سے رابطہ کریں اور پلان کریں۔

پرائمری اسکولوں کے قیام کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا: دو دو کلاس رومز کے ساتھ پہلے چھوٹی سطح پر کام شروع کریں۔ اس کیلئے متعلقہ منسٹری یا ادارے سے اجازت لینی پڑے گی۔ حکومت کی اجازت سے یہ پراجیکٹس شروع کریں اور پھر آہستہ آہستہ بڑھاتے چلے جائیں۔

حضورانور نے فرمایا: اپنا پبلک ریلیشن بڑھائیں اور مخالفین کو بتائیں کہ ہم تمہارے خلاف نہیں ہیں بلکہ ہم تو بحیثیت مسلمان سب سے زیادہ وفادار ہیں۔ مختلف ذمہ دار حکام سے آپ کے روابط اور تعلقات ہونے چاہئیں۔ پولیس کمشنر سے بھی تعلقات بنائیں۔ جو بھی وہاں کے امام ہیں ان سے بھی دوستانہ تعلق رکھیں۔ سب کو معلوم ہونا چاہئے کہ جو احمدی ہوں گے وہ ملک کے سب سے زیادہ وفادار ہوں گے اور قانون کی پابندی کرنے والے ہوں گے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گنی کناکری میں مزید مربیان بھجوانے کی ہدایت فرمائی نیز ان کے جلسہ سالانہ پر بھی نمائندگان بھجوانے کی ہدایت فرمائی۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایبولا سے متأثر بچوں کے متعلق فرمایا کہ: دس پندرہ بچوں کا انتخاب کر کے ان کے تعلیمی اخراجات ادا کریں۔

☆بعد ازاں مکرم صباح الظفر صاحب مبلغ سلسلہ جاپان نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دفتری ملاقات کا شرف پایا اور ہدایات حاصل کیں۔ حضورانور نے فرمایا: آپ کا تقرر ٹوکیو میں ہوا ہے۔ آپ کو وہاں کسی کی پارٹی بننے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ نے غیر جانبدار رہنا ہے۔ وہاں پرانے احمدی خاندان آباد ہیں۔ ان کو اپنے قریب کریں۔ آگے ان کے بچوں کی شادیاں ہو رہی ہیں۔ ان سب کو اپنے قریب کریں۔ ان کو دینی علم سکھائیں۔ جماعتی پروگراموں میں شامل کریں اور جہاں اصلاح کی ضرورت ہے وہاں حکمت سے اصلاح کے لئے کوشش کرتے رہیں۔

جو لوگ جماعتی پروگراموں اور میٹنگز میں نہیں آتے ان کو سمجھائیں کہ علیحدہ رہنا کوئی کمال نہیں بلکہ یہ بزدلی ہے۔ مردانگی نہیں ہے۔ اصل یہ ہے کہ نظامِ جماعت میں رہ کر اصلاح کریں۔ یکجان ہوں گے۔ ایک ہوں گے تو ترقی ہوگی۔

حضورانور نے فرمایا: جو پیچھے ہٹے ہوئے ہیں ان کو جا کر کہیں کہ جب تک تم میں اکائی پیدا نہیں ہوگی رُحَمَآءُ بَیۡنَہُمۡ نہیں ہوگا آپ کچھ نہیں کر پائیں گے اور نہ ہی کوئی ترقی ہوگی۔ یکجان ہو کر کام کریں۔ پھر دیکھیں کہ کس طرح جماعت آگے بڑھتی ہے اور جماعتی ترقی ہوتی ہے۔

ٹوکیو میں مسجد کیلئے جگہ کے حوالہ سے حضورانور نے فرمایا: جائزہ لیتے رہیں اور Real Estate سے بھی رابطہ رکھیں۔

حضورانور نے فرمایا: تبلیغ کے پروگرام بنائیں۔ وہاں کے حالات کے مطابق دیکھیں کہ کون کون سے طریقے ہیں جن سے آپ تبلیغ کر سکتے ہیں اور پیغام پہنچا سکتے ہیں۔ راستے تلاش کرنا آپ کا کام ہے۔

☆بعد ازاں مکرم اکرم احمدی صاحب چیئرمین احمدیہ آرکیٹیکٹ اینڈ انجینئرز ایسوسی ایشن (IAAAE) یورپین چیپٹر نے اپنی ٹیم کے ساتھ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے دفتری ملاقات کی اور اس ایسوسی ایشن کے تحت دنیا کے مختلف ممالک میں جو سولر انرجی، واٹر پمپس، ماڈل وِلیجز اور مختلف تعمیراتی پراجیکٹ جاری ہیں ان کے بارہ میں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں مختلف امور پیش کر کے ہدایات حاصل کیں۔

دفتری ملاقاتوں کا یہ پروگرام پونے دو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن میں تشریف لا کر نمازِ ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ تشریف لے گئے۔

انفرادی و فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق آج شام سوا پانچ بجے مختلف ممالک سے آنے والے احبابِ جماعت اور فیملیز کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج 16 فیملیز کے 80ر افراد اور اس کے علاوہ 23ر احباب نے انفرادی طور پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ اس طرح مجموعی طور پر 103ر افراد نے شرفِ ملاقات پایا۔ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز درج ذیل 16 ممالک سے آئی تھیں۔ پاکستان، امریکہ، کینیڈا، دبئی، یوکے، انڈیا، جرمنی، ہالینڈ، آئرلینڈ، شارجہ، گوائٹے مالا، سیرالیون، فرانس، گیمبیا، کینیا اور نیوزی لینڈ۔

ان میں سے ہر ایک نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام شام پونے نو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل میں تشریف لا کر نمازِ مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

(باقی آئندہ)

......☆......☆......☆......

اظہار تشکر و اعلان دعا

☆ خاکسار کی چھوٹی بیٹی عزیزہ نہا نواب ڈھاکہ یونیورسٹی کے ایک کالج سے ایم.بی.بی.ایس کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کی برکت سے عزیزہ نے تیسرے سال کے امتحان میں 76 فیصد نمبروں کے ساتھ نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ بچی کا یہ ایم.بی.بی.ایس کا آخری سال ہے، اس میں نمایاں کامیابی، نیز بچی کے روشن مستقبل اور جماعت کیلئے مفید وجود ہونے کیلئے احباب کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(قاری نواب احمد، مینیجر ہفت روزہ اخبار بدر قادیان)

☆ مکرم تنویر احمد صاحب ساکن کولکاتہ ویسٹ بنگال جو کولکاتہ کے ایک ہسپتال کے ہارٹ یونٹ میں ملازم ہیں، ان کی بیٹی عزیزہ انعم احمد سلمہا نے اللہ تعالیٰ کے فضل اور سیدنا حضور انور کی دعاؤں کے طفیل کولکاتہ کے ایک میڈیکل کالج سے MBBS کے پہلے سال کا امتحان اچھے نمبرات کے ساتھ پاس کر لیا ہے۔ الحمدللہ علی ذالک۔ عزیزہ سلمہا مکرم شاہ خورشید احمد صاحب مرحوم آف ارول بہار کی پوتی، نیز خاکسار خلیل احمد اور مکرم ڈاکٹر ناصر احمد صاحب آف ارول بہار کی بھتیجی ہے۔ عزیزہ کی دینی دنیاوی ترقیات کیلئے، MBBS کے جملہ امتحانات میں نمایاں کامیابی کیلئے اور نیک قسمت، نیک سیرت ہونے، خادمہ دین بننے کیلئے احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(خلیل احمد IAS، کمشنر کولکاتہ میونسپل کارپوریشن)

خدا تعالیٰ نے مجھ کو اس زمانہ کی اصلاح کیلئے بھیجا ہے

تا وہ غلطیاں جو بجز خدا تعالیٰ کی خاص تائید کے نکل نہیں سکتی تھیں وہ مسلمانوں کے خیالات سے نکالی جائیں

اور منکرین کو سچے اور زندہ خدا کا ثبوت دیا جائے اور اسلام کی عظمت اور حقیقت تازہ نشانوں سے ثابت کی جائے

(روحانی خزائن، جلد 6، برکات الدّعاء، صفحہ 24)

ارشاداتِ عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

طالبِ دعا:

SYED IDRIS AHMED s/o SYED MANSOOR AHMED & FAMILY

Jama'at Ahmadiyya Tiruppur (Tamil Nadu)

بقیہ رپورٹ جلسہ سالانہ قادیان از صفحہ نمبر 1

عزت دنیا میں بلند ہوتی چلی جائے۔ آمین۔

دوسرا دن۔ دوسرا اجلاس

دوسرے دن کے دوسرے اجلاس کی کارروائی مکرم محمد شریف عودہ صاحب امیر جماعت احمدیہ فلسطین کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ یہ اجلاس، حسبِ روایت جلسہ پیشوایان مذاہب کے طور پر منعقد کیا جاتا ہے جس میں خاص طور پر بھارت کے مختلف علاقوں سے سیاسی، سماجی اور مذہبی رہنما شمولیت فرما کر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔ اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی۔ مکرم حافظ عبد السلام صاحب طالب علم جامعہ احمدیہ ربوہ پاکستان نے سورۃ البقرہ کی آیات 285 تا 287 کی تلاوت کی جس کا ترجمہ مکرم شیخ مجاہد احمد شاستری صاحب ایڈیٹر اخبار بدر ہندی نے بزبان ہندی پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مکرم رضوان احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ قادیان اور انکے ساتھیوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ؒ کا منظوم کلام ''اپنے دیس میں اپنی بستی میں اک اپنا بھی تو گھر تھا'' ترانے کی شکل میں سنایا۔ صدر جلسہ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وہ دعا جو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ مورخہ 29ردسمبر 2017 میں پڑھ کر سنائی تھی، پڑھی اور سامعین کرام کو اپنے ساتھ اس دعا کو دہرانے کی ہدایت کی اور سامعین نے انکے ساتھ وہ دعا دہرائی۔

☆ اس اجلاس میں ایک ہی تقریر تھی جو مکرم مولوی گیانی تنویر احمد خادم صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ مرکزیہ نے بعنوان ''موعود اقوام عالم'' بزبان پنجابی کی۔ آپ نے سورۃ التوبہ کی آیت 33 کی تلاوت کی اور اس کا ترجمہ پیش کیا۔ بعدہ بھگوت گیتا ادھیائے 4 شلوک نمبر 7 اور 8 پڑھ کر سنایا اور بتایا کہ فی زمانہ ہر طرف لامذہبیت اور لادینیت ہے۔ لوگ برائیوں اور غلط اعمال میں حد سے زیادہ بڑھ چکے ہیں۔ گناہ اور بے حیائی ہر طرف پھیلی ہوئی ہے۔ مذہبی تعلیمات کی کچھ قدر نہیں رہی۔ آپ نے بتایا کہ سکھوں کی مذہبی کتاب گورو گرنتھ صاحب میں بھی ان برائیوں کا ذکر موجود ہے۔ اسی طرح ہندو مذہب میں پرانوں میں بھی اس کلجگ کی علامات بیان کی گئی ہیں جن کا خلاصہ مہا بھارت میں لکھا ہوا ہے۔ اور یہودی اور عیسائی مذہب میں بھی اس آخری زمانے کے حالات بیان کیے گئے ہیں۔ نیز فرمایا کہ تمام مذاہب نے اس کلجگ کے حالات کا تفصیلی ذکر اپنی مذہبی کتابوں میں کیا ہوا ہے اور ان میں یہ ذکر بھی موجود ہے کہ ان گناہوں اور فساد کو دور کرنے کے لیے ایک اوتار نازل ہوگا جسکو موعود اقوام عالم کے نام سے جانا جائے گا۔ مذہب اسلام میں بھی اس آخری زمانے میں ایک امام مہدی اور مسیح کے آنے کی خوشخبری دی گئی ہے۔ اور خاکسار یہ بتانا چاہتا ہے کہ وہ آخری نبی جس کی خوشخبری بنی اسرائیل کے انبیا اور مسیح ناصری اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے دی تھی وہ آچکا ہے اور وہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام ہیں جن کی پیدائش 13 فروری 1835 کو قادیان میں ہوئی۔ آپ اپنے ایک منظوم کلام میں فرماتے ہیں۔

میں وہ پانی ہوں کہ آیا آسماں سے وقت پر
میں وہ ہوں نور خدا جس سے ہوا دن آشکار

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں مجھے خدا کی پاک اور مطہر وحی سے اطلاع دی گئی ہے کہ میں اس کی طرف سے مسیح موعود اور مہدی معہود اور اندرونی اور بیرونی اختلافات کا حکم ہوں۔ آپؑ کے مقابلہ پر بڑے بڑے علما کھڑے ہوئے اور سب کے سب ناکام اور نامراد ہوئے۔ موصوف نے فرمایا کہ جماعت کی بنیاد 1889 میں لدھیانہ میں رکھی گئی تھی، اس وقت چالیس مخلصین نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ آج افراد جماعت کی تعداد کروڑوں میں پہنچ چکی ہے۔ جماعت کا پودا 210 ممالک میں لگ چکا ہے۔ جماعت احمدیہ کے موجودہ امام حضرت مرزا مسرور احمد صاحب پوری دنیا میں امن اور بھائی چارے اور شانتی کا پیغام دے رہے ہیں۔ آپ نے آخر پر جماعت احمدیہ کی ترقی کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض پر شوکت ارشادات پڑھ کر سنائے۔

☆ اس تقریر کے بعد درج ذیل سیاسی و مذہبی راہنماؤں نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

(1) جناب فتح جنگ سنگھ باجوہ (ایم.ایل.اے قادیان): آپ نے صدر جلسہ اور سامعین کو سلام کا تحفہ پیش کیا اور فرمایا کہ ان کے خاندان کا گزشتہ 70 سال سے جماعت احمدیہ کے ساتھ بڑا محبت بھرا تعلق ہے۔ افراد جماعت سے بہت پیار کا تعلق ہے۔ مجھے فخر ہے کہ میں اس شہر قادیان کا رہنے والا ہوں جہاں احمدیت کی بنیاد پڑی۔ یہ پاک زمین ہے۔ آخر پر آپ نے تمام مہمانان کرام کو خوش آمدید کہا اور ان کا شکریہ ادا کیا۔

(2) مکرم سنیل جاکھڑ صاحب (صدر کانگریس پارٹی صوبہ پنجاب اور ایم. پی گورداس پور): انہوں نے صدر جلسہ اور حاضرین کو سلام کہا اور 123 ویں جلسہ کی مبارک باد دی اور کہا کہ میں یہاں پہلی مرتبہ آیا ہوں یہ میری خوش قسمتی ہے۔ یہاں انسانیت زندہ باد کے نعرے لگائے گئے جو اپنے آپ میں ایک مثال ہے۔ میں نے کبھی اپنی زندگی میں کسی کو انسانیت زندہ باد کا نعرہ لگاتے نہیں سنا۔ واقعی یہ بات بے مثال ہے۔ اس امن پسند جماعت پر کبھی سورج غروب نہیں ہو سکتا۔ جماعت جو جد و جہد کر رہی ہے وہ قابل تعریف ہے۔ جماعت نفرت کی آندھی کو روکنے کا جو عظیم کام کر رہی ہے وہ قابل ستائش ہے۔ معزز مہمان نے آخر پر سب کا شکریہ ادا کیا۔

(3) جناب سیوا سنگھ سیکھواں صاحب (سابق ایم. ایل. اے قادیان): انہوں نے صدر جلسہ اور سامعین کو سلام کا تحفہ پیش کیا اور کہا کہ جماعت نے اسلام کی امن پسند تعلیم کو پھیلایا ہے۔ سکھ مذہب کا بھی اسلام سے بڑا گہرا تعلق ہے۔ جب جب سکھ مذہب پر کوئی مشکل آئی ہے تب تب مسلمانوں نے سکھ گوروؤں کا ساتھ دیا ہے۔ سکھ مذہب میں اس کی بے شمار مثالیں موجود ہیں۔ گورو گوبند سنگھ جی کو کئی مرتبہ مسلمانوں نے مدد دی۔ ان دونوں مذاہب کا آپس میں بہت زیادہ پیار ہے۔ ہرمندر صاحب جو سکھوں کی مقدس جگہ ہے اس کی بنیاد ایک مسلمان نے رکھی تھی تا کہ آپسی بھائی چارہ اور انسانیت کو بڑھاوا مل سکے جماعت جو امن شانتی پیار محبت کا پیغام دنیا بھر میں پھیلا رہی ہے وہ قابل تعریف ہے اس جلسہ کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ جماعت نے آج سارے مذاہب کو ایک پلیٹ فارم پر لاکر کھڑا کر دیا ہے۔ آخر پر معزز مہمان نے سب کا شکریہ ادا کیا۔

(4) جناب تیکشن سود صاحب (سینئر لیڈر بی. جے. پی) معزز مہمان نے صدر جلسہ اور سامعین کو سلام عرض کیا اور فرمایا میں پہلے بھی جلسہ میں آچکا ہوں۔ قادیان ایک پاک و مقدس جگہ ہے۔ یہاں سارے پیار محبت بھائی چارے کی بات کرتے ہیں۔ آج کے اس دور میں سارے مذاہب ایک دوسرے سے آگے بڑھنا چاہتے ہیں لیکن انسانیت کو کوئی آگے بڑھانا نہیں چاہتا۔ انسانیت وہ مذہب ہے جو پیار کا حکم دیتا ہے۔ محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں کا نعرہ انسانیت کا نعرہ ہے۔ جماعت احمدیہ کے لوگ مختلف ممالک میں مجھے ملتے رہتے ہیں۔ ہر جگہ پیار محبت کا پیغام دیتے ہیں۔ دنیا میں امن کو قائم کرنے میں جماعت بہت بڑا کردار ادا کر رہی ہے۔ یہاں جو تمام لوگ اکٹھے ہوئے ہیں یہ اپنے آپ میں ایک مثال ہے۔ آج کا یہ دن بہت اہمیت رکھتا ہے۔ آپ سب کو اس خوشی کے موقع پر بہت بہت مبارک باد۔ جماعت اپنے امن کے منصوبہ میں کامیاب ہو، یہی میری دعا ہے۔

(5) جناب راج کمار ویرکا صاحب (سابق ایم.ایل.اے امرتسر): صدر جلسہ اور تمام حاضرین کو محبت بھرا اسلام اور خوش آمدید۔ اس جلسہ میں انسانیت کی جو تعلیمات بیان کی جارہی ہیں وہ بہت اعلیٰ ہیں۔ آپ سب بہت خوش قسمت ہیں جو آج یہاں اس پُرامن ماحول اور پاک بستی میں اکٹھے ہوئے ہیں۔ آپ جو انسانیت کا پیغام دے رہے ہیں وہ سب سے بڑا پیغام ہے۔ پنجاب کی زمین جہاں ساری دنیا سے لوگ آئے ہیں یہ پیار کی اور امن کی زمین ہے۔ آپسی بھائی چارے کی زمین ہے۔ پاک زمین ہے۔ میں آپ سب کا شکر گزار ہوں جو مجھے اس پیار بھرے ماحول میں آنے کی دعوت دی۔ آج چاروں طرف مذاہب کی دوکانیں لگی ہوئی ہیں۔ مگر اصل میں صرف انسانیت کے مذہب کی ضرورت ہے۔ مذاہب کی تمام دوریاں آپس میں مل بیٹھ کر ہی حل ہوسکتی ہیں۔ قادیان کی پاک زمین میں تمام مذاہب کا احترام کیا جاتا ہے۔ میں انسانیت کی خدمت کیلئے آپ سب کا شکر گزار ہوں۔

(6) جناب سوامی سوشیل صاحب (کنو ینز انٹر نیشنل دھرم دہلی): تمام حاضرین جلسہ کو اس جلسہ کی بہت مبارک باد۔ تمام کو محبت بھرا سلام۔ آپ جو نعرے لگا رہے ہیں ان نعروں نے ہم سب کے دل کو چھولیا ہے۔ یہ انسانیت کا جلسہ تمام مذاہب کا مشترکہ جلسہ ہے۔ احمدیہ جماعت وہ واحد جماعت ہے جو سب کو ساتھ جوڑ کر چلتی ہے۔ انسانیت کی اصل تصویر پورے ہندوستان میں صرف جماعت احمدیہ ہی سامنے لا رہی ہے۔ ایسا پیغام جو دوسرے مذاہب کے پیغمبروں کی عزت کی بات کرتا ہو آج سب سے زیادہ اسکی ہی ضرورت ہے۔ آپ کی جماعت امن کی کھلی کتاب ہے۔ جو نیک کام آپ کر رہے ہیں اس کے لیے میں آپ سب کا شکر گزار ہوں۔ یہ کام بہت مشکل ہے۔ کوئی دوسرا نہیں کر سکتا۔ بانیٔ جماعت احمدیہ اس چھوٹی سی بستی میں پیدا ہوئے جنہوں نے پیار و محبت کا پیغام دنیا میں پھیلایا۔ اسلام کو ماننے والے اگر کوئی حقیقی لوگ ہیں تو آپ ہی ہیں۔ بہت سے غیر احمدی لوگ مجھے احمدیہ فرقے کے افراد سے میل ملاپ سے روکتے ہیں۔ جب احمدی مجھے ان سے ملنے سے نہیں روکتے تو اُن کا مجھے احمدیوں سے ملنے سے روکنا غلط ہے۔ جب اَدھرم ہوتا ہے تب کوئی نہ کوئی اوتار نازل ہوتا ہے۔ میں آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور آپ سب کو خوش آمدید کہتا ہوں۔

(7) جناب رمیش کمار صاحب (ہیڈ دُرگیانہ مندر امرتسر): صدر جلسہ اور حاضرین جلسہ کو محبت بھرا اسلام۔ ہم سناتن مذہب کے ماننے والے ہیں جو ہر فرد کیلئے امن بھائی چارے کی تعلیم دیتا ہے۔ ہمارے

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تین باتیں ہر گناہ کی جڑ ہیں، ان سے بچنا چاہیے، وہ یہ ہیں: تکبر، حرص اور حسد''

(رسالہ قشیریہ، باب الحسد)

طالب دعا: محمد منیر احمد، امیر ضلع نظام آباد (صوبہ تلنگانہ)

کلامُ الامام

''کوئی شخص مراتب ترقیات حاصل نہیں کر سکتا جب تک تقویٰ کی باریک راہوں کی پروانہ کرے۔''

(ملفوظات، جلد4، صفحہ 601)

طالب دُعا: نصیر احمد، جماعت احمدیہ بنگلور (صوبہ کرناٹک)

مذہب میں نفرت کی کوئی جگہ نہیں۔ میں تمام حاضرین جلسہ کو اپنے دُرگیانہ مندر آنے کی دعوت دیتا ہوں۔ آپ سب وہاں آئیں اور خود دیکھیں کہ کس طرح ہم انسانیت کی بھلائی اور اس کی خدمت کا کام کررہے ہیں۔ جماعت جس طرح ورلڈ لیول پر انسانیت کا کام کررہی ہے ہم ابھی اس لیول پر تو نہیں ہیں۔ جب اللہ نے تمام مخلوق کو ایک جیسا پیدا کیا ہے تو پھر ہم تفرقہ کرنے والے کون ہیں۔ اپنے مذہب کی تعلیمات پر ضرور عمل کرنا چاہئے اور دوسرے مذہب کی بھی عزت کرنی چاہئے۔ انسانیت آج دنیا سے ختم ہوتی جارہی ہے۔ اگر مذاہب کے ذمہ دار لوگ پیار محبت کا پیغام دیں تو پھر انشاء اللہ انسانیت کا بول بالا ہوگا۔ ہم ہر قدم پر جماعت احمدیہ کے ساتھ ہیں۔ آپ سب کا بہت شکریہ۔

(8) جناب سنت بابا بھائی جسپال سنگھ صاحب: آپ نے فرمایا کہ صدر جلسہ اور حاضرین سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ سب کو یہاں ایک ساتھ دیکھ کر بہت خوشی ہورہی ہے۔ ہمارے لیے یہ بہت فخر کی بات ہے کہ خدا نے اپنے ایک نبی کو اس پنجاب کی سر زمین میں پیدا کیا جنہوں نے پوری دنیا میں انسانیت کا پیغام دیا۔ جنہوں نے سارے مذاہب کی عزت کرنی سکھائی۔ جماعت امن کا پیغام دنیا میں پھیلا رہی ہے۔ جس دن مجھے اس جلسہ میں حاضر ہونے کی دعوت دی گئی، میں اسی دن سے بڑی بے صبری سے اس دن کا انتظار کرتا رہا۔ میں آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور خیر مقدم کرتا ہوں۔ جو محبت کا پیغام اس پاک زمین سے جارہا ہے وہ بہت بڑی بات ہے۔ آپ سب بہت خوش قسمت ہیں جو اس جماعت کا حصہ ہیں۔

(9) جناب سنت بابا سنتوکھ سنگھ صاحب (ہیڈ کارسیوا پنجاب): آپ کی جماعت مجھے بہت پیار دیتی ہے۔ بہت عزت کرتی ہے۔ آپ سب کو سلام اور اس جلسہ کی مبارک باد۔ پارٹیشن سے پہلے اس پنجاب صوبہ میں سارے بہت پیار و محبت کے ساتھ آپس میں مل جل کر رہتے تھے۔ لیکن وہ جو سانحہ ہوا اس کی وجہ سے بہت بے قصور لوگوں کو اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑا۔ میری دلی خواہش ہے کہ ہم سب پہلے کی طرح ایک جُٹ ہوکر رہیں۔

31 دسمبر 2017 بروز اتوار

تیسرا دن۔ پہلا اجلاس

تیسرے دن کے پہلے اجلاس کی کاروائی مکرم منیر احمد صاحب حافظ آبادی وکیل اعلیٰ تحریک جدید قادیان کی زیرِ صدارت شروع ہوئی۔ مکرم حافظ نقیب الامین برقی صاحب آف قادیان نے سورہ بنی اسرائیل کی آیات 79 تا 85 کی تلاوت کی جن کا اُردو ترجمہ مکرم مقصود احمد بھٹی صاحب مبلغ سلسلہ نے تفسیر صغیر سیّدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ سے پیش کیا۔ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پاکیزہ منظوم کلام

جمال و حسن قرآں نور جان ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اَوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

مکرم مدثر احمد وسیم صاحب مربی سلسلہ ربوہ پاکستان نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

☆ اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم مولانا محمد نورالدین ناصر صاحب استاذ جامعہ احمدیہ قادیان نے ’’خلع اور طلاق کے حوالہ سے اسلام میں عورتوں کے حقوق‘‘ کے عنوان پر کی۔ آپ نے اپنی تقریر کے شروع میں بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل عورتوں کی حالت انتہائی نازک تھی۔ انہیں کسی قسم کے کوئی حقوق حاصل نہیں تھے۔ ان کی پیدائش کو باعث ننگ و عار سمجھا جاتا تھا۔ قرآن مجید نے اس بھیانک منظر کا نقشہ یوں کھینچا ہے: وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۔ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ (النحل: 59 تا 60) یعنی اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کے پیدا ہونے کی خبر ملتی ہے تو اس کا چہرہ غم کے سبب کالا پڑ جاتا ہے، اور اس کے دل کو دیکھو تو وہ اندوہناک ہو جاتا ہے، اور اس خبر کی وجہ سے وہ لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے اور سوچتا ہے کہ آیا ذلت برداشت کر کے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں دفنا دے۔

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ نے اپنے منظوم کلام میں اس کی کیا ہی خوب منظر کشی کی ہے کہ:

رکھ پیش نظر وہ وقت بہن جب زندہ گاڑی جاتی تھی
گھر کی دیواریں روتی تھیں جب دنیا میں تو آتی تھی

لیکن عورت کی خوش بختی تھی کہ اس کے حقوق کی حفاظت کرنے والا ایک عظیم محسن پیدا ہوا۔ وہ ہمارے سید و مولیٰ رحمۃ للعالمین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ آپ کے ذریعہ ان سب ظلموں کو یک قلم مٹا دیا گیا۔ آپ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے عورتوں کے حقوق کی نگہداشت خاص طور پر میرے سپرد فرمائی ہے۔ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے اعلان کرتا ہوں کہ مرد اور عورت بلحاظ انسانیت برابر ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ عورت بہترین متاع دنیا ہے وہ مرد کے لئے بمنزلہ لباس کے ہے۔ مرد کی عزت و عظمت اس بات پر موقوف ہوگی کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ محسنانہ سلوک کرنے والا ہو۔ مرد کے ایمان کا مدار عورت کے ساتھ حسن سلوک ہوگا اگر وہ حسن معاشرت کرنے والا ہوگا تو مومن کہلائے گا اور اگر عورت کے ساتھ حسن سلوک نہیں کریگا تو خدا کے حضور مورد عتاب و عذاب ہوگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عورت اپنے مال اور اپنے خاوند اور اپنے ماں باپ کے مال کی وارث ہوگی۔ اسکی شادی بے شک ایک پاک اور مقدس معاہدہ ہے اس کا توڑنا بعد اس کے کہ مرد اور عورت نے ایک دوسرے سے انتہائی بے تکلفی پیدا کرلی، نہایت معیوب ہے۔ لیکن یہ نہیں کہ اگر عورت اور مرد کی طبیعت میں خطرناک اختلاف ثابت ہو یا مذہبی، مالی، تمدنی، طبعی مغائرت کے باوجود انہیں مجبور کیا جائے کہ وہ اس عہد کی خاطر ضرور ایک ساتھ رہیں اور اپنی عمر کو برباد کریں اور اپنی پیدائش کے مقصد کو کھو دیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: عورتوں کے حقوق کی جیسی اسلام نے حفاظت کی ہے ویسی کسی دوسرے مذہب نے قطعاً نہیں کی۔ مختصر الفاظ میں فرمادیا ہے وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْهِنَّ (البقرہ: 229) کہ جیسے مردوں کے عورتوں پر حقوق ہیں ویسے ہی عورتوں کے مردوں پر ہیں بعض لوگوں کا حال سنا جاتا ہے کہ ان بے چاریوں کو پاؤں کی جوتی کی طرح جانتے ہیں اور ذلیل ترین خدمات ان سے لیتے ہیں۔ گالیاں دیتے ہیں۔ حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور پردہ کے حکم ایسے ناجائز طریق سے برتتے ہیں کہ ان کو زندہ درگور کردیتے ہیں۔

چاہئے کہ بیویوں سے خاوند کا ایسا تعلق ہو جیسے دو سچے اور حقیقی دوستوں کا ہوتا ہے۔ انسان کے اخلاق فاضلہ اور خدا تعالیٰ سے تعلق کی پہلی گواہ تو یہی عورتیں ہوتی ہیں اگر انہی سے اس کے تعلقات اچھے نہیں ہیں تو پھر کس طرح ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ سے صلح ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خَیْرُکُمْ خَیْرُکُمْ لِاَھْلِهٖ تم میں سے اچھا وہ ہے جو اپنے اہل کے لئے اچھا ہے۔

☆ دوسری تقریر مکرم شعیب احمد صاحب ناظر بیت المال خرچ قادیان نے ’’مالی قربانی کی اہمیت اور اس کی برکات، ایمان افروز واقعات کی روشنی میں‘‘ کے عنوان پر کی۔ آپ نے تقریر کے شروع میں سورۃ البقرہ آیت 262 اور 266 کی تلاوت کی جن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ایسے بیج کی طرح ہے جو سات بالیں اگاتا ہو ہر بالی میں سو دانے ہوں اور اللہ جسے چاہے (اس سے بھی) بہت بڑھا کر دیتا ہے اور اللہ وسعت عطا کرنے والا اور دائمی علم رکھنے والا ہے۔ اور ان لوگوں کی مثال جو اپنے اموال اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے ہوئے اور اپنے نفوس میں سے بعض کو ثبات دینے کیلئے خرچ کرتے ہیں ایسے باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو اور اسے تیز بارش پہنچے تو وہ بڑھ چڑھ کر اپنا پھل لائے اور اگر اسے تیز بارش نہ پہنچے تو شبنم ہی بہت ہو اور اللہ اس پر جو تم کرتے ہو گہری نظر رکھنے والا ہے۔

آپ نے سیّدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کی مالی قربانیوں کے نہایت ایمان افروز واقعات سنائے۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مالی قربانی کے چند ایک واقعات قارئین کے ازدیادِ ایمان کے لئے ذیل میں پیش کئے جاتے ہیں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک روایت ہے کہ ایک موقع پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو لدھیانہ میں ایک ضروری اشتہار کے چھپوانے کیلئے -/60 روپئے کی ضرورت پیش آئی۔ انہیں دنوں آپ کے جید صحابی حضرت منشی ظفر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ لدھیانہ تشریف لائے ہوئے تھے۔ حضور علیہ السلام نے آپ کو بلایا اور فرمایا کہ اس وقت یہ اہم ضرورت درپیش ہے کیا آپ کی جماعت اس قدر روپیہ کا انتظام کر سکے گی۔ آپ نے عرض کیا حضرت ان شاء اللہ کر سکے گی۔ میں جا کر روپئے لاتا ہوں چنانچہ آپ فوراً کپورتھلہ گئے اور جماعت کے کسی فرد سے ذکر کئے بغیر اپنی بیوی کا ایک زیور فروخت کر کے ساٹھ روپئے حاصل کئے اور حضرت صاحب کی خدمت میں لاکر پیش کردیئے۔

چونکہ منشی ظفر احمد صاحب اکیلے یہ خدمت بجا لائے اور جماعت کپورتھلہ کے احباب کو شامل ہونے کی تحریک نہیں کی اس لئے اس واقعہ کا علم ہونے پر منشی اروڑے خاں صاحب جو کہ اسی جماعت کے ممبر تھے چھ ماہ تک منشی ظفر احمد صاحب سے ناراض رہے۔ یہ وہ فدائی تھے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو عطا ہوئے۔

حضرت اماں جان سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہؓ نے منارۃ المسیح کی تعمیر کیلئے ہزار روپئے کا وعدہ لکھوایا اور اپنا دہلی کا ایک مکان بیچ کر یہ رقم ادا کی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جب منارۃ المسیح کی تعمیر کی تحریک فرمائی تو حضرت میاں شادی خان صاحب سیالکوٹیؓ نے چار پائیوں کے سوا اپنے گھر کا سارا سامان تین سو روپے میں بیچ کر پوری رقم حضور علیہ السلام کی خدمت اقدس میں پیش کر دی۔ جس پر حضرت اقدس نے خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے تو حضرت ابوبکرؓ کا نمونہ دکھایا۔ یہ سنتے ہی آپ واپس گھر گئے اور چار پائیاں

کلام الامام

’’سچا ایمان وہی ہے جو دل میں داخل ہو
اور اس کے اعمال کو اپنے اثر سے رنگین کردے۔‘‘

(ملفوظات، جلد 4، صفحہ 594)

طالبِ دُعا: مقصود احمد ڈار ولد مکرم محمد شعبان ڈار، ساکن شورت، تحصیل و ضلع کولگام (جموں کشمیر)

کلام الامام

’’خدا تعالیٰ کبھی اس شخص کو جو محض اسی کا ہو جاتا ہے
ضائع نہیں کرتا بلکہ وہ خود اس کا متکفل ہو جاتا ہے۔‘‘

(ملفوظات، جلد 4، صفحہ 595)

طالبِ دُعا: الہ دین فیملیز، بیرون ممالک کے عزیز رشتہ دار و دوست نیز مرحومین کرام

بھی فروخت کرکے ساری رقم چندہ میں دے دی۔
اسی طرح حضرت صاحبزادہ پیر منظور احمد صاحب کے متعلق حضرت مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت صاحبزادہ پیر منظور احمد صاحب قاعدہ یسرنا القرآن کے موجد تھے اس قاعدہ کو بہت مقبولیت حاصل ہوئی۔ سینکڑوں روپئے ماہوار اس زمانہ میں آپ کی آمد ہوتی تھی لیکن آپ کا دین کیلئے قربانی کا یہ حال تھا کہ صرف -/30 روپئے ماہوار اپنے اخراجات کیلئے رکھتے اور باقی سب حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں اشاعت قرآن کریم اور اشاعت دین کیلئے بھیج دیتے۔ 1940ء کے بعد جب گرانی شروع ہو گئی تو -/40 روپئے ماہوار رکھنا شروع کر دیئے اور ایک سال میں دس ہزار روپئے خدمت دین کیلئے دیئے۔
مقرر موصوف نے فرمایا کہ انتہائی نازک اور مشکل حالات میں، دلی جذبات کو قربان کرتے ہوئے ،راہ خدا میں قربانی پیش کرنا کوئی معمولی بات نہیں۔ اس کے بے شمار نمونے تاریخ احمدیت میں جابجا جگمگاتے نظر آتے ہیں۔ حضرت قاضی محمد یوسف صاحبؓ پشاوری نے حضرت مسیح موعودؑ کے زمانہ کا ایک واقعہ یوں بیان کیا ہے کہ وزیر آباد کے شیخ خاندان کا ایک نوجوان فوت ہوگیا۔ اس کے والد نے کفن کے لئے 200 روپئے رکھے ہوئے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لنگر خانہ کے اخراجات کے لئے تحریک فرمائی۔ ان کو بھی خط گیا تو انہوں نے حضرت مسیح موعودؑ کو رقم بھجوانے کے بعد لکھا کہ میرا نوجوان لڑکا طاعون سے فوت ہوا ہے میں نے اسکی تجہیز و تکفین کے واسطے مبلغ 200 روپئے تجویز کئے تھے جو ارسال خدمت کرتا ہوں اور لڑکے کو اسکے لباس میں دفن کرتا ہوں۔
☆اس اجلاس کی تیسری تقریر مکرم مولانا رفیق احمد بیگ صاحب نائب ناظر امور عامہ قادیان نے ''قیام نماز حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کی روشنی میں'' کے عنوان پر کی۔ آپ نے قرآن وحدیث اور سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں نماز کی اہمیت و برکت کو واضح فرمایا۔ اس ضمن میں آپ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے کچھ ارشادات پیش کئے۔ حضور فرماتے ہیں: پہلے نماز کی عادت ضروری ہے۔ اپنے آپ کو نمازوں کا پابند کرنا ضروری ہے۔ چاہے نمازوں کا فائدہ انسان کو ظاہری حالت میں نظر آتا ہو یا نہ لیکن نمازیں بہرحال پڑھنی ہیں کیونکہ یہ فرض ہیں اور یہ سمجھ کر عادت ڈالنی ضروری ہے کہ میں نے ہر حالت میں اللہ تعالیٰ کی طرف ہی رجوع کرنا ہے اس کے پاس ہی جانا ہے۔ ہر ضرورت کے لئے اسی سے مانگنا ہے۔ یہ مستقل مزاجی اگر رہے گی تو پھر ایک وقت آئے گا کہ نمازوں کے حق بھی ادا ہونے شروع ہو جائیں گے۔ نمازوں میں لذت بھی آنی شروع ہو جائے گی۔ اور پھر بعض لوگ جس طرح پوچھنے پر جواب دیتے ہیں ان کا یہ جواب نہیں ہوگا کہ میں کوشش کرتا ہوں کہ نماز پڑھوں مگر سستی ہو جاتی ہے۔ آپ نے ایک موقع پر فرمایا کہ سستی ہوتی ہی اس وقت ہے جب نماز کی اہمیت نہیں ہوتی اور غیر اللہ کو انسان زیادہ اہم سمجھ رہا ہوتا ہے اگر اللہ تعالیٰ پر کامل یقین ہو تو کس طرح ہوسکتا ہے کہ سستی ہو۔ پس آج دنیا کے جو حالات ہو رہے ہیں ان کے بداثرات سے اپنے آپ کو اور اپنی نسلوں کو بچانے کے لئے اللہ کی طرف خالص ہو کر جھکنا بہت ضروری ہے اور اس جھکنے کا بہترین ذریعہ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول اور اس زمانے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہی بتایا ہے کہ اپنی نمازوں کی ادائیگی اور حفاظت کی طرف ہم توجہ دیں۔
نیز فرمایا: نمازوں کی حفاظت اور نگرانی ہی اس بات کی ضامن ہوگی کہ ہمیں اور ہماری نسلوں کو گناہوں اور غلط کاموں سے پاک رکھے۔ ہماری نمازوں میں باقاعدگی یقینا ہمارے بچوں میں بھی یہ روح پیدا کرے گی کہ ہم نے بھی نمازوں میں باقاعدہ ہونا ہے۔ اس کی اسی طرح حفاظت کرنی ہے جس طرح ہمارے والدین کرتے ہیں اور جب یہ بات ان بچوں کے ذہنوں میں راسخ ہو جائے گی، بیٹھ جائے گی کہ ہم نے نمازوں میں باقاعدگی اختیار کرنی ہے تو پھر والدین کو یہ چیز اس فکر سے بھی آزاد کر دے گی کہ اس مغربی معاشرے میں جہاں ہزار قسم کے کھلے گند اور برائیاں ہر طرف پھیلی ہوئی ہیں، ہر وقت والدین کو یہ فکر رہتی ہے کہ ان کے بچے اس گند میں کہیں گر نہ جائیں۔ دعا کے لئے لکھتے ہیں، کہتے بھی ہیں اور خود کوشش بھی کرتے ہوں گے، دعا بھی کرتے ہوں گے۔ اگر اپنے بچوں کو ان گندگیوں اور غلاظتوں میں گرنے سے بچانا ہے تو سب سے بڑی کوشش یہی ہے کہ نمازوں میں انہیں باقاعدہ کریں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنۡہٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡکَرِ (العنکبوت:46) یعنی یقیناً نماز بدیوں اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے۔ گویا ان نمازوں کی حفاظت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے بھی ان نمازوں کے ذریعہ سے ضمانت دے دی ہے کہ خالص ہو کر میرے حضور آنے والے اب میری ذمہ داری بن گئے ہیں کہ مَیں بھی اس دنیا کی گندگیوں اور غلاظتوں سے ان کی حفاظت کروں اور ان کو نیکیوں پر قائم رکھوں، تقویٰ پر قائم رکھوں۔ ایسے لوگوں میں شامل کروں جو تقویٰ پر قائم ہوں، جو میرے پاکباز لوگ ہیں۔ ایسے لوگوں میں شامل کروں جو میرا انعام پانے والے لوگ ہیں۔ پس یہ سب سے بنیادی چیز ہے جس کی ٹریننگ اور جس کے کرنے کا عزم آپ نے ان جلسے کے دنوں میں کرنا ہے۔ جو نمازوں میں کمزور ہیں انہوں نے ان دنوں میں اس کا حق ادا کرتے ہوئے اس میں باقاعدگی اور پابندی اختیار کرنے کی کوشش کرنی ہے۔
اس کے بعد شام سے آنے والے ایک معزز مہمان مکرم عبد الفرج الحسنی صاحب نے تعارفی تقریر کی۔ موصوف جو شام سے جلسہ سالانہ قادیان پر تشریف لائے تھے، اور ایک پُرانے احمدی ہیں، نے اپنے تاثرات کا اظہار عربی میں فرمایا جس کا اُردو ترجمہ مکرم عطاء المجیب لون صاحب نائب ناظر نشر و اشاعت نے سامعین کو سنایا۔ مکرم عبد الفرج الحسنی صاحب نے فرمایا ہم بلاد شام سے پوری دنیا کیلئے یہ گواہی لیکر آئے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا تھا وَاٰخَرِیۡنَ مِنۡہُمۡ لَمَّا یَلۡحَقُوۡا بِہِمۡ ؕ وَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ یعنی آخرین کی ایک جماعت ہوگی جو مسیح الزمان پر ایمان لانے اور اعمال صالحہ کے ذریعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ سے جا ملے گی۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ خبر دی تھی کہ یہ مسیح الزمان دمشق کے مشرق میں ایک سفید مینارے کے پاس نزول فرمائے گا۔ چنانچہ دمشق کے مشرق میں ایک سے زائد مینارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کی سچائی کا ثبوت بن گئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پسر موعود سیّدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا دمشق میں نزول پہلا مینارہ تھا۔ اس کے بعد آپؓ کے حکم سے مولانا جلال الدین صاحب شمس بطور مبلغ تشریف لائے۔ آپ بھی ایک مینارہ تھے جن کے ذریعے بلاد شام میں بہت سے لوگوں کو ہدایت کی راہ نصیب ہوئی۔ ان احمدیت قبول کرنے والوں میں ایک شخص ایسا بھی تھا جس کو شام میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تبلیغ پھیلانے اور افراد جماعت کو یکجا رکھنے اور جماعت کو مضبوط بنیادوں پر قائم رکھنے کی غیر معمولی توفیق ملی، یہ شخص منیر الحسنی صاحب تھے۔ آج ہم مسیح موعود علیہ السلام کی بستی قادیان دارالامان سے بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ قادیان میں واقع منارہ بیضاء سے اپنی قوم اور اقرباء بلکہ ساری دنیا کو مخاطب کرکے کہتے ہیں کہ جاء المسیح جاء المسیح اور گواہی دیتے ہیں کہ حضرت مسیح الزمان کی وحی یُصَلُّوۡنَ عَلَیۡکَ صُلَحَاءُ الۡعَرَبِ وَاَبۡدَالُ الشَّامِ کہ صلحاء عرب کے اور ابدال شام کے تجھ پر درود بھیجتے ہیں، سچی تھی اور آپؑ کی صداقت کی بین دلیل۔ میری دُعا ہے کہ عرب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بعثت ثانیہ کے زمانے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم سیّدنا حضرت احمد علیہ السلام کے معین و انصار ہوں۔ مَیں اپنی گزارشات اس وصیت پر ختم کرتا ہوں جو دمشق کے احمدی برادران نے آتے وقت مجھے کی تھی کہ مَیں اُن کیلئے اس مبارک اجتماع سے دُعا کی درخواست کروں۔ (باقی آئندہ)

......☆......☆......☆......

جماعتی رپورٹیں

اجمیر میں جلسہ پیشوایان مذاہب کا انعقاد

جماعت احمدیہ اجمیر صوبہ راجستھان میں مورخہ 3؍دسمبر 2017 کو جلسہ پیشوایان مذاہب منعقد کیا گیا جس میں مکرم مولوی شیخ مجاہد احمد شاستری صاحب ایڈیٹر بدر ہندی اور خاکسار نے بطور مرکزی نمائندہ شرکت کی۔ جلسہ سے پندرہ روز قبل جماعت احمدیہ اجمیر کی جانب سے جماعتی تعارف پر مشتمل ایک فولڈر اور دعوت نامہ اجمیر، پالی، چورو اور کوٹہ وغیرہ اضلاع میں تقسیم کیا گیا جس کے ذریعہ ہزاروں افراد تک جماعت کا پیغام پہنچا۔ مورخہ 3 دسمبر 2017 کو صبح ساڑھے گیارہ بجے خاکسار کی زیر صدارت جلسہ کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ نظم کے بعد مکرم شیخ مجاہد احمد شاستری صاحب، سنت شری پاٹھک جی مہاراج چتر کوٹ دھام پشکر، مکرم پیر محمد کاٹھات صاحب مبلغ اجمیر، سردار دلیپ سنگھ جی چھاوڑا پردھان اجمیر سنگھ سبھا، بخشش سنگھ جی سیکرٹری گنج گورودوارہ اجمیر، سوامی سمانند جی مہاراج ضلع پالی، فادر ڈاکٹر جان آروسواس صاحب اجمیر روڈ چرچ، جناب گلاب چندورما صاحب اور خاکسار نے تقریر کی۔ اس جلسے کی خبریں ٹی وی اور اخبارات میں نشر ہوئیں جس سے قریباً 5 لاکھ افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔ جلسہ میں شامل ہونے والے سبھی مقررین اور غیر احمدی وغیر مسلم افراد کو جماعتی کتب کا تحفہ پیش کیا گیا۔ اس جلسہ میں راجستھان کے مختلف اضلاع سے 300 احمدی، 50 غیر احمدی اور 150 غیر مسلم احباب نے شرکت کی۔

(تنویر احمد خادم، نائب ناظر دعوت الی اللہ مرکزیہ شمالی ہند)

جماعت احمدیہ کھمم میں یوم تبلیغ

مورخہ 28؍نومبر 2017 کو جماعت احمدیہ کلور ضلع کھمم (صوبہ تلنگانہ) میں یوم تبلیغ منایا گیا۔ خاکسار، امیر ضلع کھمم اور مکرم محبوب پاشا صاحب نمائندہ دعوۃ الی اللہ جنوبی ہند نے ایک وفد کی صورت میں حکومتی افسران اور سیاستدانوں سے ملاقات کی اور ان کو جماعت کا پیغام پہنچایا اور جماعتی لٹریچر دیا۔ مورخہ 29 نومبر کو تحصیل انکور ضلع کھمم کے گُڈ نیوز اسکول میں عیسائی مذہب سے تعلق رکھنے والے بیس سے زائد اساتذہ سے ملاقات کر کے انہیں جماعت کا پیغام پہنچایا اور جماعتی لٹریچر دیا۔ مورخہ 30؍نومبر کو تحصیل ترملہ گیری ضلع نلگنڈہ کے گورنمنٹ افسران، گورنمنٹ اسکول کے ہیڈ ماسٹر اور اساتذہ سے ملاقات کر کے انہیں جماعت کا پیغام پہنچایا گیا اور جماعتی لٹریچر دیا گیا۔ اسی طرح وائرا سرکل کے اے.سی.پی مسٹر پرسنّا کمار صاحب کو قرآن مجید مع تلگو ترجمہ اور لیف لیٹس کا تحفہ دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ ان تبلیغی دوروں کے بہتر نتائج ظاہر فرمائے آمین۔ (شبیر احمد یعقوب، مبلغ انچارج کھمم)

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

☆ لوکل انجمن احمدیہ قادیان کی جانب سے مورخہ 2؍دسمبر 2017 کو مسجد اقصیٰ قادیان میں مکرم مولانا محمد کریم الدین شاہد صاحب صدر قضا بورڈ قادیان کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم اطہر احمد شمیم صاحب استاذ جامعہ احمدیہ قادیان نے کی۔ مکرم رضوان احمد صاحب استاذ جامعہ احمدیہ قادیان نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پاکیزہ منظوم کلام ''وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا۔ نام اسکا ہے محمد دلبر مرا یہی ہے'' خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ بعدہ مکرم مولانا منیر احمد خادم صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد جنوبی ہند و نائب امیر مقامی نے ''سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عشق الٰہی کے آئینہ میں'' کے موضوع پر تقریر کی۔ بعدازاں مکرم تنویر احمد ناصر صاحب نے مکرم ثاقب زیروی صاحب مرحوم کا نعتیہ کلام ''شعور دے کے محمد کے آستانے کا۔ مزاج بدلیں گے ہم از نئے زمانے کا'' خوش الحانی سے سنایا۔ بعدہ مکرم سید مبشر احمد عامل صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ قادیان نے ''آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ اور روحانی تاثیرات'' کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر پر صدر محترم نے ''آنحضور صلی اللہ کا مقام و مرتبہ اور آپ کا غیروں سے حسن سلوک'' کے موضوع پر خطاب کیا۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (مبشر احمد بدر، مربی و نائب صدر عمومی قادیان)

☆ جماعت احمدیہ بریشہ (صوبہ بنگال) میں مورخہ 3؍دسمبر 2017 کو احمدیہ مسجد میں مکرم عطاء الرحمن صاحب نائب امیر مرشد آباد کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم غلام علی صاحب نے کی۔ مکرم صباح الدین کبیر صاحب نے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ بعدہ مکرم مرتضیٰ علی صاحب، مکرم مبشر احمد خان صاحب اور خاکسار نے آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلو بیان کیے۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (مرزا انعام الکبیر، مبلغ انچارج ضلع 24 پرگنہ بریشہ بنگال)

☆ جماعت احمدیہ بلاری (صوبہ کرناٹک) میں مورخہ 1؍دسمبر 2017 کو بعد نماز جمعہ مکرم ابونعیم صاحب امیر ضلع بلاری کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم ایم عبدالحمید صاحب نے کی۔ نظم مکرم عابد احمد شریف صاحب نے پڑھی۔ بعدہ خاکسار نے سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (نور الحق خان، مبلغ انچارج بلاری، کرناٹک)

☆ جماعت احمدیہ بھدرواہ (صوبہ جموں کشمیر) میں مورخہ 1؍دسمبر 2017 کو خاکسار کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم فیضان احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ بھدرواہ نے کی۔ نعتیہ کلام مکرم جوہر حفیظ فانی صاحب سیکرٹری وقفِ جدید نے پیش کیا۔ بعدہ مکرم باسط رشید گنائی صاحب زعیم انصار اللہ، مکرم طاہر احمد نائک صاحب مبلغ سلسلہ بھدرواہ اور خاکسار نے آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (عبدالحفیظ فانی، صدر جماعت احمدیہ بھدرواہ)

☆ جماعت احمدیہ محبوب نگر (صوبہ تلنگانہ) میں مورخہ 1؍دسمبر 2017 کو امیر ضلع محبوب نگر کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم انیس احمد صاحب نے کی۔ مکرم بی ناصر صاحب نے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ بعدہ خاکسار، مکرم شہاب الدین صاحب اور مکرم حمید احمد غوری صاحب ناظم انصار اللہ محبوب نگر نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (طیب احمد خان، مبلغ انچارج محبوب نگر تلنگانہ)

☆ جماعت احمدیہ ناصر آباد، کولگام (صوبہ جموں کشمیر) میں مورخہ 3؍دسمبر 2017 کو خاکسار کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم عامر سلام راتھر صاحب نے کی۔ نظم مکرم فیاض احمد ڈار صاحب نے پڑھی۔ بعدہ مکرم عبدالرحمن انور صاحب اور مکرم فاروق احمد ناصر صاحب مبلغ سلسلہ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(مبارک احمد عابد، امیر جماعت احمدیہ ناصر آباد، کولگام، جموں کشمیر)

☆ جماعت احمدیہ نظام آباد میں مورخہ 10 دسمبر 2017 کو مکرم محمد منیر احمد صاحب امیر ضلع نظام آباد کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ اس جلسہ میں جماعت کاماریڈی، چنداپور، بیلم پلی اور پوسانی پیٹ سے کثیر تعداد میں احباب وخواتین شامل ہوئے۔ تلاوت قرآن مجید اور نعت کے بعد آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے موضوع پر تین تقاریر ہوئیں۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(شریف خان، مبلغ انچارج نظام آباد تلنگانہ)

ماڈھلی، کرناٹک میں ہفتہ قرآن کریم کا انعقاد

جماعت احمدیہ ماڈھلی ضلع گدک صوبہ کرناٹک میں مورخہ 22 تا 28؍نومبر 2017 کو ہفتہ قرآن کریم منعقد کیا گیا۔ روزانہ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد خاکسار نے قرآن مجید کے متعلق تقریر کی۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اس کاوش کو مبارک فرمائے آمین۔ (شیخ علام الدین احمد شاہد، مبلغ اصلاح وارشاد)

یوم تبلیغ

☆ مورخہ 26؍نومبر 2017 کو جماعت احمدیہ بریشہ میں یوم تبلیغ منایا گیا۔ صبح ساڑھے گیارہ بجے احمدیہ مسجد سے اجتماعی دعا کے بعد خدام و انصار پر مشتمل ٹیم نے کولکاتا کے سکھیر اور شلبارہ بازار میں لیف لیٹس تقسیم کیے اور تبلیغی گفتگو کی۔ اس موقع پر ایک شخص جو اسلام کا سخت مخالف تھا، اُسے اسلام کی پر امن تعلیم کے بارے میں بتایا گیا تو اس نے دلچسپی کا اظہار کیا اور بڑے شوق سے لیف لیٹس قبول کیے۔ بنگلہ دیش کے ایک بزرگ جو کافی عرصہ قبل بنگلہ دیش سے آکر یہاں آباد ہو گئے تھے، آہ بھر کر کہنے لگے کہ عرصہ ہوا کہ مسلمانوں سے میرا تعلق ٹوٹ چکا تھا، آپ سے مل کر بہت اچھا لگا۔ اس طرح تقریباً 50؍افراد تک جماعت کا پیغام پہنچایا گیا۔ اس دوران ایک دوست نے تجدید بیعت بھی کی۔ اسی روز بعد نماز مغرب مکرم مرتضیٰ علی صاحب کی زیر صدارت جلسہ یوم تبلیغ منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم شہرۂ عالم صاحب نے کی۔ نظم مکرم مبشر خان صاحب نے پڑھی۔ بعدہ مکرم عطاء المنعم صاحب، مکرم مبشر خان صاحب اور خاکسار نے تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(مرزا انعام الکبیر، مبلغ انچارج ضلع 24 پرگنہ بریشہ بنگال)

☆ مورخہ 26 نومبر 2017 کو ضلع رائچور (صوبہ کرناٹک) میں یوم تبلیغ منایا گیا۔ صبح نو بجے سے شام چار بجے تک مختلف پروگرامز کے تحت علاقہ کے غیر احمدی اور غیر مسلم افراد کو احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا اور جماعتی معلومات پر مشتمل لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ اسی روز بعد نماز مغرب ضلع رائچور کی تمام جماعتوں میں جلسہ یوم تبلیغ منعقد کیا گیا۔

(بشارت احمد، مبلغ انچارج، رائچور)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

''دین اسلام ایک سچائی ہے، اس سچائی کو پھیلانا اور سچ کے ذریعہ سے پھیلانا آج ہمارا کام ہے۔''

(خطبہ جمعہ 1؍دسمبر 2017)

طالب دُعا: مقصود احمد قریشی ولد مکرم محمد عبید اللہ قریشی اینڈ فیملی و افراد خاندان (جماعت احمدیہ بنگلور)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

''اپنے اخلاق ہر حال میں اچھے رکھنے کی ضرورت ہے اور یہی آج ایک احمدی کا شیوہ ہونا چاہئے۔''

(خطبہ جمعہ 1؍دسمبر 2017)

طالب دُعا: ایم خلیل احمد (امیر ضلع شموگہ) صوبہ کرناٹک

PHLOX
All for dreams

PHLOX EXIM(OPC) PRIVATE LIMITED
MARCHENT EXPORTER OF DERMA COSMETICS, COSMETICS, MEDICATED AND NUTRITIONAL PRODUCTS

OFFICE NO. B/205, SIGNATURE-II, BUSINESS PARK
SARKHEJ SANAND ROAD SARKHEJ CIRCLE
AHMEDABAD-382210, GUJARAT (INDIA)
Mob: +91 8335898045 Tel: +91 7966177405
E MAIL: PHLOXEXIM@GMAIL.COM
WEB: WWW.PHLOXEXIM.IN

Zaid Auto Repair
زید آٹو رِپیئر
Mob. 9041492415 - 9779993615
Deals in: Repair of All Types of 4 Stroke & 2 Stroke Vehicles
Shop No. 7,Front of Guru Nanak Filling Station
Harchowal Road, White Avenue Qadian
طالب دعا: صالح محمد زید مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین

سہارا آٹو ٹریڈرز
SAHARAAUTOTRADERS
Rexines & Auto Tops
MotorLineRoad,MahboobNagar
Pro. V.Anwar Ahmad
Mob.:9989420218

آٹو ٹریڈرز
AUTO TRADERS
16 مینگو لین کلکتہ 70001
دکان: 2248-5222 , 2248-16522243-0794
رہائش: 2237-0471, 2237-8468

IMPERIAL GARDEN FUNCTION HALL
a desired destination
for royal weddings & celebrations.
2 - 14 -122 / 2 - B , Bushra Estate
HYDRABAD ROAD, YADGIR-585201
ContactNumber:09440023007,08473296444

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی عبدہ المسیح الموعود
وَسِّعۡ مَکَانَکَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام
Courtesy: Alladin Builders
e-mail: khalid@alladinbuilders.com

Prop. Mir Ahmed Ashfaq
Cell: 9701226686, 7702164917, 7702164912

A.S.
WEIGH BRIDGE
100 TONS ELECTRONIC TRAILER
WEIGH BRIDGE
NATIONAL HIGHWAY 44, KURNOOL ROAD, JEDCHARLA

Ahmad Travels Qadian
Foreign Exchange-Western Union
Money Gram-X Press Money
Holidays, Air Ticket, Rail, Cars, Buses
Contact : 9815665277
Propritor : Nasir Ibrahim
(Ahmadiyya Chowk, Qadian, India)

Prop: S.I.A.Javeed
Syed Lubaid Ahamed
Contact Details. : 080-22238666, 080-22918730
Mobile : 9900422539, 9886145274
Website : www.jnroadlines.com

J.N. ROADLINES
No.75
F.C. Complex
1st Main Road
K.P. New Extension
J.C. Road, Bangaluru
- 560 002
طالب دعا: سید اقبال احمد جاوید اینڈ فیملی (جماعت احمدیہ بنگلور، صوبہ کرناٹک)

سرمہ نور۔ کاجل۔ حب اٹھرہ (شادی کے بعد اولاد سے محروم کیلئے) زد جام عشق (اعصابی کمزوری وشوگر کیلئے) رابطہ کریں۔

رابطہ: عبدالقدوس نیاز
098154-09445

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نسخہ
ملنے کا پتہ: دُکان چوہدری بدرالدین عامل صاحب درویش مرحوم
احمدیہ چوک قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

NAVNEET JEWELLERS نونیت جیولرز
Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments

خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
'الیس اللّٰہ بکافٍ عبدہٗ' کی دیدہ زیب انگوٹھیاں
اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص
Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

Pro. B.S.Abdul Raheem
S.A. POULTRY HOUSE
Broiler Integration & Feeds
(Godrej Agrovet Ltd)
Office Address :
Cuttlery Building
Opp Pvt Bus Stand, Nellikatte, PUTTUR
Contact No : 9164441856, 9740221243

مالک رام دی ہٹی مین بازار قادیان
Malik Ram Di Hatti, Main Bazar, Qadian
کمپنی کے اُونی، ریشمی بڑھیا کپڑے خریدنے کیلئے تشریف لائیں
098141-63952
نوٹ: پرانی دوکان بدل کر سامنے نئے شوروم میں چلی گئی ہے۔

MBBS IN BANGLADESH
SAARC
FREE SCHOLARSHIP SEATS
EVALUATION & GUIDANCE APPLICATION PROCESSING

ADMISSION IN PVT. MEDICAL COLLEGES
• BANGLADESH MEDICAL COLLEGE
• AD-DIN WOMEN'S MEDICAL COLLEGE
• GREEN LIFE MEDICAL COLLEGE
• JAHARUL ISLAM MEDICAL COLLEGE
• SOUTHERN MEDICAL COLLEGE
• ENAM MEDICAL COLLEGE
• DHAKA NATIONAL MEDIOCAL COLLEGE
• Z.H. SIKHDER WOMEN'S MEDICAL COLLEGE
• UTTARA WOMEN'S MEDICAL COLLEGE AND HOSPITAL
• ANWAR KHAN MODERN MEDICAL COLLEGE
AND OTHER COLLEGES OF BANGLADESH

SALIENT FEATURES
• Recognized By MCI/IMED/ BM&DC
• Lowest Packages Payable In Instalments
• Excellent Faculty & Hostel Facility
• Secure Environment
Lowest Total Package For 5 Years Starts From 30,000 USD (INR 19.00 Lacs Approx.)
For Transparent Admission Contact With Original Certificates & Passport
BILAL MIR
NEEDS EDUCATION KASHMIR
QURESHI BUILDING OPP. AKHARA BUILDING, NEXT BUILDING TO KBD BOOK SHOP, BUDSHAH CHOWK, NEAR BUDSHAH BRIDGE SGR - 190001
Cell: 09596580243|07298531510
Email: mbbsjk.bd@gmail.com
H/O : 69/C 5TH FLOOR, PANTHAPATH DHAKA

GRIP HOME
PROPERTY MANAGEMENT
طالب دعا
Mohammed Anwarullah
Managing Partner
+91-9980932695
#4, Delhi Naranappa Street
R.S. Palya, Kammanahalli
Main Road, Bangalore - 560033
E-Mail : anwar@griphome.com
www.griphome.com

Valiyuddin
+ 91 99000 77866
FAWWAZ OUD & PERFUMES
No. 44, Castle Street, Ashoknagar, Opp. Hotel Empire, Bengaluru - 560 025.
+91 80 41241414
valiyuddin@fawwazperfumes.com
www.fawwazperfumes.com
FAWWAZ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک زبردست ثبوت

وَلَوۡ تَقَوَّلَ عَلَيۡنَا بَعۡضَ الۡاَقَاوِيۡلِ○لَاَخَذۡنَا مِنۡهُ بِالۡيَمِيۡنِ○ثُمَّ لَقَطَعۡنَا مِنۡهُ الۡوَتِيۡنَ○

اور اگر وہ بعض باتیں جھوٹے طور پر ہماری طرف منسوب کر دیتا تو ہم اسے ضرور داہنے ہاتھ سے پکڑ لیتے۔ پھر ہم یقیناً اس کی رگ جان کاٹ ڈالتے۔(سورۃ الحاقۃ 45 تا 47)

حضرت اقدس مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام بانی مسلم جماعت احمدیہ نے اسلام کی صداقت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اپنے رُوحانی تعلق پر متعدد مرتبہ خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر بتایا ہے کہ میں خدا کی طرف سے ہوں۔ ایسے اکثر و بیشتر ارشادات کو یکجا کر کے ایک کتاب

"خدا کی قسم"

کے نام سے شائع کی گئی ہے۔ کتاب حاصل کرنے کے خواہش مند حضرات بذریعہ پوسٹ کارڈ/ای میل **مفت** کتاب حاصل کریں۔

E-Mail : ansarkkq@gmail.com
Ph : 01872-220186, Fax : 01872-224186
Postal-Address:Aiwan-e-Ansar,Mohalla Ahmadiyya,Qadian-143516,Punjab
For On-line Visit :https//:www.alislam.org/urdu/pdf/khuda-ki-qasam.pdf

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.
Love For All, Hatred For None
AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088
TIN : 21471503143
JMB

Prop. Zuber
Cell : 9886083030
9480943021
ಜುಬೇರ್
ZUBER ENGINEERING WORKS
Body Building & All Type of Welding and Grill Works

HATTIKUNI CROSS ROAD YADGIR

Baseer Ahmed +91-95053-05382
CCTV FOR HOME SECURITY
Santosh Nagar, Hyderabad
baseernafe.ahmed@gmail.com
طالب دعا : بصیر احمد
جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ، ضلع محبوب نگر (صوبہ تلنگانہ)

وَسِّعۡ مَکَانَکَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام
G.M. BUILDERS & DEVELOPERS
RAICHURI CONSTRUCTION
SINCE 1985
OFFICE:
PLOT NO.6 DURGA SADAN TARUN BHARAT CO.OP
HSG. SOC, NEAR CIGARETTE FACTORY,
CHAKALA, ANDHERI (EAST), MUMBAI-400069
TEL 28258310, MOB. 09987652552
E-MAIL: RAICHURI.CONSTRUCTION@GMAIL.COM

INDIAN ROLLING SHUTTERS
WHOLESALE DEALER
SUPPLIERS OF ALL SPARES PARTS OF ROLLING SHUTTERS
Specialist in : GEAR & REMOTE SHUTTERS
Prop : HAMEED AHMAD GHOURI
Add : Beside Andhra Bank, Balapur X Road, Hyderabad (T.S)
Mobile : 09849297718

طالب دعا:
شیخ سلطان احمد
ایسٹ گوداوری
(صوبہ آندھرا پردیس)
99633 83271 Pro. SK.Sultan 97014 62176
Oxygen Nursery
All kind of Plants are Available.
Rajahmundry
Kadiyapu lanka, E.G.dist.
Andhra Pradesh 533126.
#email. oxygennursery786@gmail.com
Love for All...Hatred for None

SEELIN®
TYRE SAFETY SYSTEM
R. Subba Rao
Telengana Distributor
Mob : 9949412352
9492707352
Prevent Punctures For Tyres with Tubes and Tubeless
RS TRADERS
Office : Flat No G-5, Manikanta Paradise
Dwarakanagar, Boduppi, Rangareddy, Telangana - 500 092
E-mail: seelinhyd@gmail.com website: www.seelin.in

JANIC
CONSTRUCTION PVT. LTD
Mohammad. Janealam Shaikh
وَسِّعۡ مَکَانَکَ
الہام حضرت مسیح موعودؑ
E-Mail id : janicconstruction@gmail.com
Mobile No: 09082768330, 09647960851
Res : Mazagaon, Mumbai - 400010

SUIT SPECIALIST
Proprietor
SYED ZAKI AHMAD
Bandra, Mumbai
Mobile : 09867806905

طالب دعا:
اقبال احمد ضمیر
فلک نما، حیدرآباد
(صوبہ تلنگانہ)

KONARK Nursery Hyderabad
MUZAMMIL AHMED
Mobile: +91 99483 70069
konarknursery@gmail.com
www.facebook.com/konarknursery
www.konarknursery.com
Plants for Seasons & Reasons...
Cactus . Seculents . Seeds
Landscaping – Rental Plants – Exports – Imports

UNIKCARE HOSPITAL
Dr. M.A.Razak (MBBS,DNB(Med)FCCP FIAG)
Consulting Physician & Director
New Mallepally, Hyderabad (T.S)
e-mail : drmarazak@rediffmail.com
Mobile : 9866320619 Office :040-23237021

J.K. Jewellers - Kashmir Jewellers
جے کے جیولرز۔ کشمیر جیولرز
چاندی اور سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے
Shivala Chowk Qadian (India)
Ph. (S) 01872 -224074, (M) 98147-58900,
E-mail: jk_jewellers@yahoo.com
Mfrs & Suppliers of : Gold and Silver Diamond Jewellery

وصــــایا منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہوتو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

مسل نمبر 8554: مَیں ظافر احمد ولد مکرم کے. ناصر احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 23 سال پیدائشی احمدی، ساکن Kangadiyil(H) ڈاکخانہ Venganellur صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21رجون 2017 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: غلام احمد پی. اے   العبد: ظافر احمد   گواہ: نسیم احمد. اے

مسل نمبر 8555: مَیں امیر احمد ولد مکرم روشن دین صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 21 سال پیدائشی احمدی، ساکن ڈنگوہ ضلع اونہ صوبہ ہماچل پردیش، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2رنومبر 2017 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد رفیع   العبد: امیر احمد   گواہ: ظہیر احمد بھٹی

مسل نمبر 8556: میں حاجرہ بیگم زوجہ مکرم اجیت محمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال تاریخ بیعت 1998، ساکن ڈنگوہ ضلع اونہ صوبہ ہماچل پردیس، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2رنومبر 2016 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 3.5 گرام 22 کیریٹ، حق مہر بصورت زیور 1 عدد نتھ 3.5 گرام 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: رفیع محمد   الامۃ: حاجرہ بیگم   گواہ: ناصر خادم

مسل نمبر 8557: میں ترسیم محمد ولد مکرم ملی خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ مزدوری عمر 40 سال تاریخ بیعت 2000، ساکن بھیرہ ستوتھر تحصیل اَمب ضلع اونہ صوبہ ہماچل پردیس، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2رنومبر 2017 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از مزدوری ماہوار -/2000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد رفیق   العبد: ترسیم محمد   گواہ: ظہیر احمد بھٹی

مسل نمبر 8558: میں زیتون بیگم زوجہ مکرم ترسیم محمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال پیدائشی احمدی، ساکن بھیرہ ستوتھر تحصیل امبّ ضلع اونہ صوبہ ہماچل پردیس، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2رنومبر 2017 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر: -/60,000 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد رفیق   الامۃ: زیتون بیگم   گواہ: ظہیر احمد بھٹی

مسل نمبر 8559: میں ایم. فیضان احمد ولد مکرم اے. محمد یوسف صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 21 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: G-16 مُلائی نگر، کامارا جار روڈ، سیواکاسی، ضلع وردھونگر، صوبہ تامل ناڈو، مستقل پتا: ایم. جے. جعفر علی، مسلم نارتھ اسٹریٹ، سیواکاسی، ضلع وردھونگر، صوبہ تامل ناڈو، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1راپریل 2017 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/10,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عارف احمد خان غوری   العبد: ایم. فیضان احمد   گواہ: اے. محمد یوسف

مسل نمبر 8560: میں بی. ایم. سمیع اللہ ولد مکرم بی. بی. محمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 49 سال پیدائشی احمدی، ساکن Biyyathil(H) ڈاکخانہ Kallekkad ضلع پالاکاڈ صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27رمارچ 2017 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ 4 سینٹ زمین مع مکان سروے نمبر: 367/3/4 میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/6000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: فاہن. ایم   العبد: بی. ایم. سمیع اللہ   گواہ: لیاقت علی. وی. ایم

مسل نمبر 8561: میں عطیہ بیگم زوجہ مکرم شیخ ریاض احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 30 سال پیدائشی احمدی، ساکن ہاؤس نمبر 1/115 ڈاکخانہ وڈے مان (لالکوتا) ضلع محبوب نگر صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26راپریل 2017 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر: -/30,000 روپئے زیور طلائی: 1 نیکلیس، 2 بالیاں، 2 انگوٹھیاں (کل وزن 27 گرام 22 کیریٹ) زیور نقرئی: 4 تولہ (پایل، انگوٹھی، وغیرہ) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ نور احمد میاں   الامۃ: عطیہ بیگم   گواہ: محمد احمد رفیع

مسل نمبر 8562: میں نعیمہ مقصود زوجہ مکرم مقصود احمد شرق صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 62 سال پیدائشی احمدی، ساکن مکان 10-2-302/1 شاہ اپارٹمنٹ (5th فلور) پلاٹ نمبر 402 بازار گھاٹ ضلع حیدرآباد صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9رجون 2017 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مقصود احمد شرق   الامۃ: نعیمہ مقصود   گواہ: رشید احمد ریلوے

مسل نمبر 8563: میں اشفاق احمد ولد مکرم بشیر احمد صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان عمر 61 سال پیدائشی احمدی، ساکن مکان نمبر 17-1-383/35 ونئے نگر کالونی ڈاکخانہ سعید آباد ضلع حیدرآباد صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15رستمبر 2017 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جائداد ماہوار -/6000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مسعود احمد   العبد: اشفاق احمد   گواہ: رشید احمد

مسل نمبر 8564: میں محمود احمد گنائی ولد مکرم محمد امین گنائی صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 44 سال پیدائشی احمدی، ساکن رام نگری (رشی نگر) ضلع شوپیان صوبہ جموں کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5ردسمبر 2017 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/4600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عطاء اللہ نصرت   العبد: محمود احمد گنائی   گواہ: محمد شبیر مبشر

مسل نمبر 8565: میں خالدہ نذیر زوجہ مکرم محمود احمد گنائی صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 43 سال پیدائشی احمدی، ساکن جماعت احمدیہ رشی نگر ضلع شوپیان صوبہ جموں کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5ردسمبر 2017 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/30,000 روپئے بذمہ خاوند، زیور طلائی: 2 انگوٹھی، 1 چین۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/3300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عطاء اللہ نصرت   الامۃ: خالدہ نذیر   گواہ: محمد شبیر مبشر

EDITOR
MANSOOR AHMAD
Mobile. : +91 82830 58886
e -mail : badrqadian@rediffmail.com
website : www.akhbarbadrqadian.in
www.alislam.org/badr

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57
ہفت روزہ بدر قادیان
The Weekly **BADAR** Qadian
Distt. Gurdaspur (Pb.) INDIA Qadian - 143516
Postal Reg. No. GDP/001/2016-18 Vol. 67 Thursday 1-February-2018 Issue 5

MANAGER
NAWAB AHMAD
Tel. : +91 1872 224757
Mobile : +91 94170 20616
e -mail:managerbadrqnd@gmail.com

ANNUAL SUBSCRIPTION : Rs.550/- (Per Issue : Rs.11/-) By Air : 50 Pounds or 80 U.S. $ - 60 Euro or 80 Canadian Dollar (**WEIGHT** : 50 -100 Gms/Issue)

اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے ہم احمدیوں پر کہ ہمارے اکثر چھوٹے بڑے، اس بات کو سمجھتے ہیں کہ اگر بیتاب ہو کر گڑ گڑا کر عاجزی سے اللہ تعالیٰ کے حضور جھکا جائے اور اس سے دعا مانگی جائے تو اللہ تعالیٰ دعاؤں کو سنتا ہے اور بعض دفعہ دعا کی قبولیت کے ایسے واقعات ہوتے ہیں جو غیروں کو بھی حیرت میں ڈال دیتے ہیں

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 26رجنوری 2018 بمقام مسجد بیت الفتوح لندن

تشہد،تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک موقع پر دعا کی فلاسفی بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک بچہ جب بھوک سے بیتاب ہو کر دودھ کے لئے چلاتا اور چیختا ہے تو ماں کے پستان میں دودھ جوش مار کر آ جاتا ہے۔ بچہ دعا کا نام بھی نہیں جانتا لیکن اس کی چیخیں دودھ کو کیونکر کھینچ لاتی ہیں۔ فرمایا کہ بعض اوقات دیکھا گیا ہے کہ مائیں دودھ کو محسوس بھی نہیں کرتیں مگر بچہ کی چلاہٹ دودھ کو کھینچ لاتی ہے۔ آپ فرماتے ہیں تو کیا ہماری چیخیں جب اللہ تعالیٰ کے حضور ہوں تو وہ کچھ بھی نہیں کھینچ کر لاسکتیں؟ آتا ہے اور سب کچھ آتا ہے مگر آنکھوں کے اندھے جو فاضل اور فلاسفر بنے بیٹھے ہیں وہ دیکھ نہیں سکتے۔ آپ نے فرمایا کہ بچے کو جو مناسبت ماں سے ہے اس تعلق کو انسان اپنے ذہن میں رکھ کر اگر دعا کی فلاسفی پر غور کرے تو وہ بہت آسان اور سہل معلوم ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے ہم احمدیوں پر کہ ہمارے اکثر چھوٹے بڑے اس بات کو سمجھتے ہیں کہ اگر بیتاب ہو کر گڑ گڑا کر عاجزی سے اللہ تعالیٰ کے حضور جھکا جائے اور اس سے دعا مانگی جائے تو اللہ تعالیٰ دعاؤں کو سنتا ہے اور بعض دفعہ دعا کی قبولیت کے ایسے واقعات ہوتے ہیں جو غیروں کو بھی حیرت میں ڈال دیتے ہیں۔

ناظر دعوت الی اللہ قادیان لکھتے ہیں کہ ہوشیارپور ضلع کے امیر نے بتایا کہ چند سال قبل ان کے گاؤں کھیڑا اچھروال میں بارش نہ ہونے کی وجہ سے گاؤں والے بہت پریشان تھے حتی کہ کنوئیں کا پانی بھی نچلی حد تک پہنچ گیا تھا۔ وہاں کی ہندو اکثریت نے وہاں کے معلم کو دعا کرنے کو کہا۔ انہیں یقین تھا کہ احمدی معلم کو دعا کیلئے کہیں گے تو ضرور بارش ہوگی۔ بہرحال ہمارے معلم نے پہلے تو ان کو اسلامی دعا کے آداب بتائے اور اللہ تعالیٰ کی صفات بتائیں پھر دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے اس معلم کی دعا کو قبول فرمایا اور اپنے فضل سے دو تین گھنٹے کے اندر موسلا دھار بارش برسادی اور اپنے سمیع الدعا ہونے کا ثبوت دیا۔

حضور انور نے فرمایا: بعض جگہ بارش کا ہونا خدا تعالیٰ کی تائید اور قبولیت کا نشان بن جاتا ہے تو بعض جگہ بارش کا رکنا دعا کی قبولیت کا نشان بن جاتا ہے۔ غیر چاہے اسلام کو قبول کریں یا نہ کریں لیکن اس بات کا ضرور اعتراف کرتے ہیں کہ اسلام کا خدا دعاؤں کو سننے والا خدا ہے۔

گنی بساؤ کے معلم عبداللہ صاحب کہتے ہیں کہ ہم ایک گاؤں سین چانگ کانگسا میں تبلیغ کیلئے گئے اور لوگوں کو جمع کر کے انہیں جماعت احمدیہ کا پیغام پہنچایا۔ جب انہیں تبلیغ کی جارہی تھی اسی دوران سخت بارش شروع ہو گئی اور بارش کے شور کی وجہ سے یہ کہتے ہیں کہ میری آواز حاضرین تک نہیں پہنچ رہی تھی اور یوں لگ رہا تھا کہ ابھی لوگ چلے جائیں گے۔ کہتے ہیں اس وقت میں نے دعا کی کہ اے اللہ بارش بھی تیری ہے اور جو پیغام میں لے کر آیا ہوں وہ بھی تیرا ہے لیکن بارش کی وجہ سے یہ لوگ تیرا یہ پیغام سن نہیں رہے اور اٹھنے والے ہیں۔ کہتے ہیں کہ دعا کرنے کی دیر تھی کہ اللہ تعالیٰ نے بارش کو تھما دیا کہتے ہیں کہ وہاں موجود تقریباً ایک سو پچاس لوگوں کو تبلیغ کی گئی اور الحمد للہ تبلیغ کے بعد تمام افراد نے بیعت کرنے کی توفیق حاصل کی۔

حضور انور نے فرمایا: لوگ کہتے ہیں کہ خدا کس طرح نظر آتا ہے؟ خدا اسی طرح اپنی قدرتوں کو دکھا کر نظر آتا ہے۔ وہی لوگ جو بارش کی وجہ سے وہاں سے اٹھ کر جانے والے تھے اللہ تعالیٰ کے اس فضل کو دیکھ کر نہ صرف بیٹھے رہے بلکہ احمدیت اور حقیقی اسلام کو قبول کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اب موسموں سے ہٹ کر قبولیت دعا کے بعض اور واقعات ہیں وہ پیش کرتا ہوں۔ ہمارا خدا صرف موسموں کا خدا نہیں ہے بلکہ قادر مطلق اور ہر قسم کی دعائیں سننے والا خدا ہے اس کی بیشمار صفات ہیں اور اپنی صفات کے وہ جلوے دکھاتا ہے۔

بینن سے معلم سلسلہ متین صاحب کہتے ہیں کہ چند دن ہوئے ایک نو مبائع دوست آئے کہ مربی صاحب ہمارے گھر آئیں۔ میری بیوی کی حالت بہت خراب ہے۔ معلم صاحب کہتے ہیں میں اپنی بیوی کو لے کر ان کے گھر چلا گیا کیونکہ ان کی بیوی کا زچگی کا معاملہ تھا اور اس کو بڑا تیز بخار تھا اور تیز بخار کی وجہ سے رحم کے سکڑنے کی وجہ سے بچے کی پیدائش نہیں ہو رہی تھی۔ وہ کہنے لگا کہ گذشتہ دو دفعہ بھی اس طرح ہی ہو چکا ہے جس میں یا تو بچہ بچ سکتا تھا یا والدہ لہٰذا دونوں دفعہ انہوں نے والدہ کو بچانے کی کوشش کی اور اولاد کی قربانی دینی پڑی اور اب یہ تیسری بار ایسا ہو رہا ہے۔ معلم سلسلہ نے کہا کہ ایسی حالت میں ہم دوا کے ساتھ دعا بھی کرتے ہیں چنانچہ کہتے ہیں کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے پاک ناموں کا واسطہ دے کر رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطہ دے کر دعا شروع کی اور دعا ختم کرنے پر سورۃ فاتحہ پڑھ کر پانی پر پھونکا اور اس عورت کو پلایا۔ کہتے ہیں اس طرح میں نے دو تین دفعہ کیا اور پانی پھونک کر عورت کو پلانے کے لئے بھجوایا تیسری دفعہ خاوند خوشی سے آیا کہ اللہ تعالیٰ نے میری بیوی بھی بچا لی اور بیٹا بھی دے دیا اور اس نو مبائع کا ایمان اللہ تعالیٰ کے فضل سے خدا تعالیٰ کی ذات پر اور دعا کی قبولیت پر مزید بڑھا۔ تب سے وہ نو مبائع خود بھی باقاعدہ توجہ سے انکسار سے عاجزی سے تڑپ سے دعائیں کرنے لگ گئے۔

پھر کرناٹک انڈیا سے وہاں کے امیر ضلع لکھتے ہیں کہ وہاں کی ایک جماعت کے صدر جماعت کو برین ٹیومر ہو گیا اور ہسپتال میں داخل ہو گئے ڈاکٹروں نے کہا کہ ان کا علاج ممکن نہیں ہے آپریشن کرتے وقت جان بھی جا سکتی ہے انہوں نے فوراً یہاں دعا کے لئے بھی مجھے لکھا اور میرا جواب بھی ان کو گیا کہ اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے۔ کہتے ہیں کہ ایک ماہ کے بعد ڈاکٹروں نے دوبارہ ان کا معائنہ کیا تو حیران ہو گئے کہ برین ٹیومر کا نام و نشان تک نہیں ہے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل تھا اور دعاؤں کا ہی نتیجہ ہے کہ حسین صاحب مکمل طور پر شفایاب ہو گئے۔

اللہ تعالیٰ کس طرح احمدیوں کو قبولیت دعا کے ذریعہ ایمان میں پختگی اور خلافت پر یقین قائم فرماتا ہے اس بارے میں اپنا ایک واقعہ لکھتے ہوئے مالی کے ادریس تراوڑے صاحب کہتے ہیں کہ 2008ء میں خلافت جوبلی کے جلسہ میں شامل ہوا تھا اس وقت میں مرغیوں کا کاروبار کرتا تھا اور میں مرغیاں چھوڑ کر گھانا چلا گیا پیچھے میری ساری مرغیاں مر گئیں۔ جس آدمی کے پیسوں سے میں یہ کاروبار کرتا تھا اس کو جب پتا چلا کہ میں احمدی ہوں اور احمدیوں کے جلسہ پر گیا ہوں اور مرغیاں مر گئی ہیں تو وہ مخالفت میں اور بھی اندھا ہو گیا اور میرے واپس آنے کے بعد مجھے پیغام بھیجا کہ ایک ہفتہ کے اندر اندر میرے ایک لاکھ پچاس ہزار فرانک سیفہ واپس کرو۔ کہتے ہیں میں بہت پریشان ہوا۔ میرے پاس تو رقم نہیں ہے۔ یہ مخالف مجھے بہت ذلیل کرے گا۔ کہتے ہیں ساری رات میں نے بڑی دعا کی کہ اللہ تعالیٰ میرا کچھ انتظام کر دے میں تو خلیفہ کی محبت میں جلسہ میں شامل ہونے کے لئے گیا تھا۔ کہتے ہیں کہ مجھے خواب میں دکھایا گیا کہ ایک ٹرک سے کچھ اناج گرا ہوا ہے جسے میں سمیٹ رہا ہوں۔ کہتے ہیں میں صبح صبح اس جگہ گیا تو وہاں ٹرک تو کوئی نہیں تھا لیکن اناج گرا ہوا تھا جو میں سمیٹنے لگا تو اچانک ایک کالے رنگ کا پلاسٹک کا لفافہ ملا اس کو کھولا تو اس میں ایک لاکھ اسی ہزار فرانک سیفہ تھے میں نے وہاں علاقے کے لوگوں سے پوچھا تو بتایا گیا کہ یہاں رات ایک ٹرک کھڑا تھا جو اب سینیگال کی طرف چلا گیا ہے میں نے لوگوں سے کہا کہ مجھے یہ یہاں سے رقم ملی ہے اگر کسی کی ہو تو بتا کر لے لے کوئی آدمی نہیں آیا۔ بہرحال جب قرض خواہ آیا اور بدتمیزی پر اتر آیا تو میں نے اسے کہا صبر کرو میں تمہیں قرض دے دیتا ہوں اللہ تعالیٰ نے انتظام کر دیا ہے اور میں نے اس کی وہ رقم واپس کر دی۔ اب کہتے ہیں کئی سال ہو گئے ہیں اس رقم کی ملکیت کا کسی نے وہاں دعویٰ نہیں کیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ قانون قدرت میں قبولیت دعا کی نظیریں موجود ہیں۔ اسی قانون کے تحت ہر زمانے میں خدا تعالیٰ زندہ نمونے بھیجتا ہے اور اگر قبولیت دعا کے زندہ نمونوں کا حصہ بننا ہے تو پھر بعض لوازمات اور بعض شرطیں ہیں جن کو پورا کرنا ضروری ہے۔ دعا کے لوازمات سے اول ضروری یہ ہے کہ اعمال صالحہ اور اعتقاد پیدا کرو۔ جو شخص اپنے اعتقادات کو درست نہیں کرتا اور اعمال صالحہ سے کام نہیں لیتا اور دعا کرتا ہے وہ گویا خدا تعالیٰ کی آزمائش کرتا ہے۔ پس ایمان کو جہاں اعتقادی لحاظ سے مضبوط کرنے کی ضرورت ہے وہاں عملی حالت کو بھی خدا تعالیٰ کی رضا اور اس کے حکموں کے مطابق ڈھالنے کی ضرورت ہے۔ یہ نہیں ہوسکتا کہ ہم ویسے تو اللہ تعالیٰ کے حکموں کے مطابق پانچ وقت نمازوں پہ توجہ نہ دیں لوگوں کے بنیادی حق ادا نہ کریں اور جب مشکل میں گرفتار ہوں تو اس وقت پھر ہمیں اللہ بھی یاد آ جائے لوگوں کے حق ادا کرنے بھی یاد آ جائیں۔ پہلے اپنی حالتوں کو بہتر کرنا ہو گا۔ صرف اعتقادی حالت کے بہتر ہونے سے ہی کام پورا نہیں ہوتا جب تک عمل صالح نہ ہو اور عمل صالح یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حق بھی ادا کئے جائیں اور اس کی مخلوق کے حق بھی ادا کئے جائیں۔ یہ ہو گا تو اللہ تعالیٰ پھر دعاؤں کو بھی سنتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کے حکموں کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کی توفیق عطا فرمائے اور عبادتوں اور دعاؤں کے حق ہمیشہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا: نماز کے بعد میں دو جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا۔ پہلا جنازہ مکرم چوہدری نعمت اللہ ساہی صاحب کا ہے۔ 15رجنوری کو کینیڈا میں ان کی وفات ہوئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ چوہدری صاحب کو جماعتی خدمات کی توفیق ملی امیر جماعت ضلع حیدرآباد رہے۔ انصار اللہ کے ضلع حیدرآباد کے ناظم رہے۔ قائد خدام الاحمدیہ حیدرآباد رہے۔ ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان رہے۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ موصی تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ان کی اولاد کو بھی ان کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

دوسرا جنازہ ہے ظفر اللہ خان بٹر صاحب کرتو شیخوپورہ کا جن کی 9رجنوری کو وفات ہوئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اپنے گاؤں کرتو ضلع شیخوپورہ میں بطور صدر جماعت خدمت کی توفیق ملی۔ نماز تہجد بہت باقاعدگی سے ادا کرنے والے، پنجوقتہ نماز ادا کرنے والے، خطبات باقاعدگی سے سننے والے چندوں میں بہت باقاعدہ طبیعت میں سادگی تھی۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے مغفرت اور رحم کا سلوک فرمائے۔

......☆......☆......☆......

Printed & Published by: Jameel Ahmed Nasir on behalf of Nigran Board of Badar. Name of Owner: Nigran Board of Badar. And printed at Fazle-Umar Printing Press. Harchowal Road, Qadian, Distt. Gurdaspur-143516, Punjab. And published at office of the Weekly Badar Mohallah - Ahmadiyya, Qadian Distt. Gsp-143516, Punjab. India. Editor:Mansoor Ahmad